Vol III
No 16

Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—clause by clause reading not concluded 78—806

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
954.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا خیال ہے کہ ہاؤس اک گھنٹہ میں ختم کردیا جائے
جائے پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکشن ہوچکا ہے اب ہمارے دس منٹ میں بل
ڈسکشن ہوگا اسکے بعد مرنسٹر صاحب جواب دینے کو (Reply) کا موقع دیا جائیگا

Shri K Venkiah (Madhura) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر ڈسکشن میں ہوا ہے اس
لیے اسسٹنٹ پر ڈسکشن کے بعد ایک گھنٹہ ہاؤس ڈسکشن کیلئے دیا جائے تو مناسب ہے

Mr Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr Speaker We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ క్లాజ్ (ఇ) ఆఫ్ 6 After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా గానీ సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ అక్ట్ ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూమిని కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయం గా పిటిషన్లు చేసుకొనే ఎస్టేటులు లేనప్పటికీ యీ ఆక్టునుంచి రప్పించుకోడానికి పార్టిషన్లు వ్రాసుకొని దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిస్ట్రరు చేసుకొని నవకం మంది ఎటయినట్లుగా కొంతమంది మోసం చూపించుచున్నారు కాని విభజన చేసుకొన్న ఎస్టేటులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని విభజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

ఏదుళ్ళని వటి గట్టుపెట్టి పేరు వేరు కాపులలుఎట్టి దొడ్డ లి ఎలు వే ర్ప నులు
ఎర్పించ కొని వేరే నట్ట చేసుకొనేవారు అయితేన అవి ఎక్కి ఎసు ... ల లిపించు
కొంటుంది గాని ఇదే ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత వెనుక ... ఎసు ... ఇం
యా ఆక్ట సుంచి తీసివేయండి ఇక కౌలుదార్లకు ... ...
కొన్ని మినహాయింపు గాని ఎక్కిమిమ్మిన ఎంతకాలు కాపు గర్ ... ...
వెళ్ళాలని చెప్పుతారు ఎంతకాలు చెల్లవచ్చు చెల్ల బాడదని చెప్పి ముఖ్యం ... ...
గూము అన్నయా ఆ భూమి ఎవరైనా కౌలుదార్లు ఉన్నారో అటువంటి ... ...
ఎంచేందుకు అనుభవించే ... ... కల్పించాలి ౧౯౫౦ ... ...
చేయబడిన యా ఎంతకాలు ఉన్నాయో ఆందులోని భూములన్నింటి మీద ... ...
ఉంటేటట్టు గా యా క్లాజు ... ... ద్వారా సవరించినట్లైతే ... ...
యము కుగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎట్లైతే యా చట్టమును తీసుకొని ... ...
చట్టము ... లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ ... ...
అములు జరుగకుండా ఉండటానికి ప్రయత్నము ఎ విధంగా చూస్తామనుకు చేసి ... ...
ఉంచుకుని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యా రకంగా మనము ... ...
(Loopholes) వంటివేవట్లైతే వారు చేసే ఆక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము ... ...
రూపిముగా శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఎంతో వీలుగా ... ...
తెలుకొనకుండా చేయడానికి ప్రయత్నంచేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో ... ...
లోకుండా సవరణలు వేసి తీసుకువచ్చినట్లైతే ఆటువంటి అక్రమాలు చయడానికి ... ...
కుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్ళకు మినహాయింపులు చేసుకొనే ... ...
వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు ఎప్పుడైనాసరే నవర్సునేసుకొని ... ...
౬౦ ఎకరాలు కౌలుదార్లకు ౫౦ ఎకరాలు భూస్వాములకు (ఇనామిస్టు) తిరిగిస్తే ... ...
వచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోవడంవల్ల ప్రభుత్వము ఆ రకంగా
ఒప్పుకొన్నప్పుడు అందుకు ఎమో ఆకే ... లేదని భూమిస్తున్నప్పుడు ... ఏ విధంగా ఇక్కడ ఉన్నట్లు
వంటి యా క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యా రకంగా కౌలుదార్లకు తీసివేయడానికి
ఎటువంటి అవకాశము ఉండదు దీనిని ఎ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రి ... ...
కౌలుదార్ల కోసం యా క్రొత్త ఎమెండిమెంటును తీసుకొచ్చి యా రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ
కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲۷ سے متعلق ہے
کی زمینوں مورخہ ۴۴ دفعہ ۴۴ سے متعلق ہے جو دفعہ ۴۴ میں درج ہے
ہو رہی ہے جو سگنیم ہولڈنگ فائم کیا ہے یعنی اس میں ہولڈنگ
پیشکش سے متعلق ہے اور ہم نے جو سگنیم ہولڈنگ
اصولاً وہ ہوں ہولڈنگ مالک اراضی سے لیے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ
قانون میں تسلیم کیا گیا ہے ۔ اس لئے اور دیگر نکات کو ہم نے اور ضروری سمجھا
میں ایک قسم کا اضافہ ہے ۔ لینڈ اے دی (Treasury Benches)
ہمارے اس کلاز پر جو رسم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی
ہیں ۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری اسے رام راؤ صاحب کی جانب سے ۔

ایک اسٹینڈ پوائنٹ سے دیکھا جائے (Basic stand) کے لحاظ سے دیکھا جائے تو دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے ۔ جہاں تک پہلی ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک تو بنیادی اصول ہے میں اسکو مختصر الفاظ کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا ۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی نہ کسی واپس لینے کا احساس دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو میکانزم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی ایف پارٹی (P D F Party) تو اتفاق نہیں کرسکتی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکومیلیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہوئے پر قیود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوئے رہے ہیں ۔ میں چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا ہولڈار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے ۔ اور اسپر حدود عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ میکانزم کیا قائم ہو ۔ کسطرح قائم ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا رزعی سرمایہ بنانے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو تبدیل کرکے اس میکانزم تک پہنچ سکتا ہے ۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے ۔ میں فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں اکومیلیشن آف لینڈ کا جو دیگر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے میکانزم تک پہنچنے کی اجازت دینے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹڈ ٹیننٹ سے متعلق ہے ۔ پروٹکٹڈ کے معنی کیا ہیں ۔ دفعات ۳۶ - ۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ مخصوط ہولڈار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوئے ہیں ۔ اور نہ مخصوط ہولڈاری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی ۔ کافی محنت کی ۔ کافی پیسے خرچ کیے اور نہ سرٹیفکیٹ حاصل کیا ۔ مخصوط ہولڈار کے کیا معنی ہوئے ہیں ۔ مخصوط ہولڈار کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکس فرام ایوکشن (Protection from eviction) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا حق زمین پر ۹ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ نہ کہیا کہ صرف قسموں کی حد تک ہم نے اس مناسب کو تسلیم کیا ہے نہ کہاں تک صحیح ہے ۔ میں اس بارے میں بعد میں عرض کرونگا لیکن یہاں میں نہ بتلانا چاہتا ہوں کہ میکانزم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹیننٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور نہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

حاضر ہیں کہونگا کہ اس طرح دونوں کو ایک ہی حسب سے دیکھنا یا انصاف ہے محدود ہولڈنگ رکھنے کا پاس ہے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹیکٹڈ سیٹ کو منتقل کر سکتا ہے اور یہی صورت میں بھی ہر پروٹیکٹڈ سیٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس نہ لیجانی چاہیے محدود ولدار کے پاس سے جس فیملی ہولڈنگ واپس لینے کا حق اختیار دیا گیا ہے یکمشت دفعہ ۳۴ کے ماتحت اس کے لینے کے لیے تیار نہیں ہوں میں نے اپنی رائے میں اسی لیے یہ ترمیم پیش کی ہے ایک فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے جو رقم پیش کی ہے زیادہ سے زیادہ پروٹیکٹڈ سیٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ واپس لیجاسکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ بھی ولدار کے پاس سے واپس لینے کا حق اس شرط کے تحت واپس حاصل کرنے کا حقدار ہوگا پہلی شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیویشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیویشن بھی اس معنی میں ہو جو کی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم ایک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لیتا ہو اسینشل آپریشنس آف ایگریکلچر (Essential opreations of agriculture) میں حصہ لیتا ہو جب ہم نے کہا تو ہمارے کہنے کا کیا مطلب ہے کیونکہ بعض اوقات کیا ہوتا ہے کہ لکڑی لیکر چل جاتے ہیں تو صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائیگا ورنہ نہیں میں کہونگا کہ آپ ذرا دیہات میں جاکر صورت حال دیکھیں ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے ایک دو افراد خاص خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کا کوئی فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا ہو ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائینگے کوئی خاندان اگر در حقیقت ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ ۵ یا ۶ ٹریکٹر اپنے پاس نہیں رکھ سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں ۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں آجاتا ہے اس پرسنل پر جو خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اپنے پاس دوسروں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے سکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طرز زراعت ہی علحدہ ہوتا ہے ۔ اسلیے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی شخص کے پاس سے جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک فیملی ہولڈنگ لیجا سکتی ہے ورنہ آپ کی پرسنل کلٹیویشن (Presonal cultivation) کی تعریف کے لحاظ سے جائے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کے لیے حرام ہی ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہوجائیگا آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے مقابلہ میں جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایک ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگلوں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے اب ایسا زرعی سرمایہ بتلائیے کہ کیا اس سے پروڈکشن (Production) اسطرح زراعت پر کرسکتی ہے کیا اس سے پروڈکشن

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اسطرح آپ ٹلر (Tiller) کے ساتھ انصاف کررہے ہیں میں کہتا ہوں کہ جس اصول کو کم رکھ رہے ہیں (Resumption) کی حد تک وہ مانا جاہیے اس ترمیم کے ذریعہ آپ ٹرونکیٹڈ سسٹم کی ہمت افزائی و ہیں کررہے ہیں بلکہ ایک ایسے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاسٹ نہیں کرتا بیٹھکر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے آپ اس بات کو اچھی طرح دھیان میں کرلیجئے اسلئے میری رائے یہ ہے کہ سسٹم کے بارے میں ریزیوم (Resume) کرنا ہوتو لازمی طور پر ذاتی کاسٹ کی صورت میں ہی ریزیوم کرنا چاہیے ہم یہ شرط ایک حد تک ہولڈنگ تک ہی ریزیوم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمیں ایک ایسے شخص سے جو اپنی ذاتی طور پر کاسٹ کرتا ہے اسے شخص کے پاس چلی جائے جو گھر بیٹھکر کاسٹ کروانا ہو اس غرض کے لئے ریزیوم کی اجازت دینے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں

دوسری شرط ہمنے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے ہمیں ریزیوم کرنے کا اختیار دینا چاہیے جسکا مین سورس آف انکم (Main source of income) گرنکلچر (Agriculture) ہو یہ کہا گیا کہ پرسنل کلیو میں یا ہمیں سورس آف انکم اگرنکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے یہ غلط ہے پرسنل کلیوشن کا اصول جداگانہ ہے ہمیں سورس آف انکم کا اصول ہمیں کے مسئلے ایک میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا تناسب ۷ سے ۸ ۹ ہوتا جارہا ہے ہماری اسی زرعی معیشت پر بار مزید نہ اضافہ کررہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاسٹ کرنے والے سے ہمیں لیکر ایسے شخص کے حوالہ کررہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگرنکلچر نہیں یہ کہاں تک درست ہے ہمیں میں مین سورس آف انکم کا اصول اسی صورتوں میں متعلق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام زراعت کو بھی رکھتا ہو مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین انکی ہوتی ہے ایسی صورت میں ہی مین سورس آف انکم کا اصول متعلق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض اس بنا پر کہ وہ مالک ہے جی دینے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ہمیں ایسے کاسکار سے جنہیں کہ جو صرف اس زراعت پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے اور اس تولدار یا کاسکار کو بیروزگار بنادیا جائے کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

رہیں جھوں لیکر ہیں بردور نا تنگار نا دینا چاہتے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ میں بورس آف انکم کی شرط رکھی جائے اور جہاں تک کیس معمس کا سوال ہے دینا میں ہر ایک کو وند رہنے کا موقع ملنا چاہیے یہاں پر جسمی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی ہے اسکو بہت ہی عجلت و غریب طریقہ سے رکھا گیا ہے ہم مذا سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ جب ہم پہلے تک اصول کو پاس کرتے ہیں و اسکو مانتے ہی ہیں نا اگر اسکو مانتے بھی ہیں تو اس طرح ور سروڑ کو اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا مسما ہی نوب ہو جاتا ہے جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی ہی سرل ہونا چاہیے جائے اسکے پہلی سرل گزرنے کے بعد دوسری فصلی ہولڈنگ کی نوبت پر اس اصول کو متعلق کرنے لیڈر آف دی ہاوز (Leader of the House) نے جو سمجھایا ہے وہ نے سمجھے ہے جب میں پہلی فصلی ہولڈنگ زیر وم کرلیا ہوں و سری میں جار یا گر کی زراعت تو کسی طرح سروع ہی ہو جاتی ہے اب اس اصول کو دوسری فصلی ہولڈنگ کے لیے وور ف دی مل نے رکھا ہے و میں یہ کہنا ہوں کہ کیسے جیسے طریقہ سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے کس جیسے طریقہ سے اس اصول کو کچرے کی ٹوکری میں ڈالا گیا ہے میں وکالت کرتا ہوں پہلی فصلی ہولڈنگ زیر وم کرنے کے بعد سری میں جار یا گر کی زراعت سروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فصلی ہولڈنگ کے وقت یہ کہتے ہیں کہ آپ وکالت و کرتے ہیں اسکے ذریعہ ہی زندگی بسر کرتے ہیں ب ا کی کیا ضرورت ہے میں کہتا ہوں کہ آنکو کیا معلوم ہے کہ سری وکالت کیا ہے وہ و راے نام ہے اصل میں زراعت ہی پر سری زندگی ہے آپ نے اس اصول کو ناکام کرنے کا جو وضع رکھا ہے سکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم در ترم پیش کی ہے کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا چاہتے ہیں و سکو پہلی رل پر ہی لاگو کیجیے

اسکے بعد ایک حصر میں فصلی ہولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اس کا اعاد ہوچکا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے زر پیس کے لیے پانچ اکنامک ہولڈنگس تک و پس لینے کا جو حق رکھا ہے وہ نکی رپورٹ کے خلاف ہے اسارے میں ۳۸ ح آپ ملاحظہ فرمادیں ترمیم جو ہولدار خریدی کے لیے دینا ہے وہ کسی صورت میں بھی جبکہ وہ ایک اکنامک ہولڈنگ سے کم ہو اس سوط کو انہوں نے رکھا ہے وہ جو کچھ خیال کیے تھے ویسا ہی رپورٹ میں ہے یہ نہ صرف مادھو راو صاحب کا خیال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ دے رہا ہوں جسکو لینڈ لارڈ بیاز (Landlord bias) کے لوگ بھی ان خیالات میں نہ بہنا چاہیے کہ اسقدر زیادہ زمین واپس لینے کا حق دیا جانا چاہیے جائیداد آف کمارایا کی رپورٹ میں بھی یہ ملاحظہ فرمائینگے کہ صرف انسانی صورتوں ہی میں ہولدار کو بیدخل کرنیکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے

انک ور حمر حسکی طرف میں اپوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسس (Compensation) سے متعلق ہے انک فصلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یہاں کمپنسس کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسس صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی ناولی کیودی ہے یا کوئی اور امپر سمنٹ (Improvement) کیا ہے لیکن یہاں اسکی جگہ کے کمپنسس کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی جگہ کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جاسکتا یہ صحیح ہے لیکن جب ب دفعہ ۳۱ میں ۶ فیصد اور ۳۱ فیصد جگہ کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳۱ کے تحت یہ توجہا چاہتا ہوں کہ اب اب بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے تبدیل کرنا چاہتے ہیں آرٹیکل ۳۱ میں رائٹ کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

میں یہ توجہا چاہتا ہوں کہ ۶ پرسٹ انٹرسٹ کو اب اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیے کیسے ختم کرسکتے ہیں اگر یہ جگہ ہے اور اب اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۳۱ ٹرسٹ انٹرسٹ ہے تو پھر ٹینٹ کو بھی ۶ پرسٹ معاوضہ دلوانے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا اسلیے آنریبل سپیکر اناجی راؤ صاحب گوائے نے جو رولنگ دیئی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں اگر اب ایسا نہیں کرتے تو یہ الٹراوائرس اب کانسٹی ٹیوشن (Ultravires of Constitution) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) میں ٹینٹ کے ۶ پرسٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳۱ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا

اسکے بعد رولنگس کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں انک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے آپ نے انک لمبا چوڑا چیاپٹر (Chapter) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے ۔ لیکن جب رولنگس کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ تبدیلی (Ideas) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں رولنگس کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو انکر زمین بھی ہو تو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی یہ تصور ہے آپکے پروڈکٹس کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو بھتر کرنے کا دفعہ ۳۱ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) کام نہیں کرتے میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈار کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے آپ کا رولنگس کے متعلق جو یہ کہنا اصول ہے کہ اگر دو انکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں انک بیسک ہولڈنگ میں حصے بخرے

نہیں کیے جا سکتے اگر اس میں زمینیں نہیں ہوسکتا تو آپ کہہ سکتے کہ زمینیں نہیں ہوسکتا ایک کاشتکار کے پاس کم رقبہ ہی زمین ہو جو کہ وہ اس پر زراعت کرکے زندگی بسر کر سکے وہ اسکو بیکار تو نہیں کر رہا ہے وہ زرعی مقصد کے اصول پر کچھ نہ کچھ تو کرکے ہی رہا ہے اسلئے اسکو دینے ہی جیسے کا وقت کیا آپ اسکی زمین کے بھی حصے کرکے بیکو کہیں گا نہ رکھینگے کیا آپ مرگیسس (Fragmentation) کے اصول کو بھی اس نظر نہیں رکھینگے اس لیے سوورٹ ڈی بل کی جانب سے جو رسم لائی ہے اسکے فرسٹ پراویزو (Proviso) کو میں کے لیے میں نے کہا ہے پراویزو یہ ہے کہ اگر یہ ایک ارضی دس لیا جائے تو لے اس میں دو مکلس ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ مولدار کے پاس اپنی ارضی ملکر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہو جو مولی زمین بھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو دے یہ صورت دس وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی ارضی اور خود کی راضی ملاکر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک سیک ہولڈنگ ہو اور اگر اس میں سے ایک گر زمین بھی کم کی جائے تو سیک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی اس صورت میں یہ ہوگا کہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اسمیں ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے اسلئے میں نے اس پراویزو کو کالڈسے کے لیے کہا ہے یہ دس پراویزو میں ایک میں یہ ہے کہ کاشتکار کی پوری زمین واپس لیجائینگی سیک ہولڈنگ والے کی پوری زمین واپس لیتے ہیں تو ہم اب سے انتفاع کرتے ہیں سکتے ہیں کہ اگر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی اب لے سکتے ہیں لیکن ایک سیک ہولڈنگ ہے تو اب نہیں لے سکتے آپ کے پاس ایک سیک ہولڈنگ ہے اور میرا رعایت یہ کر رہے ہیں کہ ایک سیک ہولڈنگ جو زرعی مقصد کو نبھانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے اور جیسا کہ ابوسل جعفر صاحب بھی کہہ رہے ہیں کہ لنگوٹ میں رہے ہیں تو لنگوٹ جیسے دو تو ہم ایک سیک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں ہم ایک بیسم (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم درجہ تک پہنچا رہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اسکے برخلاف اگر اب زرعی مقصد کو پیش نظر کرنا چاہتے ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کر رہے ہیں انکو رحم کرنا چاہتے ہیں تو آپ میری ترمیم کو منظور کیجیے

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو سوورٹ ڈی بل کی جانب سے پیش کی گئی ہے اسمیں ایک عجب و غریب چیز رکھی گئی ہے نہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ مولداری کے سب جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کرنے لیکن جہاں زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی مولی زمین بھی محسوب کرنے کی تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے بلنا کی زمین بھی شمار کرلیا ہے اور پھر اسکے بعد بلنا کی زمین بھی لے لیا ہے لیکن فرض کیجیے کہ اگر دو مالک اراضی

وقت واحد میں ایسا کرتا ہے میں تو کہا ہوگا مثلاً تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش ہیں تو پہلا مالک بولیگا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک جھگڑا پیدا ہوگا ۔ یہ ایک امر میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے یہ کوئی بیسس (Basis) ہے یا کوئی نک ہوسکتا ہے قولی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب یہ دیکھیے کہ میری راضی کو لاکر کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں جہاں تک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا طلب یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت زمینس کا حق ہے تا مرنے کے لیے تو اس دینگے تو زمین چلی جائیگی و بھی اراضی چلی جائیگی اس میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین جانے والی ہے و چلی جائیگی لیکن زمینس کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی تک ابو کبھی بات ہے ۔ چونکہ مختلف طرفوں سے اس کے متعلق پریشر (Pressure) آرہا تھا ۔ اس لیے بڑی حالاکی سے انہوں نے یہ کہا کہ وہ قولی زمین بھی گئے اپنی زمین بھی گئے تو زمیندار کے لیے بھی ہی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سنبھالیگا اور اپنی قولی راضی بھی سنبھالیگا گویا یہ بنانے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا ہے ۔ لیکن یہ ناواجبی ہے ۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ نہ کہا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف کیا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی قولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال دیجیے جہاں سے بھی نکال دیجیے ۔ اگر زمیندار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم اسکو بنانے کے لیے تیار ہیں ۔

ایک اور امر یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کا حق مالک اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ مولدار کے پاس اراضی رہے گی اس کی کیا گارنٹی (Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ (۳۸) ح میں یہ دیا ہے ر

Subject to the limitations of section 44

زمینس کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کا حق نہ صورت مولس دھای منجانب محفوظ مولدار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور اس میں فرق ہے نہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کرنے کے بعد مکرر یہ تعلق دفعہ (۳۸) ح زمینس کا حق پیدا ہو جائے اس لیے کمیٹی میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے کہا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ مولدار ایک مربعہ گزر جائے اور اوس کے پاس ارضی بچ جائے و پھر مکرر اس راضی ر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لیے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ح کے تعلق سے پھر اوس روسس (Process) کو دوبار رپیٹ (Repeat) کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی ختم ہو جائے کہ ی میں ن صول کو مان لیا گیا ہے یہاں ر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہیے ں تک اور دلچسپ حصہ ت کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishan Rao) Has the hon Member submitted any amendment ? I want to know

شری اے راج رلنگی ہیں ہے اس کے متعلق کوئی رم ہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ مولدار کے پاس جو رہیں بچے گی ہیں ر مکرر (۴۴) کا اطلاق نہ تعلق (۳۸) ح ہیں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج رلنگی - میرے پاس ناپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishana Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج رلنگی دفعہ (۴۴) کے تحت سلکٹ کمیٹی جس شکل میں یہ ہمارے پاس آیا ہے اوسکے صفحہ (۲) میں جو احکام ہیں وہ حوں کے نوٹ رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ حصے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی حالت میں محفوظ مولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے پانچ سال کی مدت مقرر کرنے کے لیے مالک کو دیگئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ مولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی رقم پیش کرے یا بیع دے یہ ضروری اس پر عائد نہیں ہوتا وہ تو پانچ سال تک انتظار کرسکتا ہے اور اس پانچ سال کے دوران میں استعمال کرسکتا ہے یہ مشکل ہو پیدا ہوگئی ہے اسکو ریڈیم (Redeem) کرنے کے خاطر مد نظر سکشن (۶) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دیدگئی لیکن اس دوران میں محفوظ ولد ار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دیتے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی رقم لے لے یا بیع دے یہ منشا مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک اراضی کے پاس میں فصلی ہولڈنگ ہے اور کی جو زمین ہے اوس کے متعلق اگر محفوظ مولدار چاہے تو دیا جاں باوجود مالک اراضی کو پانچ سال کی مدت دے جانے کے استعمال کرسکتا ہے سوال یہ ہے کہ میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ضمن (۶) کے متعلق عرض کررہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون پانچ سال مولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ح کے تحت اسی اراضی جو میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ مولدار کو میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی زمین کو خریدنے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ ۔ میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی زمین تو محفوظ مولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا یہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور یہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جاسکتا ہے کیونکہ ریسٹرکشن تو زیادہ سے زیادہ میں فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی زمین خریدنے کا حق و مطلق ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت مولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ مولدار کو میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی تحت خریدنے کے متعلق کسی قسم کا اسٹاپ نہیں ہے اور مالک اراضی کو اپنے اختیار کی بنا پر زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ کہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر جیسا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت میں فصلی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرنے ۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار مولدار محفوظ کو دو فصلی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوپر رہیگا ۔

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ تولدار دوسری فصلی ہولڈنگ حرید نے کی توثیق دے تو مالک اراضی کہہ سکتا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق حقیے حاصل ہے ۔ اسلئے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ بلکہ اسی طرح حال مقبول کرنے سے روکنے کے لئے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو دوسری فصلی ہولڈنگ تک سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا نے معنی ہو جاتا ہے ۔ دو فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے تولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت رجسٹر دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے۔ توثیق دے جانے پر مالک اراضی تا ہو اسکو ریزیوم کرنیکا تا بع رہیگا ۔ لیکن اگر محفوظ تولدار تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قائم کرنا نے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ تولدار خریدنے کی توثیق دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرنیکا تا بع رہیگا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رکھنا چاہیے یعنی ہے ۔ کیونکہ ایسی اراضی کے متعلق تو کوئی امتناع محفوظ تولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کی کونسی اسلمنٹ ہے جس میں اسکی تحویز کی گئی ہے ۔

شری اے - راج ریڈی - میں نے جو ترمیم دی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہونی چاہیے ۔ اور اب پھر اس حد کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی - رام کشن راؤ - اجازت ہو تو میں ایک کلریفکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ " ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس " (In excess of three famaly holdings) ہو میں ان میں " تھری " (Three) کی جائے " ٹو " (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اے - راج ریڈی - ہاں ان الفاظ میں " تین " کی جائے " دو " رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا بعد اندرون پانچ سال ہوسکے گا ۔

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں کی جائے دو کردیں تو کہا آپ کا مسئلہ پورا ہوجائیگا۔

شری اے۔ راج ریڈی۔ ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی رہیں واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم سوچھائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی رہیں واپس لے سکتا ہے لیکن قابل اراضی کا بقایا اس میں نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر بسیک ہولڈنگ نہ ہو تو اسکیلئے مزید ٹکڑے نہیں کئے جاسکتے۔ ایسی صورت میں ہم نے یہ سوچھاؤ رکھا ہے کہ مولدار کے پاس (یاد رہے کہ مالک اراضی ایک فعلی ہولڈنگ رکھتے ہوئے مولدار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے رہیں دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اوس سے زیادہ ہونے کی صورت میں دس فعلی ہولڈنگ تک لے لیجائے۔ جسکا نام محفوظ مولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک مزید رہیں کے لیے جانا ہے تو زائد اراضی ہو تو اوس سے لی جائے۔ لیکن یہ جو مسمم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ مولدار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرنا ہے کہ اسمبلی میں اپوزیشن جس مسٹر ذرا غور فرمائیں اپنا کہنے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ آپوزیشن بینچس کے۔ اب رام راؤ اپنے اسٹینڈ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے۔

شری بی۔ اب رام راؤ (دیوورکنڈہ) مسٹر اسپیکر سر۔ میں نے کلاز ۷ کی ترمیم سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے یہ ترمیم آپوزیشن جس مسٹر نے پیش کی ہے۔ قانون نگہداری میں دو اہم دفعات ہیں۔ ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے۔ ۳۸ کے تحت محفوظ مولدار کو رہیں خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس دس فعلی ہولڈنگ رہیں رہے تو اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آپوزیشن جس مسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے۔ یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ مولدار کو رہیں مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے۔

دفعہ ۴۴ بھی ایک بہت اہم دفعہ ہے اسکے تحت جس فعلی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریپرچیز کرنا چاہے تو وہ ایک فعلی چھوڑ کر مابقی اراضی ریپرچیز کرسکتا ہے۔ ان شرائط کی موجودگی میں محفوظ مولدار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی رو سے ایک بسیک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مابقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے۔ ایک بسیک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس رہیں ہے اوں سے کہا گیا ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لے سکتے ہیں۔ اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ ہی بیکار تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس (Social Justice) تھا۔ میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

ہے یک ہولڈنگ والے کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک فیملی ہولڈنگ کو معاشی یونٹ قرار دیا گیا ہے ۔ فاضل ممبرس کی ایک فیملی ہولڈنگ اس کے لیے ایک ۔ یک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف ایگ ہولڈنگ لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس مخلوط فرقہ کے ہوں کو ہم سے اس فائدہ کی وجہ سے ملم کرلیا ہے جو زمانے سے کمپلین کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو رعایتیں دی گئی ہیں اس رعایت سے جو ہم مسٹر صاحب نے بیس کی ہے اونکے حصوں کم ہو جائے ہیں ۔ اسلیے میں جناب مسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ کے جب جو ترامیم پیش کی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۳۳ تھا وہی رہنے دیا جائے ۔

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు—(ఇబ్రహీంపట్నం—జనరల్) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ బిల్లుకు సంబంధించి మొదటి ఆరు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉండే దానిని ఉద్దేశించి మేము సెలక్టు కమిటీకి పంపాము 'అయ్యవారిని చేయబోతే కోతి అయినట్లు' అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానిలో సంతృప్తి పడకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరి కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడే మంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు కోడుట్ చేయునప్పుడు కౌలుదారుకు భూమి వదలబడాలనేది ఎమాత్రం అంగీకరించ లేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత నేవ్యము కోసము మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత నేవ్యానికి తీసుకొనేట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణప్రకారం మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత నేవ్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకోబోటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదిలిపెడితే నిరీపాలుందని,దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రీటెయిన్ కొరకు పూర్తి అవకాశమిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత నేవ్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరపెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత నేవ్యము చేసికొనుటకు వీలుగుని చేసి సందర్భములో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే నిరీపాలుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హెూల్డింగుకొరకు రీజింక్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగు వదలాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించలేమని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్‌క్లాజు కొండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హెూల్డింగు లోపు భూమిని సేవ్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని రీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుశీవ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికారమిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హెూల్డింగుల భూమిని స్వంత సేవ్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హెూల్డింగుతోపాటు మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగములో కొన్నిఎంపికాశము యివ్వబడింది ఇట్లాంటి అవకాశము రాకుండా రద్దించాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అదే కాదున్నారు అయితే మన ఉద్దేశము సర్థినదని బుజువు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ వి కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ 6—'ఎ

"(*a*) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provi o—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థము ఎలాంటి విధాల తీసుకుపోతోంది కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు ఎను కోన్న రీతిగా ఆసవరణలో నడవలేదంటే ఎవరో ఒకరు కృష్ణయ్యగారి వరకు అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ ఉద్దేశము నెరవేర్చుతుంది లేనిపక్షములో పోతూంది సబ్‌క్లాజు 3 సవరిస్తూ ఎమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహెూల్డింగుపైన ఎంపిక్చాము చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి భూఆదాయమే సుఖ్యాధారమైన ఎడల ఆ కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి బేదఖలుచేసే అవకాశము వుంటుందని చెప్పడానికి ప్రయత్నించారు భూస్వాములు దేశానికి అనసరమైన వని చేయుటకేదే నిర్వహణాంశము అయినప్పటికి వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద ఆడేది పాడేది స్వంత సేవ్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ బేదఖలీలు ఎరుపర నిలిచి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వాధీనేచ్ఛము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగు వరకు బేదఖలు చేసుకొనడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృథా అయి పోతుంది వ న జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకోవలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయము మొత్తంగా స్వీకరించిన తరువాత ఆయని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా వి కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్టరుగారి సవరణలోనుంచి వాలుగు అక్షరాలు "More than a family-Holding' అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెబుతున్నాను వారు ఎ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగువరకు షరతు లేకపోవుట, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికి ముట్ట

ఆదాయమని వివరించి భూమిని కొన్నవాడుకు అవకాశము కల్పించినట్లు చేసి ప్రస్తుతానికి ఎవరును అంగీకరించవలసిన ఆవశ్యకము ఎక్కువ ప్రభుత్వ ఆదాయము తగ్గించుకొనుటకు దుస్తరమైనటువంటిది కనుక నేను ఈ సవరణను వ్యతిరేకిస్తున్నాను దీనితో ఆయుకట్టు పద్ధతిని ఎత్తివేస్తున్నారు దాని వలన ఎంతో ప్రమాదం వస్తుంది ఇది ఒక్కటే కాదు ఇంకా అనేక సవరణలు ఉన్నాయి వాటిని కూడా వ్యతిరేకిస్తున్నాను కాబట్టి ముఖ్య లక్ష్యము ఏదయితే ఉందో దానికి ఆటంకము కలుగుతుంది కాబట్టి More than a family Holding అనేమాటను తీసివేయడానికి లేకపోతే చిక్కులు ఉన్నాయి Main Source of Income కు మందు Only అనే మాట చేర్చడము ఆవశ్యకమని వివరించి ఈ సవరణను వ్యతిరేకిస్తున్నాను

లంబాడి మధుసూదనరావుగారు రీకమిట్ చేసిన తరువాత చేర్చిన ఎక్స్ ప్లనేషన్ ప్రకారం జరిగింది అంటే కొగతాలుమీద కూర్చుని భోగాలు వ్రాయుటకు బదులు చేసి మొత్తం భూములు రద్దుచేయుటలాగడము లేదు కాని పేంకయ్యగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ యోగ్యముగా వుంది కుటుంబము పేరుమీదుటంతో అవసరం లేదు కుటుంబంలో ఎన్ని ఫ్యామిలీస్ వున్నాయో అన్నీ మూడు ఫ్యామిలీ హోల్డింగ్స్ ను తీసుకునే అవకాశం వుటుంగనీ సంతానం కర్తలు వ్రాసుకున్నవారేకులున్నారు వాదించేవారుంటారు ఆటు టి ఎన్ వ్యక్తులకు గ్రుడి వాడకుండా కొలదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూ సమస్య పరిష్కారం ఎంతో ఆలస్యం అవుతుంది కనుక పేంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించమని కోరుతున్నాను అటే కాకుండా ఈ క్లాజులోని క్లాజు ఇ లో ఎద్దులే వుండాలని రాజబెడ్డిగారు చెప్పినట్లు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు, దానిని సవరించుటకొరకు రు ఆమెండు మెంట్లలో శ్రీ రామలు గారి మూడవ ఆమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేర్చితే సరిపోతుంది ఇప్పుడు చెప్పిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రద్దుచేసినట్లేమి, మొదటి బిల్లు, తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రద్దు చేసినట్లేమి, ఈ బిల్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు పెళ్ళకుండా కొలదార్ల సౌలభ్యము కొరకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను, తెచ్చిన సవరణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారు నా సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది కైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు కైతులపౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు కాని యిదంతా చూస్తే కైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా తడిగుడ్డలలో వురిటీయడం జరుగుతుందని తెలుసుకోవాలి దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యావరిష్కారమే దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన భద్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా ఓటు చేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లాగే పెరిగి పోతుంటాయి దేశమయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య అకు దీనితో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రం వున్నది అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

ంరకులంటా అనగా ప్రజల క్షేమము కొరకు అవసరమైన పదానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి సిద్ధాంతిని ఖరాబు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇప్పుడు రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, సిద్ధాంతిని ఖరాబు చేసుకొనవలెనంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటువేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మన్నులను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడు చున్నట్లు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (مددگار عام) مسٹر اسپیکر سر میں نے اورجنل موور اف دی بل کے امنڈمنٹ پر امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to Amendment) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اگر (Act) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا مکھیہ پیشہ زراعت ہی ہونا چاہیے ۔ وہ اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے ۔ آنریبل موور اف دی بل نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۴۴ کے تحت سے کم زمین ٹیننٹ کے اس رکھنی پڑتی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھنی پڑتی ہے ۔ جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں ۔ اسلئے میں نے جو ورڈ اس میں سے ڈلیٹ (Delete) کرنے کے لیے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹیننٹ کے پاس سے واپس لینا چاہتا ہے تو وہ ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے ۔ اور یہ فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے ۔ جو جو سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی ہے ۔ میں ایک فیملی ہولڈنگ کا جوڑ اسی خیال سے کررہا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا رول ہے کسی نہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہیے جس سے وہ اپنی فیملی کی روزی کر سکے ۔ اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا ۔ ایسی صورت میں اسامی کاشتکار خواہ وہ اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کررہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہتے تو ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی زمین ٹیننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کرسکے ۔ ہم حکومت کی طرف سے کسی کی پرواہ کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگاتے ہیں تو دیہات میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی بٹواڑہ میں اس سے بہت ہی دل و خون ہونے کا اندیشہ ہے ۔ موور اف دی بل نے ٹیننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں تلخی پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے ۔ دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر نئے کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اور یہ فیملی ہولڈنگ لینا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے ۔ اسکو یہاں

اس پر ۱۱ اراکین حیدرآباد اور اس سے کنارکے کے کی مدد گی فرمائیگی
اور ان کے ساتھ کا دن ہے

*श्री व्हा डी देशपांडे – मिस्टर स्पीकर सर————— –

डेप्युटी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री व्हा डी देशपांडे —मुझे अब तक किस पर बोलने का मौका नहीं मिल सका है। मैं आशा करता हूं कि आप भी इस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४८ पर तरमीम है उसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) हैं। और अगर उनकी फैमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे २० लाख हो जायंगे। इस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है उसके लोगों के बारे में हम इस सेक्शन में सोच रहे हैं। और इस सभागृह में बैठकर सिर्फ इस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि इसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौन सी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और उनकी हुकूमत को करना पड़ेगा इसका ख्याल कर के जो तरमीमात आयी हैं उसके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे उनसे कहना है। मुझे बड़ा अफसोस है कि जब मैं हाउस के सामने इस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुश्किल से दि चिल यहां मुश्किल से मिल रहे हैं। मैं हुकूमत से कहना चाहता हूं कि जो तबदीलियां इस दफा ४८ की तरमीम को मंजूर करने के बाद होंगी उनके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले हैं। और जरअी आबादी का जो तीसरा हिस्सा है उसके ऊपर उसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पड़ेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद की थोड़ी सी जमीन है और जो थोड़ी दूसरों से फीक पर लिये हैं उनको उस जमीन से बदखल किया जा सकता है। इसलिये आखिर किसान यह तसल्ली नहीं कर सकता कि वह अपने पास बसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोड़ी बहुत जमीन फीक पर लेता है वह भी रखकर कोई फैमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुजारिश अब इस बिल में नहीं है। बड़े बड़े सबस्टेंशल लैंड लार्डज (Substantial Landlords) की बात छोड़ दीजिये। मैं अव्हरेज (Average) सौ अकड़ रखनेवाले जमींदार का मिसाल देता हूं। उनके जो कौलदार हैं उनको हुकूमत कह रही है कि आखिर आपको एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी एक बसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। इसके साथ साथ जो एक बसिक होल्डिंग के मालिक हैं उनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते हैं। एक बसिक होल्डिंग से लेकर तीन फैमिली होल्डिंग तक के जो जमींदार हैं वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि एक बसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टेनंट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हैं उनको फुल मजदूरपेशा अख्तियार करना पड़ेगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा जिसकी तरफ भी हुकूमत को मैं तवज्जह दिलाना चाहता हूं। अगर कोई टेनंट अपने खेत में काम करके ज्यादा अनाज पैदा करता है या किसी दूसरे की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पैदा करता है तो जिसका ख्याल करना चाहिये। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पड़ेगा कि आज की मुल्क की हालत में जिनसे प्रोडक्शन बढ़नेवाला नहीं है। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिये से हम सेल्फ कल्टीवेशन (Self Cultivation) को निकालकर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते हैं। एक तरफ साढ़े चार गुना है यानी फैमिली होल्डिंग के ऊपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लार्ड बन जायंगे। और अब एक बेसिक होल्डिंग से तीन फैमिली होल्डिंग तक के लोग भी सुपरवायजरी लैंड लार्डज बन जायेंगे। और उधर छः लाख प्रोटेक्टेड टेनंटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। जिसके मानी यह है कि देहात के अंदर बहुत बड़े पैमाने पर बेरोजगारी पैदा होगी। जिस एंगल पर जो तरमीम आयी है उसको पास करने के बाद यह होगा। आज देहात के अंदर जो बड़े पैमाने पर मजदूर लगा है वह न सिर्फ मजदूर ही रहेगा बल्कि उनकी संख्या और भी बढ़ेगी। आधे से ज्यादा खेती के मजदूर रहेंगे और सुपरवायजरी के तौर पर लैंड लार्डिजम (Landlordism) बढ़ जायगा। मजदूरों की तादाद बढ़ जायगी और कम्पीटीशन बढ़ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविक यह होगा कि आज जिन उजरतों पर उनसे काम लिया जाता है उनसे भी कम उजरतों पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनेवाली है। हम उम्मीद कर रहे थे कि जो नयी तरमीम आयी उसका नतीजा कुछ फायदेमंद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तहत बेदखलियां हो रही थीं। उसके खिलाफ लड़कर किसानों ने हुकूमत को जिस तरह की बेदखलियां रोकने के लिये मजबूर किया। हुकूमत को आखिर उन बेदखलियों को रोकना पड़ा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिये जिन बेदखलियों को रोका गया था उनको अब निकाल दिया जा रहा है और बेदखलियों के लिये रास्ता खोला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होने के बाद हर देहात के अंदर बेदखलियां शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिये खड़ा रहेगा और हुकूमत को उन बेदखलियों का मुकाबिला करना पड़ेगा। अगर जिस चीज को हुकूमत पहले से सजीदगी से सोचती तो मैं समझता हूं जितने आसानी से जिस तरह की तरमीम नहीं लाती। जिसके पहले की जो तरमीम हाउस के सामने थी उसमें कम से कम यह गुंजाइश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। एक फैमिली होल्डिंग लेना है तो एक बेसिक होल्डिंग दो फैमिली होल्डिंग लेना है तो दो बेसिक होल्डिंग और तीन फैमिली होल्डिंग लेना है तो एक फैमिली होल्डिंग कौलदार के पास छोड़ना पड़ता था। लेकिन अब तो सौ एकड़ यानी तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन किसी को वापिस लेना है तो सिर्फ छः सात या आठ जैसा कि आप तय करेंगे उतनी छोड़कर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखने की जरूरत नहीं है। जिस तरह से हम देख रहे हैं कि पहले के मुकाबले में बदखलियों के लिये दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मैं जिस सिलसिले में मिला था तो उन्होंने कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) ने उन्हें मशविरा दिया है कि अगर आप जमीन ही

लेना चाहते हैं तो हर वक्त अक फैमिली होल्डिंग के लिए अक बेसिक होल्डिंग या तीन फैमिली होल्डिंग के लिए अक फैमिली होल्डिंग किस तरह का झगड़ा ही आप क्यों रखते हैं ? तीन फैमिली होल्डिंग तक के लिए पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ फील्ड की जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी। तीन फैमिली होल्डिंग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो अुसमें से सिर्फ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूं। अगर अैसा नहीं हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामने गलत ख्याल रखा गया है। निस्फ के मान यहां क्या है ? यही है कि अगर किसी सूरत में अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आने के अिमकानात हों तो वह नहीं आ सकेगा। यह ख्याल किया जा रहा है कि बेसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता है लेकिन अैसी बात नहीं है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिंग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुअी १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी खुद की चार अकड़ जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नहीं आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय। अगर अैसी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बल्कि चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड़ और अुसके पास की चार अकड़ अिस तरह से सिर्फ आठ अेकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है। यानी पहले जो मौका था कि अक फैमिली होल्डिंग लेते वक्त अक बेसिक होल्डिंग छोड़ना पड़ेगा वह भी अब नहीं रहा है। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिर्फ अक बेसिक होल्डिंग की जमीन छोड़िये तो कौलदार कितनी थोड़ी अराजी पर अपनी अुपजीविका नहीं कर सकता। अुन सारी बातों को तो भुला दिया जा रहा है। और अब किसानों से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकेंगे। अक बेसिक होल्डिंग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नहीं रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते हैं। दूसरा जो सबसे बड़ा नुकसान हो गया है वह यह है कि हमारे देहातों में छोटे किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी थोड़ी सी जमीन रखते हैं और थोड़ी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं। पहले जो सेक्शन था अुसमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नहीं रखा जाता था। अेक फैमिली होल्डिंग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोटे काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोड़ी सी जमीन और कुछ थोड़ी कौल की जमीन लेकर अेक फैमिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजों को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात में रहनेवालों में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको संजीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निंग (Warning) देनी पड़ेगी कि किसानों ने पिछले तीन सालों में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखने के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करने के लिये मैदान में आनेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे। वे अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे मुल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पड़ेगा।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں ہم اسکے لیے تیار ہیں۔

श्री वही डी देशपांडे —अगर आप किस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिये तैयार हैं और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिये किसानों को बदखल करना चाहती है तो आप खुशी से, इस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन इससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या इससे पैदावार बढ़नेवाली है ऐसा ख्याल मत रखिये। अगर आप सचमुच चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिये तो कम से कम इसका ख्याल रखना पड़ेगा कि टेनन्टस बदखल न हों। जो टेनंट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को संजीदगी से सोचना चाहिये। यह कोअी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का अेक बड़ा जरूरी मसला है। और जिसका असर करीब ३० लाख लोगों पर होनेवाला है। जिस दृष्टीसे इस सिलसिले में जो हमारी दो तीन तरमीमात हैं उनको मैं आपके सामने रखता हूं। मैंने उनसे खुद मिलकर यह अर्ज किया था कि पंजाब में जो रिझम्पशन (Presumption) है उसके अंदर रिट्रास्पेक्टिव अिफक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं अिस वक्त वहां का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रेसिडेंट आफ अिंडिया ने अिसका कंसेंट (Consent) दिया है। मैंने यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थे अुन्हीं को बसिस रखना चाहिये। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक या अुनके पास अगर तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको अिस सेक्शन के तहत बसिस रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदखलियां हुअी या खुद मालिकों ने यह समझकर कि आयंदा हमारे पाससे अिस टेनन्सी बिल के तहत जमीन ले ली जानेवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनात बेच दी हैं अैसे लोगों के लिये अिसमें गुंजाअिश नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन अैसा कोअी शख्स है जिसने कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस देने के लिये हमें कोअी अुजर नहीं है। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालत जमीन बेचने के बारे में या कौल पर देने के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नहीं होती। अिस लिये अगर आपको बेदखली को रोकना है तो अिस कानून का तिथिआज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पैदा हुअे हैं अुनको आप दुरुस्त कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूं जिसको बहुत संजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेंगे अैसी मैं अुम्मीद करता हूं।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गअी थी अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि रिझम्पशन (Resumption) जो होता है वह अेक मतबा से ज्यादा नहीं होना चाहिये। पांच साल में सिर्फ अेक वक्त यह रिझम्पशन का अख्तियार रखा जाना चाहिये।

سری وی - رام کشن راؤ - وہ میں بول کر رہا ہوں -

श्री वही डी देशपांडे —दूसरी चीज मेन सोर्सस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में है। अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि हमने हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोर्स ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) अिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं अिस लिये अिसे नहीं मानना

जा सकता है। लेकिन मै यह अर्ज करना चाहता हू कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेक मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लैंड अक्वायर कर सके इस लिय यह कानून नही लाया जा रहा है बल्कि हमारी पैदावार बढ इस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते है कि इस कानून से कोअी बहुत ज्यादा जमीन नही मिलनेवाली है। तो फिर जैसा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बंबअी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्यो नही मान लिया जाय ? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अतराज अुठाया गया कि बंबअी के कानून में कोअी सीलिंग (Ceiling) नही मुकरर की गअी है जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोस आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाअी धोबी अैसे जो लोग है वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिय यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते ह कि वह जमीन वापस ले सकते है। अुस के हम कोअी खिलाफ नही है। बात यह है कि अैसे जो नाअी, धोबी वगैरा देहातो में रहते है अुनका मेन सोस आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिय तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको बाकअी तौर पर जमीन दिलाना चाहते ह तो मेन सोस आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अुन्ह जमीन दे ही सकते है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी देहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोस ऑफ अिनकम यह शर्त न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते ह तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बंबअी में अैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाअी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिज्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिंग के लिय दो बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिंग तक रिज्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लैंड लॉर्ड परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक की भी जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो अुसे टेनंट के पास अेक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टेनंट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से काश्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेंगे तो अुसे तो फिर खेत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होने की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक बेसिक होल्डिंग, दो फॅमिली होल्डिंग के लिये

२ बेसिक होल्डिंग और तीन फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक फॅमिली होल्डिंग किस तरह से टनंट के पास जमीन छोडनी चाहिये यही सवाल है।

سری بی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹنٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ اور ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے ؟ آرٹیکل سیون کا کیا حال ہے ؟

श्री वही जी देशपांडे —हा मेरा मतलब यही है कि अेक अेक बसिक होल्डिंग छोडा जाना चाहिये। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते है। टनंट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते है या लँड लार्ड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते है। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अेक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते है या अुसे शिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते है। क्या आप रिझम्शन के वक्त अुसके पास सिर्फ अेक बेसिक होल्डिंग अितनी ही जमीन छोडना चाहते है ? अुसके पास यदि अेक बसिक होल्डिंग से कम जमीन है तो अुसके पास से अैसी हालत में आधी जमीन ली जा सकती है। अिसमें यह भी कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ली हुअी आराजी अैसी मिलाकर अेक बेसिक होल्डिंगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नही करनी चाहिये। खुद की आराजी तक ही यह बसिक होल्डिंग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की अैसा पूरी आराजी मिलाकर फिर अेक बसिक होल्डिंग का तायुन करना ठीक नही है अैसा मेरा ख्याल है। जो गरीब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नही रखनी चाहिये कि वह अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलोंग विथ (Along with) यह जो अल्फाज है अुन्हे निकालना चाहिये।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग (Three family holding) रखनेवाले जो जमीनदार है अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को अुसके बेसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नही मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक है वह अेक बेसिक होल्डिंग अितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते है। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनंट ने दूसरे की कुछ आराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनंट दूसरे की जमीन कौल पर ले ही नही सकता है। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिंग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अेक अेकड भी जमीन मै अपने पास नही रख सकता, क्योकि १ बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नही सकती है।

شری بی - رام کشن راؤ - جو بھی اسکے اس کا رہا ہے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे छोडने के वक्त की कह रहे हैं उसके मायने यह है कि प्रोटेक्टेड टेनंट के पास उसकी खुद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नहीं रहेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन ऐसी मिलाकर वह एक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकता है पहले जो एक गरीब किसान को कम से कम एक फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन करने का मौका दिया गया था वह भी अब उसे नहीं मिल रहा है क्योंकि एक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो वह रख ही नहीं सकता है अगर आपका यह कानून पास होता है तो यही फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वे भी प्रोटेक्टेड टेनंट खेद कायम करनी है उस लिहाज से कुछ जमीन दे सकते हैं उसको महदूद करने के लिये जो तरमीम लानी चाहिये वह लायी जाय मेरा सुझाव है कि जो बेसिक होल्डिंग प्रोटेक्टेड टेनंट के पास वह छोड़ेगा उस सिलसिले में एक तरमीम है

سری بی مکس و س کی ے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे -के अनंतरामराव की तरमीम है

سری بی مکس و ہ تھی کسا ے س ــ گ ہری
طو سس س تو سے ہوگا

श्री व्ही डी देशपांडे -आप यदि चाहते हैं तो थोड़ी ही देर में मैं लिखितरूपमें पेश कर दूंगा हम यह नहीं चाहते हैं कि जो लोग काफी जमीन रखते हैं उन्हें कुछ अस मौका दिया जासके जिससे कि वे प्रोटेक्टेड टेनंट के पास से जमीन खींच सकें बल्कि यदि कोई प्रोटेक्टेड टेनंट अपनी जमीन एक फैमिली होल्डिंग तक की करना चाहता है तो उसके लिये मौका रहना चाहिये उस लिये जो तरमीम रखनी चाहिये वह मैं बाद में भी रख सकूंगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते हैं तो मैं यह सब बात हुकूमत के सामने गौर करने के लिये रखने के लिये तय्यार हूं

यह जो सेक्शन ४ यहां पर आया है वह खेद कायम के लिये जमीन वापस लेने के सिलसिले में है हमारे यहां अबसेंटी लैंड लार्ड और खेद जमीन करने वाले जमीन मालिक हैं यह जो कानून लाया जा रहा है उससे खेद जमीन करनेवाले जमीन मालिकों को कुछ रिआयत नहीं मिलने वाली है आप के जिस कानून से अबसेंटी जमीन मालिकों को है उतनी ही रिआयत मिलनेवाली है जो कानून आज यहां लाया जा रहा है उससे प्रोटेक्टेड टेनंट को किसी भी हालत में मदत नहीं मिलने वाली है जो अबसेंटी लैंड लार्ड होते हैं उनका मेन सोर्स आफ इनकम दूसरा होता है जिनमें जिनका मेन सोर्स आफ इनकम जिराअत है ऐसे बहुत थोड़े लोग हैं मेन सोर्स आफ इनकम की कैद लगाने पर भी वे यदि खेद कास्त करना चाहें तो ऐसे लोगों को जमीन मिलनी चाहिये जिसके बारे में तो मेरा एतराज नहीं है लेकिन बात यह है कि जो बोनाफाइड कल्टीवेटर्स (Bonafide C t vato s) हैं उनको तो इस कानून से बहुत कम मदत मिलनेवाली है यदि हम मेन सोर्स आफ इनकम जिराअत होना चाहिये ऐसा नहीं रखते हैं तो फिर गरीब किसानों को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लैंड लार्ड (S pe v so y a dl l) हैं उनको फायदा होगा इस लिये मेन सोर्स आफ इनकम ऐसा रखना चाहिये जैसा कि मैंने पहले अर्ज

किया हु कि जिस बीच में आप यदि मेव सोर्स ऑफ इनकम वैसा नहीं रखते हैं तो बहुत बड़े पैमानपर बेदखलिया होगी टेनट वैसा समझते थ कि जिस कानून के नाफिज होने के बाद हमको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके जिस कानून से उनको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है बल्कि उनके पास की जमीन ही जानेवाली है ऐसी हालत में किसानो को अपन हक हासिल करने के लिये लड़नाही पड़गा जिस लिय में अज करता हू कि मैने जो कुछ माते कही ह उनपर सजीदगी के साथ गौर किया जाय और मुझ आशा ह कि आनरेबल मुख्तर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गयी ह उसे कबूल करेंगे

मेरी ी राम कृष्ण र ू जैसा कि मैं ने पहले भी अर्ज किया था यह क्लाज (Clause) ब हम क्लाज है इस ट्रांसफर आफ प्रापर्टी आर्डिनेन्स के तहत जो रूल्स (Anv l) बनाये गये हैं उन रूल्स के बारे में यह बात कही गयी थी कि इस कानून के ड्राफ्ट (Draft) करने में जिन लोगों की सलाह ली गयी थी उन में प्लानिंग कमीशन (Plann ng Comm ss on) के लोग भी थे इसलिये मैं ने यह अर्ज किया था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में प्लानिंग कमीशन के लोगों की सलाह ली गयी है या नहीं अगर ली गयी है तो उन्होंने क्या राय दी इस बारे में कोई जानकारी हमें नहीं दी गयी मैं ने यह भी अर्ज किया था कि प्लानिंग कमीशन के वाइस चेयरमैन (V ce Cha r man) जब यहां आये थे तो उन्होंने इस बात की आशा जाहिर की थी कि लोगों के हाथ में जो सरप्लस लैण्ड (Rep esent) है उसको रिप्रेजेन्ट करने का काम स्टेट गवर्नमेन्ट करेगी लेकिन मैं ने देखा है कि लैण्ड लार्ड्स (Landlo ds) को रिप्रेजेन्ट करने का काम स्टेट गवर्नमेन्ट नहीं कर रही है इस बिल के द्वारा भी स्टेट गवर्नमेन्ट को रिप्रेजेन्ट करने का काम नहीं दिया गया है इस बिल के द्वारा लैण्ड लार्ड्स को ही रिप्रेजेन्ट करने का काम दिया गया है मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में जिन लोगों से सलाह ली गयी थी उन में कांग्रेस पार्टी (Pol t cal) के लोग भी थे या नहीं अगर थे तो उन्होंने क्या राय दी मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में कांग्रेस पार्टी के लोगों ने भी और दूसरी पोलिटिकल पार्टीज (Part es) ने भी सिर्फ सिफारिश की है या उन्होंने इस को कंडेम (Condemn) करने में भी कोई कसर नहीं छोड़ी मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में जो अथारिटी (Autho ty) से सलाह ली गयी थी उन्होंने इस बिल के बारे में क्या कहा था मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सिर्फ हैदराबाद के लिये लैण्ड रिफार्म्स (Land Reforms) का कानून बनाया जा रहा है या सारे हिन्दुस्तान के लिये मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल को ड्राफ्ट करने में प्लानिंग कमीशन के जो विशेषज्ञ थे उन्होंने इस बिल के बारे में क्या सुझाव पेश किये थे मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के बारे में प्लानिंग कमीशन के वाइस चेयरमैन ने जो सुझाव (सुझाव) पेश किये थे उन को इस बिल में किस हद तक स्वीकार (स्वीकार) किया गया है या नहीं किया गया है मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के बारे में जो सुझाव (Suggest o) पेश किये गये थे उन को इस बिल में किस हद तक स्वीकार किया गया है मैं ने यह भी कहा था कि जब यह बिल हाउस में आया था तो उस के बारे में भी मैं ने कुछ बातें कही थीं मैं ने यह भी कहा था कि जब इस बिल के बारे में कुछ विशेषज्ञों से राय ली गयी थी तो उन्होंने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सीलिंग (सीलिंग) कम से कम पांच साल तक स्थगित रखी जानी चाहिये मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सीलिंग कम से कम पांच साल तक स्थगित रखी जानी चाहिये थी लेकिन इस बिल के द्वारा सीलिंग को स्थगित नहीं किया गया है बल्कि दूसरी तरफ इस बिल के द्वारा

لکڑی پھروغیرہ بھی عرانا تھا لوگوں نے یہ خیال دیکھکر پہلے کچھ درد سر نہیں بھیجا
شروع کیا اب بھی قریب قریب وہی حالت ہے میں خود یہ بیان ہوکہ
ان کا کیا جواب دوں اگر کسی لیجسلیشن (Legislation) کو ایک جگہ پر بھیجنا
چاہیے اور میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں ایونیل ممبرس مہربانی کر کے اس کو
لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس (Last word on Land Reforms) نہ سمجھیں اور
سمجھیے کہ یہ کچھ بات بھی نہیں ہے میں ہر وقت جو سمجھے یا سال میں ترمیم کی گنجائش
ہے اور میں نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود ایونیل ممبرس نے کہا ہے کی ضرورت
ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے ہمدردانہ ومنی (नम्रता पूर्वक विनती)
کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو بھی اہمیت نہ دیں آپ کیوں نہ سمجھ رہے ہیں کہ
نہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید کا کہنا ہے کہ اسمیں کسی رسم کی گنجائش نہیں
ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات نہیں
ہے ۔ ہر چیز میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں نہ بھی آنریبل ممبرس سے عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں ابھی دیر ہوگئی اب اور دیر مت کیجئے اس دیر کے لیے میں
قصوروار ہوں یا آپ قصوروار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں
اپنے سر لیتا ہوں میں بدنصیب تھا یا نیک نصیب تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور
بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں لیے سر لیتا ہوں نہ معلوم ہی
گناہ تھا لیکن میں آپ سے ایسا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر ڈالنے
کے بعد مرد دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن (Confusion) پیدا کرنے کا
گناہ یا اَن سرٹینٹی (Uncertainty) پیدا کرنے کا گناہ یہ مجھ پر نہ ڈالیں تو
اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے لانگ کمیس کو
اتھاریٹی (Authority) سمجھکر اون کے پرنسپل (Principle) کو جو
انہوں نے لے ڈاؤن (Lay down) کیا تھا قبول کیا نہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے
جو پرنسپلس طے کیے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار
نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھاریٹی مقرر کیا گیا ہے کہ آپ کچھ
پرنسپل لے ڈاؤن (Lay down) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو
ریفر (Refer) کیا اور انہوں نے اتنے سلوشن (Solution) دیا جسکو
ہی الوقت ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہوکہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے
تو اون کو ریفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن
(Discretion) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اپنے اس
معاملہ میں کو سبجکٹ کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word
on the subject) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی (Controversy) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔
اس میں شک نہیں کہ ساری ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی بھی ہوجائینگی

وهیں حد سے اعتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں کوئی حرلائے ہیں ایسے ایزی کامپرمائز (Easy Compromise) اور ایزی بیسس (Easy Basis) نہ لائے ہیں ۔ کچھ گیو اینڈ ٹیک (Give and take) کے مواقع نہ ہونا چاہیے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو قبول کرنا چاہیے اور کسی کو چھوڑنا چاہیے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا لاسٹنگ کمیشن کے وائس چیرمین نے کسی جگہ پر سوچا ہی ہیں کہ لینڈ لارڈس (Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ ایسے نام ہو بلکہ عملاً کار آمد ہوسکے اور حقیقتاً لینڈ لارڈس کو کچھ ملسکے انکا خیال نہ ہے ۔ سلکٹ کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عائد کیگئی ہیں ۔ لا میں فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں فیملی ہولڈنگ کو دو کرنے کی بھی تجویز ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات فیملی ہولڈنگ کے تعین کرنے پر ہیں ۔ کچھ اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن نے یہ طے کیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ ۵ لمٹ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل اونر (Middle owner) یا سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات ریزمپشن کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز (Clause by Clause)جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادباً یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ایک شیپ (Shape)دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں ہمارے پاس لینڈ سروے (Land census) کے اعداد و شمار (Statistics) اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اعداد و شمار کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کتنا ہے سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے بیدخلی سے اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر (Transfer) کروالی ہے اور ایسے لوگوں کا کیا پرسنٹیج (Percentage) ہے ان تمام باتوں سے متعلق اعداد و شمار کی رو سے معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹراسپکٹیو افیکٹ (Retrospective effect) دینا چاہیا ضروری ہے اور یہ معلوم ہوجائے کہ سنہ ۵۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس (Transfers) بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا مقصد فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لا نو انکو روا سکتیو افکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی دشواری نہیں ہے اگر نقصانات پڑنے لگائے ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۹۰ فاسلہ ۹۰ مقرر کیجائے اس میں اسی نرمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں انکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں کیجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس (Basis) ہو اون پر اعتماد کروں اور نئی ہوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان ہوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون نو روا سکتیو افکٹ دینے کے سجسس (Suggestion) کو قبول کرلوں یہ مناسب نہیں ہے ایسی تک نہیں کہ ہم ایسا لجسلیس (Legislation) کرسکتے ہیں لیکن انکس پروپر ایسی لجسلیس (Ex proprietary legislation) کر کے رٹروسپکتیو افکٹ دینے کیلئے کوئی ریزنیبل اور ساونڈ (sound) وجہ ہونی چاہیے ہم صرف یہ ظاہر کررہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو ہم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے یہ نقصانات کو کالعدم قرار دیں یہ صحیح نہیں ہوگا اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ (Amendment to amendmnt) کے بارے میں مختصر طور پر ڈیل (deal) کرتے ہوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کا ہے انکے دو میں سے ڈیسس ہیں ہیں میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکھال) ۔ میں نے پورا امنڈمنٹ موو (Move) نہیں کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی (Part C) میں نے موو کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس (Parts) موو نہیں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے ۔ لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر میں غلط ہوں تو دی بل (Member in charge of the Bill) چاہے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو بھی قبول کرسکتا ہے جو موو (Move) نہیں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister move it as his amendment

شری بی رام کشن راؤ یہ ایک نئی چیز ہے جسکو قبول کیا جائے و ے راج رنڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے ممی نکت کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن (Resumption) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو ایکسرسائز (Exercise) کرنا چاہے تو سکو ایکسرسائز کرنے کا موقع دینا چاہیے ممی کے اسنڈنگ نکٹ (Amending Act) میں یہ ہو ی چیز ہے اسکو آرڈنل ممبر نے ہاوس کے سامنے بیان کیا غالباً اس کا ان ایکٹمنٹ (Enactment) ہوچکا ہے میں بھی اسکو مناسب امنڈمنٹ سمجھتا ہوں اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ ممی کے نئے ایکٹ کا سکسن (۲) اے سب سکسن ہے جس کی طرف آرڈنل ممبر صری اے راج رنڈی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو قبول کرتا ہوں یہ سود (Move) ہیں کیا گیا تھا لیکن میں اپنے امنڈمنٹ کی جگہ سے قبول کرونگا سری گوپال راؤ نے سب کلاز (۲) کے تعلق سے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلئے جو بات فعلی ہولڈنگ کی بند لگائی گئی ہے اسکا سہارا ایک پچھلی تاریخ یعنی جون سنہ ۵۰ یا ۵۰ سے کیا جائے ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (6) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں جون سنہ ۱۹۵۰ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے معاملوں سے تعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہوسکے چاہیے اسلئے ایسے ریٹراسپکٹیو افیکٹ (Retrospective effect) دیا جائے اور اسکے لیے جون سنہ ۵۰ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی نائسنی کی بات ہے صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں لیکن ضروری نہ ہوگی کہ جو چیزیں پرسنل لا (Personal Law) کے تحت جائز ہیں اور نہ ظاہر ہے کہ جائز چیزیں لیکن کسی کے تحت ہی کیجاتی ہیں ، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بد نیتی کے تحت بھی کیگئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپریس (Suppress) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلافائیڈس (Mala fides) اور وہائٹ فائیڈس (Bona fides) کی تحقیقات کیجائے و اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں لا کنسی واد اور لاکسی مشریل (Material) کے ہم زیر اسکیم ٹیکنیکل (Retrospective effect) ریٹروسپکٹیو ایفیکٹ ہوں اس میں قانون کے سیما کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی اسلیے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے میں اس پاسیبلی (Possibility) کو رول اوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس لوپ ہول کو بند کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

شری جے آنند راؤ (سرمایہ عام) جن مقصدوں کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم رکم اس حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ سینس (Census) کے بعد ہو یا پہلے ہمارے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا ہوں سمجھتے کہ آج ۴ جنوری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا نفاذ ۵ جنوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدل کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951.

بی بی کی ریڈی —جس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو زمیندار زمین بیچنا چاہتا تھا اسے پہلے کلکٹر سے اجازت لینی پڑتی تھی تو جن لوگوں نے اپنی زمینیں بیچی ہیں وہ پہلے ہی کلکٹر کے پاس سے اجازت لے چکے ہیں۔ میں یہ ریزمپشن (Resumption) کے سلسلے میں کہہ رہا ہوں۔ کلکٹر کے پاس اس کا مواد مل سکتا ہے۔ ۴۸ دن میں یہ مواد جمع کیا جا سکتا ہے پروٹیکٹڈ ٹیننٹ (Protected tenant) نے جو زمین لی ہے اسکا مواد حاصل کرنے کے لئے لینڈ سینسس (Land Census) ہونے تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عام لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس دوران میں بڑے پیمانہ پر کافی بیدخلیاں ہوئی ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ عام لوگوں کا جو خیال بتایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے اور اس پر زور دینے کہ ہر ایک شخص کے علم میں ایسے کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے میرے علم میں

ہے کہ یہ کمیٹی احاطہ ور آرڈیننس ممبر سری کنڈل رنڈی کے علم میں ہے یہ کمیٹی آخاس لوکھدنا چاہتا ہے کہ یہ عام خیال ہے اسمبلی میں کسی چیز کو بار دھرا دیا جائے تو عام لوگوں میں اسکا پروپگنڈ (Propaganda) ہوجاتا ہے اور یہ آپ ہی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ آپ لوگ غلط کہہ رہے ہیں آپ نے زیادہ کہہ رہے ہیں لیکن شکے میگنیٹوڈ (Magnitude) کو چیک (Check) کرنے کیلئے احاطہ و زمانی کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوپس کی اور اسی لئے سکشن ۴۴ کو سسپنڈ (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر نہیں بلکہ ایڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکتے اسلئے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری ہی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریسمپشن آف پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹوفیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہتے میں نے اس بارے میں جنرلی (Generally) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس صوبہ کی بڑا ہرجو مڈلنگ کمیونٹی رکھتا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسمپشن (Resumption) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے صوبہ اپنے عادی ہیں کہ عملاً ہیں فیملی ہولڈنگس زیر قبضہ نہیں ہوسکتے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو واضح کرونگا کہ ٹو فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد تو مقرر کیگئی ہے جو میگزیمم (Maximum) ہے لیکن اسقدر زمین قبضہ کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس سکشن میں اسلئے صوبہ ہیں اسلئے آنریبل ممبر نے جس کی بھائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری ہی سری راملو کی ترمیم کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ (Omit) کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر جنج (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟ اونہوں نے اومٹ کر کے سبسی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

امینڈمنٹ جو ہم پاس کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

اسکے بارے میں میں اے راج رلڈی نے اپنی طرف سے اس وجہ دلائی ہیں یہ ہے وہی کرنا ہوں کہ امینڈمنٹ جو اکسس (Objection) بھانا اسمیں بہت لمبی ورن ہے موجودہ سب کلاز (۶) حسطرح ملکٹ کمیٹی سے پروپوز (Propose) ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that '

اکے اعتراض یہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) جو رکھنے کیلئے کوں باعث نہیں ہے اسکے لیے پروواسلا (Provide) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ در اصل in excess of two family holdings that is to say for) اس کی ضرورت (the third holding

ہے اس میں خوب ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پروواسلا (Provide) کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے اور کی رعایت اسکو دینا ڈالنگا جبکہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ (Protected Tenant) اسکو جو رکھنے کے لیے دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس لیے اوپر کی دینا ہے ۔ یہ رعایت ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہے رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں (in excess of two family holdings) مطابق بنا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں کہ ن فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی رعایت سے متعلق ہو اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امینڈمنٹ کے اس پارٹ میں کو جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں میں کی ہے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three substitute the word two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آرٹیکل نمبر سری ی ۔ ڈی دسمبکھ کا اسٹیٹ نمبر (۵) ہے انکا مرو ورل سب کے پاس مسلم (Minimum) ھیورے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں جرمس آف دی پلاننگ کمیشن سے سوز کرنے کے بعد ہمیے ہوا ا سٹیٹ نہیں کہ ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک سنگ ہولڈنگ جھوڑا جاھیے یہ اصول تسلم کیا گیا ہے جسا کہ اوریجنل ممبرس جانتے ہیں سلیکٹ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں اس علحدہ صورتیں رکھی گئی نہیں ایک تو یہ کہ ورسٹ فیملی ہولڈنگ کو ریزوم (Resume) کرنے وقت کیا چھوڑنا جاھیے ؟ ہمیے یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرنے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں مگر کچھ چھوڑنے کے لئے ہولڈر سٹیٹ کے پاس ہے ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے وقت تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اسے سٹیٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ راوزن تھا اور اب ہم نے ریم کرکے لاڈلحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ نے جس کو کس حد تک اکسرسائز (Exercise) کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا یہ رکھا ہے کہ ریزوم کرنے وقت لینڈ لارڈ کو سب کے اس تسلم کچھ یہ کچھ چھوڑنا جاھیے اس اصول سے یہ تسلم کیگئی ہے کہ اگر دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے والا ایک فیملی ہولڈنگ جاھے وہ پوری کی پوری ریزوم کرسکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہولیکن ہر تک سٹیٹ کے اس تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے مگر اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود تک سنگ ہولڈنگ کی ہو اگر وکسی سٹیٹ کو ایک ہی سنگ ہولڈنگ دیتا ہے تو ہمیں کوئی حد نہیں ہے تو ایک ہی سنگ ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک سنگ ہولڈنگ کے اور کے حولینڈ لارڈس ہیں تو اگر ریزوم کرنا چاہیں تو انکے لیے ہمیے یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ سب کے اس تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے یہ بعبار رکھکر رسم کیگئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاھتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے لاننگ کمیشن نے ہمیں دی کہ اس سے انامالیز (Anomalies) پیدا ہونگی اوریجنل بل میں یہ تھا کہ ہری فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرنے تو سب کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے اسی صورت میں فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر میں چار پوکنڈ نیشس ہیں گورنمنٹ نے زمین ریزوم کرنا چاھا ہوں تو ہر ایک سب کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک حصہ زمین بھی نہیں اسکیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے پاس زمین کم ہے اور اسپر دو تین سیس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی سکے ہی بھی ہوئے ہیں آپ اسطرح جو جو تھری فیملی ہولڈنگ تک ریزوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الوزری (Illusory) ہے صرف کاغذ پر رہیگا اسکو نہ تو اکسرسائز کرنے کا موقع ہمیں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ھیں جن سے دشمنی رہی ہے لیکن اسی صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس دو ہی فیملیس ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो उसे तो वह ले ही सकता । उसके लिए तो आपको कुछ छोड़ने की जरूरत नहीं है । अब फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नहीं है । ज्यादा लेता है या कम लेता है जिसका तो सवाल ही नहीं था ।

شری وی رام کشن راؤ - اسکو نکال دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

श्री वी रामकिशन राव —आप यही फैमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते हैं तो अुस वक्त टेनंट को भी कम से कम अक फमिली होल्डिंग तक रखने की गुंजाअिश क्यों नहीं होनी चाहिए ? अक बेसिक होल्डिंग तक यानी अक छोटे से टुकड़े तक ही आप अुसको महदूद क्यों रखना चाहते हैं ?

شری وی رام کشن راؤ ا ر ل ممبر کو یاد اس لیگسلیچ کی وجہ سے نہ کہنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لیگسلیچ میں کہ یہ سلیکٹ کمیٹی سے آیا ہے ۔ ورنہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا یہ تو ہا ہی نہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کتنی زمین ہے اور کتنے فیملیس کے پاس ہے وہ لینا تو چاہیگا ۔ ساری دنیا لینا چاہیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کتنا لے سکتا ہے ؟ فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ فیملیس بھی ہوتی ہے اگر ہر ایک کے اس ایک ایک سنگل ہولڈنگ بھی چھوڑی جائے تو مجھے لینا بلکہ میں ایگزامپلس (Examples) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں سکتا نہیں ہے اسکے لیے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

Shri V B Raju (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

یہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی حد نہیں ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے ۔ میں مثالیں دیکر سمجھاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار سالوں کا آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جسمیں میں نے ورک آوٹ (Workout) کیا ہے۔

فرض کیجیے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے۔ میں سالوں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجیے کہ یہ ایک کان سائل (Soil) ہے۔ ہم نے فصلی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کہینگے تو اسکے پرسنس کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۲۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ایک ہے ۶ ایکر۔ سکشن ۲۴ کے اصول کے تحت وہ ۲۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل ڈسپوسس میں جو زمین ہے اسے ملاکر ۲۸ ایکر ہوتا چاہیے ۸ ہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجیے کہ ایک اسکی پرسنل کلٹیویشن میں ۱۰ ایکر ہیں اور وہ اب تک ۲۸ ایکر لے سکتا ہے۔ ایکر تو وہ خود کاسٹ کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر پرسنس کو دے چکا ہے اصولاً تو وہ ۲۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن ایکچولی (Actually) کیا ہوا ہے فرض کیجیے کہ اسکے چار پرسنس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب زرعوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک پرسن کے پاس ایک سیک ہولڈنگ چھوڑی جائے ب ۲ ایکر والے پرسن کے پاس سے قانون اسے وہ ایکڑ (۲½) چھوڑ کر (۱۴½) اسکے پاس سے لے سکتا ہے پرسن تو جسکے پاس ۶ ایکر ہیں اسکو (۵½) چھوڑ کر (۱½) لے سکتا ہے پرسن تیسری جسکے پاس ۱۰ ایکر ہیں (۵½) کی ایک سیک ہولڈنگ اسکے دس چھوڑنے کے بعد (۴½) اس سے لے سکتا ہے پرسن ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس زمین کم ہے تو یہ بعد لاگو نہیں ہوتی اسکے لیے دوسرا پراویزو ہم نے یہ بنایا ہے کہ سیک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف منی دو ایکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کیجیے تو سکرتم ہو اسکا وہ ۲۲ ایکر ہیں حالانکہ پرسن رو اسکو ۲۸ ایکر لینے کا اختیار ہے۔ سکنڈ پراویزو کے لحاظ سے سیک ہولڈنگ سے کم والے کے پرسٹ کے پاس سے جہاں لے سکتے گویا ان ہی پرسٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں جوتھے پرسٹ تیسرے چار ایکر والے کے پاس سے ۸ ہی لے سکتے گویا ۲ ایکر ہی لے سکتے ہیں۔

ایک سکنڈ اگر اسل یہ ہے۔ ایک حصہ کے پاس ۲ ایکر ہیں فصلی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھینگے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجیے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈرائی فصلی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں تک فصلی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اب میں کیا لے سکتا ہوں ۲۲ کے ۲ ایکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجیے کہ ۲۲ ایکر کا ایک ہی پرسٹ ہے جسکا کہ ہر ہولڈنگ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی طرح لے سکتا ہوں ۲ ایکر میں سے (۵½) چھوڑ کر میں (۶½) ایکر لے سکتا ہوں میں ہم ہو گیا معاملہ قانوناً ۲۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

(A tully) دا لے سکتا ہوں؟ (۶⅔) نکر لے سکتا ہوں نکر
ذمی صورت میں نہی ہیں لے سکتے تک ور سال فرض کیجیے کہ ۲ تک تک ہی
نسب تو نہیں لیکن ہی نسب کو دے ہیں انکو علی الترتیب ۶ ۳ ور ۲ انکر
دیے ہیں ہم محو لیگے کہ ہمارے پاس بہت تھوڑے تھوڑے ہولڈنگس ہیں ب
و نا لے سکتا ہے ؟ ۲ نکر جسکے نہیں سکو (۳۵) تھوڑ کر (⅔) لے گا ۳ نکر
ہ کو دیا ہے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دیا ہے اس سے تک نکر لے سکتا ہے
اس طرح و (۳⅔) نکر لے سکتا ہے اس سے ترعکر نہیں لے سکتا گر و انک ہی
نسب کو دیا ہے تو (۶⅔) نکر لے سکتا ہے اور دوسرے طریقہ (۳⅔) لے سکتا
ہے حالانکہ انویا اسکو ۲ انکر لینے کا اختیار ہے لیکن لے کہاں سکتا ہے ؟

اب تھوڑا اگر اور لیجیے فرض کیجیے کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت میرے پاس ۲۵ انکر پرسنل کلسویس کے ہیں میں ملاک کان ہی کی
مال لے رہا ہوں باقی دو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۵ نکر پہلے سے پرسنل
کلسویس میں ہیں تو میں اب صرف ۲۳ انکر اور لے سکتا ہوں کیونکہ میں فعلی
ہولڈنگس یعنی ۴۸ انکر سے زیادہ لے ہی نہیں سکتا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۳ نکر
ہی لے سکتا ہوں اب وکیسے لینگے ؟ جیسا کہ میں نے کہا ۲۵ انکر باقی زرعت
میں ہے اور میں تو انکر نسبس کے پاس ہیں اسکا کیا اثر ہے میں سمجھاتا ہوں
سمجھ لیجیے کہ یوں سو انکر نسبس کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ پر
ہیں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۷ انکر ۶ انکر ۵ نکر ۲ انکر ۴ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد د لنکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر نہلا رہا ہوں ۔
میں نے ابھی نہلاتا کہ میں ۲۳ انکر زمرنوم کرسکتا ہوں لیکن اب کیسے زمنوم
کرونگا ؟ فرض کیجیے کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس زاد ارا ہے پہلے اس سے
لیا جاہیے اسکو آپ ہم سب قبول کرچکے ہیں اسکے بعد رولس سے والے ہیں
پہلا سیٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو انک سیکنڈ ہولڈنگ میں (۵⅓) انکر
چھوڑ کر اس کے پاس سے (۴⅔) انکر لونگا سیکنڈ سیٹ کے پاس ۵ انکر ہیں تو
اسکے پاس (۵⅓) انکر چھوڑنے کے بعد (۹⅔) انکر لونگا اب دو ہولڈ نہیں (⅓)
انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں محروم نہیں کرسکتا وہ محفوظ ہوگئے
باقی نسبس کے پاس سے زمنس نہیں ہوسکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کرکے دیکھیے
اب نہ یہ کہنا چاہیے کہ نسبس زیادہ ہو رہے ہیں

سری اے راج رتنم باقی زمین اور ہولداروں کی رسید ملا کر سال دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ میں اس اعتراض کا جواب دیتا ہوں

سری وی ڈی دسائی ون سائڈڈ (One sided) اگر اصل دے
رہے ہیں

سری ایل ایس ریڈی (وردھا شہر) : فرضی گرمسل ہے

سری بی رام کشن راؤ : میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں جو اصول رہینگے وہ

سری کے وینکٹ رام راؤ (حسامی نندور) : سکا اور ویسکا کیا معنی ہے یعنی دی ریس اور مول کی ریس کا

سری بی رام کشن راؤ : میری بدھی جتنی ہے اتنا ہی اس بارے میں ریگولیٹ کرسکتا ہوں مجھکو سمجھ آئے یا نہ آئے اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں

ب فورتھ اگر ہم لمحے : فرض کیجئے ایک شخص کے پاس ۵ ایکر ہیں ۶ ایکر عام فصلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں نہ اس سے کم ہے ۵ ایکر ترسیل کلیویشن میں ہے تو ب میں کیا لے سکتا ہوں ۶ ایکر کی فصلی ہولڈنگ ہے ب ایکا ہو رہے ہیں تو میں نکلی لے سکتا ہوں فرض کیجئے کہ ۸ ایکر دو سیشن میں تقسیم کئے گئے ہیں ۶ ایکر کو تو ہم ایک کو تو میں ۶ ایکر والے کے پاس (۶/۳ ۵) جھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار والے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں تو میں (۲/۳ ۲) لے سکتا ہوں فانوبا ( ) ایکر لے سکتا ہوں لیکن عملاً نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجئے کہ ایک ہی سیشن ہے تو اس کے پاس (۶/۳ ۵) جھوڑ کر باقی (۲/۳ ۲) ایکر لے سکتا ہوں لیکن دو سیشن کی صورت میں صرف (۶/۳ ۲) لے سکتا ہوں

اس اگر سل کو میں نے آپکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ہیں مختلف رپسات کے لیے مختلف مالیں ہوسکتی ہیں لیکن ترسیل ممبرس جس وقت یہاں گنتور ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا تو بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا خیال ہے کہ انکے آرگیومنٹس کو میں سننا نہیں چاہتا اسلیے اٹھ چلا گیا نا انکے آرگیومنٹس سے میں انڈیفرنس (Indifference) رکھ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں نا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو نہ سارے گراسلی ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپریشن (Impression) کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راؤ صاحب کے امینڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق جہاں میں کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر آف دی اپوزیشن کے خیالات سننے کے قابل نہیں ہیں اس قسم کے خیالات سننے نہیں ہیں

ابھی میں اگر اسل ورک ووٹ کرکے سلاتا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ سارے آرگیومنٹس میں کیا ہے اس اپوزیشن سے کیا نراکس رکھنا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجئے اسکو میں

سری اِدھو راؤ پٹیل (عبوری آباد عام) اسکی مثال میں سیشن کی دلی رہی بالکل ہی ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں سبھا ہاؤس دلی رہی کر شامل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری اِدھو راؤ پٹیل اسکی مثال میں سیشن کی دلی رہی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو مثال ڈسٹرکٹ کی دلی رہی کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں یہ کہونگا کہ جہاں ڈسٹرکٹ کی دلی رہی سرک کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دلی رہی رکھ کی گئی ہے سلیکٹ کمیٹی میں دلی اور فولی دونوں رہیوں کو اس میں سرک نہیں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق ٹو رہیس کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے کے لیے احکام دیئے گئے تھے وہاں اب اون ٹو بریڈ کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم نے دیکھا ہے کہ مڈل اور نیچے اسا کمیکر ہے جو میں فیملی ہولڈنگ کی دلی رہی ر رواعت کیا ہو اگر کوئی شخص دلی رہی کے علاوہ فولی رہی کو بھی پوسل کشوینس رکھتا ہو تو اوسکی اس رہی کو بھی ن فیملی ہولڈنگ کے لئے اس کے لیے ملا لینا چاہیے تھا کہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دلی رہی اور فولی رہی دونوں ملی کر ایک فیملی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کیجیے کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ دلی رہی ہے میں ایک فیملی ہولڈنگ دوسرے کو دیا ہوں میں موجودہ ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے میں اور اراضی ریٹرنیوم کرونگا پہلے یہ تھا کہ فولی رہی پرسنل کلٹیویشن کے لیے ڈسٹ سے ریٹرنیوم نہ کیا جا سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ڈسٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر کلٹرل آپریشن کے لیے اوس کے پاس دلی رہی ہے یہ میں دیکھا جا رہا ہے کہ یہ کی رہی کی ہے یا دلی رہی کی ہے جہاں ہم کسی کے پاس سیک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دلی رہی اور فولی رہی دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک سیک ہولڈنگ سے کم نہ ہو یہ عائد ہے کہ

اکچول (Actual) ورک آوٹ (Workout) کرنے کے بعد ہر ٹیسٹ کے ماس ٹیسک ہولڈنگ ہوجائے گی جیسا کہ میں نے اکزامپل میں بتلایا کہ کہیں ٹیسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی ہوجائے گی اور اگر ٹیسک ہولڈنگ سے زیادہ ہوجائے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری بھی نہیں مل سکیگی بلکہ ($\frac{1}{3}$) بھی نہیں مل سکیگی ۔ تو اکچول لینڈ ہولڈنگ یا ٹیسٹری (Tenantry)کے سچویشن (Situation) پر منحصر ہے ہم نے یہ اصول رکھا ہے کہ کسی کے اس کاشتی زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے تو دائمی زمین ہو اصول کی رو سے اگر لینڈ لارڈ کے اس دونوں زمینوں کو ملا کر بھی فیملی ہولڈنگ رہتی ہے تو اس سے زیادہ وہ زمین نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائمی اور عارضی دونوں زمینوں کو ہم نے سپریک کیا ہے اس میں شک نہیں بعض صورتوں میں ایک طبقہ کے اوپر ایک خاص سلوک ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس ابسنٹیسٹ اونرس (Substantial owners) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ سٹسفیکٹری (Satisfactory) ہوں یا ان سیٹسفیکٹری (Unsatisfactory)

سری اے راج ریڈی ایک طرف لینڈ لارڈ کو میں فیملی ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹیسٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں کہہ رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں الیوزری رائٹس (Illusory rights) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا ٹیسٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ اکچول (Actual) ڈیفینٹ (Definite) ورکایبل (Workable) اور پریکٹیکل رائٹس (Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ سو ایکر فیملی ہولڈنگ جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امپریکٹیکل ہے ٹیسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے البتہ اضافی ٹیکس کے ساتھ دوسری شرائط بھی لاگو ہونگی ہم ٹیسٹ کو سیف گارڈ کرنے کے لیے اور بھی رولس بنا سکتے اور پرائوریٹی (Priority) لے ڈاؤن (Lay down) کرسکتے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم کہہ سکتے کہ پہلے پروکیورمنٹ ٹیسٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے اور پروکیورمنٹ کمیشن سے مدد میں پلاننگ کمیشن کے ممبر نے جو قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو اسپیچ دیئے ہیں اوس میں یہ چیز موجود ہے اس لیے ہم سب سکشن (۴) میں قواعد بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو جائیگا کہ پروکیورمنٹ کے جسقدر حقوق ہوسکتے تھے اون کی ہم نے Subject to certain Principles of) (resumption

حفاظت کی اور فرمایا جاتا ہے اور اس کے متعلق آپ تمام رولس مکس (۴۴) کے تحت آسکتے ہیں جو قانون اور قاعدہ متوسل ہوں ہم یہ رولس بنائینگے کہ اگر لینڈ لارڈ رزیوم کرنا چاہتا ہے تو کیا ان پروکیڈنگ سب کے اس لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم ایسے رولس بنا سکتے ہیں۔

سری این گوڑہ (نلگنڈہ) اگر یہ دیکھے اس پر کہ زمین ہے (۲۰) انکم دی زراعت میں رکھتا ہے اور (۲۰) انکم غیر سے ہم کرتا ہے تو وہ کیا چاہتا ہے تو ہاں یہ لازمی کر دیا گیا ہے کہ جس سیٹ کے اس زیادہ زمین ہے اوسی کے پاس سے لے تو بعض زمین میں گیہوں پیدا ہوتا ہے بعض میں کپاس پیدا ہوتی ہے اگر یہ دار گیہوں پیدا ہونے والی زمین لینا چاہے اور اوس کا سیکار کے پاس جس کے پاس زیادہ زمین ہو ایسی زمین نہ ہو تو

سری بی رام کشن راؤ ان تمام صورتوں کے لیے رولس بنائے جائینگے جیسا کہ ہم نے بتایا ہے ڈلاز (۴) کے تحت ہم رولس بنانے کے اختیار لے رہے ہیں اس میں یہ چیزیں رہینگی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of holdings so as to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکس میں یہ ساری چیزیں آتی ہیں جیسا کہ مرسل ممبر نے فرمایا اس کے لیے بھی پراریٹی (Priority) فکس کرینگے اسکے علاوہ رزیوم کرنے کے لیے لینڈ لارڈ کو فکر اتحصیلدار کے اس درخواست دینا ہوگا جس ضلع کے اس سے زمین لینا چاہے والی ہے اسکو معلوم ہوگا کہ سب لارڈ اپنا رہا ہے زمین کا موقع معائنہ کیا جائے گا اور تحصیلدار فیصلہ کرے گا ان پارٹیز (Priorities) کے ساتھ ہم جو رولس بنائینگے وہ کے تحت سب لارڈ زمین لے سکے گا جس میں یہ تمام سہولتیں رہینگی

سری این گوڑہ جلے جس اراضی رکھنے والا ہے اوس سے بحالکی فی صد ڈیوری ہے کہ

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر نے سمجھا نہیں یہ اصول نہیں ہوگا کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہو وہی لیجائیگی بلکہ اور بھی اصول قائم کیے جائینگے جن کی رو سے سلکس کا پروسیجر مقرر ہوگا

شری ایس گوڑہ ۔ جب تک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ۔ لینڈ لارڈ کو زرتلافی کرنے کی وجہ سے ہم اپنی آزادی ہم نہیں دینا چاہتے اوس زرتلافی کو ہم منسوخ کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم اوس کو اسکی تعارف نہیں دینا چاہتے کہ دھمکا مار کر کوئی بھی اراضی چھین لے ۔ لینڈ لارڈ کو زرتلافی کا جو حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم منسوخ کر رہے ہیں ۔ ہم نہیں چاہتے کہ وجہ تلافی آزادی اوسکو دیے دیں ۔ اس وجہ سے ہم مواعید بنانا چاہتے ہیں ۔ اس لحاظ سے میں گزارش کرونگا کہ میں فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ بنانے کی جس فی ترمیمات میں اوس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ جہاں تک فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رہنے دیا جائے ۔ نہ جسٹس لانڈنگ کمیشن کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاون کیے گئے ہیں اوں کے بھی مطابق ہے ۔ اوسکے علاوہ اکنومل ورکر اونٹ کرنے میں سانی بھی ہوتی ہے ۔ جو شکر سے مرسکتا ہے اوسکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں ۔ عرض کرتے ہیں کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس جو فیملی ہولڈنگ رہتی ہے لیکن وہ سب کی سب بینک کے پاس ہے تو وہ فیملی ہولڈنگ نہیں لے سکتا اوسکو بینک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف (۲۵ ۲) فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک اکسٹریم کیس (Extreme case) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں ولی اور دی دونوں رقمیں شامل کرلی جائیں تو وہ جو فیملی ہولڈنگ تک سانی سے حاصل کرسکتا ہے اسلیے جو فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے ۔ اس لیے میں اوں تمام ترمیمات کو جو جس فیملی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری بی رام کشن راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کررہا تھا کہ زترمیمی (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو موعد ہم بنارہے ہیں انکا نتیجہ کیا ہوسکتا ہے ۔ میں نے مثالیں دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جس موعد کے لحاظ سے زترمیمات کو الو (Allow) کررہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ "فیملی ہولڈنگ" سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود اس فیملی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں اس فیملی ہولڈنگ نہیں ملتے ۔ فرض کیجیے اس فیملی ہولڈنگ میں سے پاس ہے ۔ ان میں فیملی ہولڈنگ

کی ر ں ں ــــ ب فرد ی ہے اب مرے پاس کوئی زمین داری کاشت میں نہیں ہے
تو ظاہر ہے کہ اصول ... پورے ... سلی ... لے سکتا ہوں لیکن ایک سبب
ہونے کی صورت ... جیسے دو (۳/) ہولڈنگ میں لے سکتا ہوں
ہولڈنگ ... رقبے جات عملی ہو سکے ہو نا ... عملی ہولڈنگ
ہو ... سکتا ہے کہ میرے یہاں جات عملی ہوا نگ ما
... نہیں ... ہم ہوئے ہوں و میں
ادھر سے ... عملی ہوتا ہے میں لے سکتا ہوں کیونکہ میں
عملی ... (۳) ... کا ... کو
عملی ... ہو ... عملی ہولڈنگ کے ... ہونگے ...
میں عملی ... انتہائی (I ...) ہے اس سے وہی لینڈ لارڈ فائدہ
اٹھا سکتے ہیں ... عملی ہو سکے ... کے ... کہا جا سکتا ہے کہ
یہ بھی ... (Unjust) ہے اور (Unfair) ہے لیکن اگر
(۴۸) ... کی جائے ... ان زمینداروں کے
پاس رہنے کی خاص طور ... (Priority) قائم کرتے ہیں ... اس
... (Section of ...) کے تعلق سے ہارڈشپ (Hardship)
پیدا کرنے کا ... کہا جاتا ہے کہ سب کو ختم کرنا چاہیے ہیں وغیرہ وغیرہ
... حال میں ... نہیں کرنی چاہیئں ... کیونکہ اس حصہ کو خود بھی
سمجھنا چاہیے اور دو ... کو بھی سمجھانا چاہیے

ایک اور ... کا ... ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پرسنل کاشت کیلئے
یہ دیکھا جائے کہ لینڈ لارڈ نے ... فائدہ (Bonafide) طور پر لیا جاتا ہے ایک
اور آنریبل ممبر نے اعتراض کیا کہ پرسنل کاشت کی تعریف کرتے ہوئے ...
لینڈ لارڈ ... کیا گیا ہے وہ ... ہے لیکن میرے خیال میں ...
... کہ ... کی تعریف میں سے روش گارڈننگ (Fruit gardening)
اینیملس (Animals) پالنے اور ہارٹی کلچر (Horticulture)
جیسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا گیا ہے اس دفعہ کے اغراض کیلئے ...
کاموں کی تعریف کو محدود کر کے کسی ... کہا جائے کہ ہم اپنی زمین میں جوار یا
کپاس کیوں ... چاہیے ... اس طرح کی ایک ترمیم آنریبل ممبر نے
پیش کی ہے ... اس میں کوئی لاجک (Logic) نہیں پایا ... غرض کے لیے
... کرنے کا ... اوسکی غرض یہی ہے کہ کسی نہ کسی
طرح وہ خود زمینات سے فائدہ اٹھائے اور ... زمینات سے اپنا تعلق قائم رکھیں اب وہ
جوار کی کاشت کرے ... کپاس کی یا گیہوں کی ... ہو سکتا ہے کہ ... کا باغ لگائے
فرض کیجیے ... (۴۸) ایکڑ زمین ہے ... عملی ہولڈنگ کی زمین میں ...

لے سکتا ہوں اور اس کے علاوہ میں چاہتا ہوں کہ وہ ان گھریلو کاٹیج جاوں کیوں نہ لگاوں ؟ آپ کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کیوں کروں ؟ سگریٹ کا ٹاپ کیوں نہ لگاوں جس لوگوں کے فائدہ کے لیے آپ ورسس کا سسٹم رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہماری پالیسی ہوتے ہے اب کیوں روکا جا رہا ہے میں ؟ وہ ایسے ہی عرباب ورسا سسٹم معلومات ہے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ کیوں ان کو روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ پر مسس (Land operations) کرنے کا موقع ملنا چاہیے یہ میں نے کوئی نئی بات نہیں کہی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو یہ محسوس کریں کہ سگریٹ کا ٹاپ نہ لگاو جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟ اینمل بریڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو کیوں روکا جائے ؟ اتنک زمانہ نہیں جبکہ گائے وغیرہ پالے جاتے تھے لیکن اب تو دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے بڑے زمیندار ہیں ان کے پاس ایک ہزار گائے ہیں انہوں نے مجھسے انکر زمین زمیں کے لیے چھوڑ دی ہے کیا وہ زمین زمیں کے لیے یہ جھوڑیں جانور نہ پالیں ؟ کوئی کیٹل بریڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہتا ہے تو اسی زمین زمیں کیلیے یہ چھوڑ کر کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا یہ کوئی صحیح بات نہ ہوگی اس لیے میں اس اسٹیٹ کو قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

دوسرے اسٹیٹس کے بارے میں مختصر طور پر کہکر ختم کرنا چاہتا ہوں میں اسٹیٹ ٹو اسٹیٹ ڈیل (Deal) نہیں کرونگا بلکہ وائسٹ و وائسٹ ڈیل کرونگا (Point to point) اتنک اور پوائنٹ اپنایا گیا کہ ورسس کا احسار اسے ہی لوگوں کو دیا جائے جن کا میں ورس آف انکم اگریکلچر ہو یعنی جن کی زندگی کا دار و مدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ کمی میں یہ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی تھی لیکن ہمارے پاس کچھ نہیں ہے کمی کے انکٹ میں ورسس میں کمی لینے کے بعد ریونیو کرنے کا احسار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں ورس آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ریونیو کرسکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری زمانت جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم نہیں رہے ہیں سلیکٹ کمیٹی میں ہمنے اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو نہیں رہے ہیں سلا وہاں حالیہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں جو سولہ انکر زراعتی لینڈ ہے وہی (۶) انکر بھی سوا ایکل ہمارے پاس مرجوارہ کے لیے نارمل ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ انٹائر ہولڈنگ (Entire holding) کولے سکتے ہیں اس ہی کو ہم نہیں رہے ہیں

اور ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے رہ بھی یہ شرط عائد کر رہے ہیں کہ ویر وم کرنے کے بعد اور ان پورا ہونے کے لئے (Additional) مد عملی میں نہیں ہے ۔ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں حیدرآباد لینڈ کنٹرول کے سامنے بھی اور ان بھی اس میں وہ ۔ وس کرناہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹیٹس کی حالت ۸ ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے سیس بہت زیادہ ہیں اسی طرح ایسے پہ داروں کی ۔ اد بھی بہت زیادہ ہے جبکہ پاس ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں ہے ی ایک نی ہولڈنگ سے زیادہ کے بہ دار بہت کم ہیں سکتے زیادہ تعداد ے ا کو کی ہے سکے بہ کی رسائی ہ ۶ ۲ انکار ہیں اسطرح ایک عملی ہولڈنگ کے دار ے والے بہ د اور ایک عملی ہولڈنگ کے ا رآنے والے سب ب را ہیں ں ا سٹیکس (Statistics) کے لحاظ سے نہ رہا ہوں کو ا ں ں ک نہیں کہ ان پر زیادہ عسار نہیں کہ جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں کہ ں رلائی (Rely) کرسکتے ہیں ان سے ہ معلوم ہ تا ہے کہ ا ے والوں کی بہ د زیادہ ہے جو ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھتے ہیں اور پھر ایک عملی ہولڈنگ ر کاشت کرنے والے زمیندار اور ایک عملی ہولڈنگ کے بہ د ران دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ا نسا لارڈ ایک عملی ہولڈنگ کے بیسٹ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے سلئے کہ ایسا بیسٹ جو خود کاشت کرتے و ں کا ور ما خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں بیسٹ کی ہی کمانک کنڈیشن (Economic condition) زیادہ نہیں ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ں دونوں میں سے ی کا بھی بعض ں ہونے پائے ورنہ بربادی ہوجائیں اسلئے ہمنے یہ رکھا ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے ایک سیک ہولڈنگ جھوڑیں جب ہمنے یہ شرط رکھی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ والے کے لئے اگریکلچر ہی سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں لہذا اس سلسلہ میں ہمنے جو بات پیش کی ہے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کررہا ہوں کہ ایک عملی ہولڈنگ تک کے بہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ میں یہاں کے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا ذاتی خیال ہے اور رونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لینا نہیں چاہتا

سری اے راج ریڈی ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ صورتوں میں ووٹ پر دیتے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیتے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیتے ہیں ۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو ووٹ نہ دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں انہی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دھوبی

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مثال کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں ناوبہ دار سب سدھی وغیر ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسپر خود کاشت نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سدھی ہیں جنہیں میں روپیہ پاتھانہ نجو رہتی ہے وہ موروثی وطن دار رہتے ہیں وہ اپنی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن اپنی زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار من علہ انہیں ملجاتا ہے اکا جہ بڑا ہوتا ہے وہ چاہتا ہے کہ خود دار طور پر کاشت کرے وہ اس لیے یہ کہتے ہیں کہ وہ ملے یہ ثابت کرکہ تو بھی ایسا آدمی ہے جسکا زراعت پر دارومدار ہے یا ایک بڑا سری اسکول کا نجر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر جاکر حلالوں میں اب کو اب بھاگوت کے مصنف ہونا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے بیٹھے ہیں اسلیے یہ یاد آگئی وہ کوی وہاں کہتا ہے کہ میں راجاؤں کے پاس کیوں جاؤں میں مالک ہوں میں جاکر لیکر چلا جاتا ہوں وہ بیٹھ کر کہتا ہے اگر وہ چاہتا ہے کہ کاشت کرے تو کیا اب یہ پوچھینگے کہ کیا اگر نکلجر میں سورس آف انکم ہے میں کیسے ثابت کروں میں صرف ذکر غرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر رکھنے والا ہے مدراس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کمبی ہوتا ہے جسکی جھوپڑی دوکان ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بھی دوکان کہتے ہیں انکو سونار بھی جانا پڑتا ہے ہوتا انکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ۵ روپیے ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس لیے کہتے ہیں ۔ تو وہ ساہوکاری کرتا ہے اپنی زمین کسیے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح واٹر ٹائٹ کمپارٹمنٹ (Water tight Compartment) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

Shri V B Raju The wording is not clear It tantamounts to this Even a man with two family holdings without coming under this qualification can resume one family holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can resume without proving that his main source of income is agriculture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Raju Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

Shri V B Raju So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted That is true But which of the classes that are actually benefited by this ? It is those classes whom I have mentioned

شری اے راج ریڈی ان کے لیے تعریف کر دیجیے - ہم مانتے ہیں -

شری بی رام کرشن راؤ ان کے لیے ہی نہیں ( ) انکر والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں اگر انکے فیملی ہولڈنگ ہیں بھی خود کلیم کرنا چاہتا ہے اور اپنا پروپرٹی حاصل کرتا ہے تو

Who are you to stop him

میں لکھ دی ہوں میرا دماغ نکل جاتا ہے میں رجاعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want ? At least to that limit you do not ask him Do not put him any condition That is why

شری اے- راج ریڈی جب کوئی دوسرا دماغ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا -

شری بی- رام کرشن راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی حد عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کوئی حد عائد کرنا نہیں چاہتے - جب ٹینٹ کے پاس سے لینے وقت چھوڑتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہتی کہ ٹینٹ کو بھگان بھیجے- اسلیے میں اس امینڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں - اب کوئی امینڈمنٹ باقی نہیں رہتا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے - جہاں تک امینڈمنٹس جمع آف لینگویج کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا مقصد ایک ہی ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے - جسکا مطلب رٹراسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ع کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے - جسکا مقصد کچھ جمعر (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے- اور باقی کی ضرورت نہیں ہے - میں اس ہاؤس کو نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ لینڈ سیلنگ آپریٹیو ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امینڈمنٹس لاکر ہم حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہو ؛

I am open to conviction

انہیں میں اپنی طرف سے نہیں کرونگا یا ارسال ممبرس بھی توجہ دلاسکتے ہیں - موجودہ حالت میں جو چیزیں پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں - اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے - ایک امینڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے - میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کیسطرح آتا ہے -

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

"(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بار کسی ٹیننٹ کی جدنک رزمس ہو جانے کے بعد دو بارہ اوسکی جدنک رزمس نہیں ہوسکتا ۔ یہ نئی کلاز کے الفاظ رکھے گئے ہیں ، ہمارا کلاز (ہ) اسطرح ہوسکتا ہے ۔ موجودہ سب سکشن (ہ) یہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ سے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (ہ) کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی جگہ سے یہ نیا امنڈمنٹ وہاں آجاتا ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۲ کا امنڈمنٹ (Sub Section 5 (*a*)) ہے ۔ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے قبول کئے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کئے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لئے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریزاسکشو افکٹ دینے کی ضرورت ہو اور رزمس کے بارے میں ایسے شرائط عاید کرنا مناسب سمجھا جائے تو ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ اس کے لئے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر رولنگ نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر چوک گئی ہے

Mr Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैंने सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टेड टेनंट को अक बसिक होल्डिंग छोड़ते है तब उसमें उसकी जो खुद की खेत है उसे छोड़ देना चाहिये । बेसिक होल्डिंग तय करते वक्त उसका लिहाज नहीं किया जाना चाहिये ।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

मैं समझता हूं कि मेरे कहने का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गये होंगे। मेरे कहनेका मतलब सिर्फ इतना ही है कि आम तौर पर अगर बसिक होल्डिंग छोड़ते समय पोलदार की खुदकी कितनी जमीन है उसका लिहाज नहीं रखना चाहिये लेकिन अगर बसिक होल्डिंग छोड़ते वक्त उसका खुद की जमीन मिलाकर यदि अगर फेमिली होल्डिंग जितनी जमीन जिसके पास होती है तो खुद की जमीन बसिक होल्डिंग तय करते वक्त छोड़ने की जरूरत नहीं है।

Mr Speaker I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put to vote parts (*a*) and (*b*) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (*c*) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(*a*) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (3) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

'(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 60 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands'

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered *omit* the word figure and brackets or (3) and insert the word 'or between the figures and brackets "(1)" and '(2)

(e) In line 2 of sub section (4) so renumbered omit the word figure and brackets "and (3)' and insert the word "and' between the figures and brackets '(1)' and '(2)'

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects' and 'the' insert the words, figures and brackets –

" Subject to sub sections (1) and (2) of this section "

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word " two and in line 8 for the word 'is substitute

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) " Omit sub section (3) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) '

(b) " In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (3)

(c) ' In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (3) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*b*) In sub section (2)

(*i*) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(*ii*) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*c*) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (*2*) be omitted

(*d*) Sub section (8) be deleted and in its place the following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be fore the resumption of land by the landholder as per sub section (8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment is by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۴۴) کے علاوہ جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

'ضمن (۲) ضمن ایک کے عدم دائی کاشت کے لیے مولدار سے راضی واپس لینے وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی فیملی ہولڈنگ تک واپس لینے وقت ایک یونٹ ہولڈنگ دوسری فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت دو یونٹ ہولڈنگس اور تیسری فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت تین یونٹ ہولڈنگس مولدار کے پاس اون کے دائی اراضی کو ملا کر چھوڑیں ،

The motion was negative

Mr Speaker The next amendment to amendments is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding

(3) After sub section (3) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1 6 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr Speaker The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1950 the words said Act came be substituted

(*b*) For the words three times the occurring in line 14 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (3) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (*a*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*b*) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding, to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(*c*) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (*a*) of sub section (5) and add the following clause namely

(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member ?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading I am prepared to consider it and look into how it fits in I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon Member gives it in the proper form and language after this clause is passed ?Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande's amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelth hour (Laughter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote But the amendment has been moved practically at the twelth hour I do not think we can take it now Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for –

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

'That Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Anhush Rao Ghare Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

'and the following proviso be added, namely —

'Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar'

Mr Speaker Amendment moved

श्री अकुशराव व्यकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम है वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोअी लड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनसी टरमीनेट (terminate) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन(Personal cultivation)के लिय लेता है अुसके बाद अगर पस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नही करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीन की नोटीस (Notice) जो अुसका साबिका टेनट (Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लाने का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस (Notice) के बजाय अुस आदमी जिसको लैंड रिज्यूम (resume) करना है अुसको नोटीस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटक्टड टेनट (Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नही यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिय कि सिर्फ नोटीस (Notice) देने से जो टेनट (Tenant) रहते है वे अनपढ होते है बाज दफा टेनसी मजूर करने पर अुस पर कोअी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिय वह लैंड जिसके अूपर टेनसी(Tenancy) का टरमिनशन (Termination) किया गया है अुसको फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अक अथारिटी (Authority)के सामने रखा जाय तो टेनट (Tenant)को फसाने के अिमकानात नही रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिय तरमीम लायी गअी है और मुझ अुम्मीद है कि मुअ्हर ब्राफ दि बिल अिसको कुबूल करेगा।

شری بی رام کشن راؤ - آنریبل سپیکر سر اسکو

"At the end of the Clause, add the following

(*b*) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

— ہے (ی) میں مکس مہ ہیں ہے صحیح ہگہ ہیں گرو

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

ہیں الفاظ سکتے ہیں ہے حال ہیں ہوئے ہاں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (*b*) after the words three months of the receipt thereof —

ہوں معلوم ہیں صاحب ہیں کرے (Except) ہے کہ حال ایسے ہر
ہوروں ہگہ ہے (ی) کلاز کہ ہوں سمجھتا ہیں ہو کہاں ہگہ کی لیکن

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion ?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (*b*)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can Speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (*Jangaon*) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری اے راج ریڈی ابھی جو اسنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ لینڈ ہولڈر ٹیننٹ سے دانی کاسٹ کے لیے زمین واپس لے سکتے ہیں اور کاسٹ کے لیے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کس طرح سے دانی کاسٹ کے لیے روکا جا سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین ہولڈار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکورر ریزنس کا جس جو اسکو ہونا چاہیے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دو بار وہ ایسے حق کو استعمال کرے اسلیے اسنڈمنٹ میں یہ ہمیں خواہش کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزنس کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں اسنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی اوپنل پوور نے ایک اسنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طرح سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer

شرط اگر آجائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو حصہ زمین حاملگی میں ہوگی میں و اوسی وقت ختم ہو جاتی ہیں عہدداروں کے سامنے کر قبضہ ہونے کے و طے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے شرط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرہاہو (On failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری جگہ یہ ہے کہ ہم کے جب ریزمپشن کرنے کے بعد نوٹیفائیڈ (Bona fide) کیلکر وہ قبل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق ہونا چاہیے یہ ضرور ضروری ہے فرض کیجیے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا و قبل ہوگیا پھر بعد نے و س دیکر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و بکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں ملنا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ایک امینڈمنٹ کو میں نے قبول کیا ہے ریورل (Wide) کے بارے میں اگر نکا امینڈمنٹ وہ (Refusal) تھا و میں نے واپس لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی (Difficulty) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہوتو بعد میں دیکھا جائیگا

دوسرا امینڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر و کنڈیشنس (Conditions) پورے نہیں کرتا تو ٹیننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رٹ کیوں فورفیٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہوتو یہ لانسا ہی سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

Mr Speaker The Question is

(*a*) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely :—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اسکو سر ۔ یہ بات دفعہ ۷۷ جو سلس دا ترمیمٹ الاسیس کے بارے میں ہے اسکے حوالہ دا عدم حوالہ ترا ادر ڈالے ولا ہے اور انتقالات کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ کمیٹی کے دل میں مزید ترمیم بڑھانا گیا ہے میں اس ترامیم کی ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ اسلیے بڑھانا گیا ہے کہ بیع کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلئے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے ایک مدت معین کردینگی ہے کہ ایک سال کے اندر متعلقہ کلکٹر کے پاس درخواست دیں کر کے اسکی ویلڈ کروالیں اسطرح قابل منظوری حاصل نہیں کرسکتی ہے لیکن ان کے لیے حوالہ پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلئے ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کی ضرورت اس لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ نہیں آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری ہی منکلاب

درج ہی ہونگے اس ضمن میں میں نے یہ رسم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو تو معاملات بیع کی وینی کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا چاہیے ہائیکورٹ میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص رجوع کرتا ہے تو اسکے پاس اتنک اکنامک ہولڈنگ رکھا جانا چاہیے ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس اتنک اکنامک ہولڈنگ جائی اراضی نہیں ہے لیکن انکی حالت سے معاملات بیع عمل میں لائی ہے اس پر تو میں میرے بھائی گان ہوں اسلیے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو کنفرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فیاکم ڈی والٹ (*factum de valet*) کی صورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ وزیر اس دی بل اس قدر ترامیم کو قبول کرینگے

شری کانی رام کیس راؤ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اسلیے کہ آرٹیکل ممبر نے جو رسم پیش کی ہے وہ اس سبجکٹ سے متعلق نہیں ہے جو ٹرانسفر کی اسٹرکچر ہے اصل میں ٹرانسفر سلیے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور جسکا ورنس بھی دیدیا گیا ہے ورنس کے بعد وہ کیراکس قانون(58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان والڈ (In valid) ہیں (part perfor mance) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں ورنس آف دی لینڈ ویلڈی کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو وہ ویسی صورتوں میں ایک سال کے اندر ویلڈ قرار دینے کیلئے یہ رکھا گیا ہے (*factum de valet*) کے تحت نہیں ہے اور پھر آرٹیکل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) جہاں کلکٹر کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو یا (Part performance) کی اساس پر وہ ٹرانسفر نیچ کے حق میں ہو یا کوئی ہو قانونا ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک کلکٹر کمشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل مقصد ہے وہ اس قدر ترامیم کے بغیر بھی حاصل ہوسکتا ہے اسطرح رکھکر اگر سبجکٹ ہوتو معاف دیں اور اگر دوسرا عنوان معاف نہ دیں اس قسم کے اسمار کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے وینکٹ رام راؤ میں کلکٹر کمشنر کیلئے اصرار نہیں کرتا لیکن جو ٹرانسفرس سبجکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل نہ ہو تو کیا صورت پیش ہوگی اس پر غور کیجیے

شری بی - رام کشن راؤ اگر سرط کی تکمیل ہوتو وہ وبالد ہوگا جس حد تک وبالڈت کرنے کیلئے تراوزں رکھا گیا ہے اسی حد تک وبالد ہ گا اور اگر سرائط کی تکمیل ہو تو ہوگا

سری کے وینکٹ رام راؤ اسے استثنا ہوئے ہیں کہ مسئل کنندہ کے پاس اکیانک ہولڈنگ کی اراضی بھی ہیں رہی کنورم کرنے وقت جب ان حروں کی جانچ کی جائیگی و اکیانک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں متعدد گان ندا ہونگی میرا نہ مقصد ہے ڈسکر تسری الفاظ حسنح کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ - الفاظ حسنح کرنے کا مسئلہ نہیں ہے راسفر کے وقت جو بھی سرائط قانون کے تحت نہ کیے جائے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن یہ سابقہ معاملات کے بارے میں ہے

شری بی رام کس راؤ ٹھیک ہے لیکن جو تردر راوزرو رکھا گیا ہے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی راسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے وبالڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے وبالد ہونے والا نہیں ہے تراوزں کا مقصد وہی ہے جو ترسل میں سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B D Deshmukh (Bholardan General) Sir I beg to move

( ) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely———

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 8 of clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر میں نے اپنی ترمیم اس خیال سے ہاؤس کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ ساتھ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی یہ صور حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص انسس (Intention) ہوتا ہے اس سے پہلے بھی لگاندازی کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت خیالات یا فرض یا تھولے ہوں کی وجہ سے زمینات فروخت کردیا کرتے ہیں اور آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں ان سے بچایا جائے خاتمہ اس سلسلے میں قانون استداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کیگئی اور جو دیہی زراعت پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کیگئی اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کررہے تھے اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا خاتمہ مادھو راؤ کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہیروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے ضوابط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمینات فروخت نہ کرنے پائیں ۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کیگئی تھی کہ کاشتکار

سراب نہیں ہے یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر لاکھی جھجک کے ادائیگی زمینات مستقل کرتے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ ایگریکلچر پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو رپورٹس میں اس حالت پری بند و بست کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثال کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمینات یا اگر کلکٹریٹس کے ہاتھوں میں مستقل ہوچکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سامنے قانون کی جو دفعہ ۳۸ بدوں کی گئی تھی اسمیں حد زمین کیسس عائد کئے گئے تھے ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک تہائی ہولڈنگ کی حد تک ہر کاشتکار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ مستقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے نہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ مستقل کرے تو نہ ضرور ہونا چاہیے کہ تہائی ہولڈنگ کی حد تک زمین مستقل نہ کرے پائے پہلے بھی نہ تھا کہ ۵ ایکر کے اندر زمین ہوتو وہ کسی صورت میں بھی مستقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ۲ ایکر ایک تہائی ہولڈنگ کی حد تک کم کردیے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو تہائی ہولڈنگ مستقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر سر میرے اسپیشل کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدیے جائیں اصل دفعہ میں یہ ہے گو کہ ایک حد یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں مستقل ہولڈنگس اسکے پاس ہے وہ پرسنل کلٹیویشن میں ہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ میں مستقل ہولڈنگس کے تکملہ کیلئے اراضی خرید سکتا ہے ۔ یہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا منشا یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلئے بھی جو میں مستقل ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہتے ہیں انکے لیے بھی گنجائش اراہم ہوجائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سکسس دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلئے یہ ترمیم پیش کی

گی ہے ۔ جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ ہیں عملی ہولڈنگس تک زمین ہونا چاہیے تو پھر وہاں ہیں عملی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلیے یہ موقع کیوں فراہم کیا جارہا ہے ۔ دفعہ کہتی ہے کہ جو زمین ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جاسکتی ہے ۔ لیکن قول کے نام پر جو اکسپلائٹیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھنے کیلیے یہ ایک گنجائش فراہم کیجارہی ہے ۔

اسکے علاوہ جو انویسٹمنٹ کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مہیں ان انویسٹمنٹ (Means of Investment) ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو ۔ ہمارے جو پچھلے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکرج کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ کوئی شخص ہیں عملی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت دیسکتی ہے ۔ ادھی ہی لوگ گنجائش رکھنے کی نیت سے ہیں ہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ جو لینڈ کانسٹرکشن ہورہا ہے اسکو بھی یہ حق اگرکلچر (Agriculture) کرینگی ۔ اس وجہ سے میرے امینڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور ہیں عملی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے ۔ اسمیں مزید گنجائش نہ ہو ۔

* श्री व्ही बी वेशपांडे —मिस्टर स्पीकर सर, श्री बी डी वेशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गयी है ऑनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे इस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं इस पर बोलना चाहता हूं ।

ओरिजिनल बेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (बे) में कहा गया है कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist "

यह जो तरमीम आयी है इसमें से

" Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये । यह प्रोवीजो ऐसा रहेगा कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है । यहां सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धंधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की इजाजत देनी चाहिये या नहीं । इस तरमीम में कहा गया है कि ऐसी इजाजत नहीं देनी चाहिये । इसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते हैं अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धंधा छोड देना चाहता हू मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और इसलिये म अपको बचना चाहता हू ऐसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तयार कर सकते ह। ऐसी हालत में, अगर अदरूनी अुसको कर्जा वगैरा देता है तो अुसकी जमीन अिस तरह से साहूकारो के जरिये हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अित्तेफाक जरअी आराजी में यह था कि अिस तरह से जमीन बेचने की अिजाजत अुसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम अुसके पास पचास अकड जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डफीनिशन अुस वक्त थी वह भी आज नहीं ह। फिर आप यह कह सकते है कि नानअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धंधा छोडना चाहता ह तो अिजाजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बच सके। हमारा यह कहना ह कि अगर कोअी चाहता है कि मैं यह धंधा न करू और साल दो साल तक वह धंधा नहीं करता है तो अुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

" Intends to leave the profession "

अिसमें यह डर है कि साहूकार अिस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता ह। लिहाजा यह जो तरमीम दी गअी ह कि

" Or intends to give up the profession of agriculturist "

यह अिसमें नहीं होना चाहिये। अिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में ह कि

" Or is alienating the whole of the land in his possession "

यह भी अूसी मकसद के तहत दी गअी है।

" Or is alienating the land in his possession "

ये अल्फाज नहीं होने चाहिये। अैसे बजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्डज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बडे अिमकानात हैं। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले है अुनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो अिस जुमले को वहा से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारीका पेशा छोड देना ह तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें अेक दो साल यह धंधा छोड देगा तो खुद बखुद नान-अेग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अेतराज नहीं हो सकता। अिसलिये जो अल्फाज यहा है अुनको निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे है। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमने मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिंग रखने की अिजाजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोटे छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड और रैयतवारी अेरियाज (Royatwari areas) में है अुनसे अिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के अिमकानात है। अुनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहा पर जो अेहकाम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नहीं दिया जाना चाहिये।

شری کا لی رام کشن راؤ - خواجہ بشیر دشمن ہوئے ہیں اون کے حق میں ہے حال
ہی میں یہ ہوا ہے (Feeling) ہے کہ اس راؤدرو میں اون لوگوں کو کچھ لوپ
ہولس (Loopholes) ملجائے ہیں جو اپنے حق میں زمین ٹرانسفر
(Transfer) کروالینے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنریبل
منسٹر آف دی انورڈ نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہتا ہے تو وہ دوسروں کو پرسوڈ
(Persuade) کرینگا کہ وہ ایسی درخواست دائر کرے کہ حیدرآباد کی خواہش
اگریکلچرل پروفیشن (Agricultural Profession) چھوڑ دینے کی ہے
اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جنون کیسس (Genuine cases) میں
اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لیے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو
طریقوں سے پروویڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری
زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون
کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجائیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ
(Non Agriculturist) بننا چاہتے ہیں اون کے لیے بھی اسکوپ (Scope)
رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - مہاجنوں
ہوی ہوی زمینداریوں کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں
سچ مچ یہ بھی جو نیوں بھی وہ اگریکلچرکا پروفیشن چلائے - جنون کیسس (Genuine
cases) کیلئے پروویڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ
اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدیدار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال
کرینگے - اسمیں لا (Law) کی جو اسپرٹ (Spirit) ہوگی اوسکے
مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession"

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا
ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - فرصہ ہوگیا ہے یا دوسرا
پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - جاری کرنا چاہتا ہے یا وہاں کی دوکان لگانا چاہتا ہے -
بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر بی - بی - ایل کی تعلیم حاصل
کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردیتے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا -
دوسری چیز یہ کہ

" or that the transfer is being made by an agricul turist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding "

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگاکر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجائیگی -

श्री श्री डी देवदास —मगर ऐग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अतना छोड़ देने से अुसपर कोअी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड़ दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ - ہوسکتا ہے - بسک ہولڈنگ کا ذکر کیجیے - بسک ہولڈنگ کی شرط ہم یہاں لگارہے ہیں - فرض کرلیا جائے کہ فرصہ زیادہ ہوگیا ہے - اس بیچکر فرصہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی شادی ہے - دو تین ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا - یا کسی اور کام کے سلسلہ میں رقم کی ضرورت ہے - آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پروویژ (Provide) کرنا پڑیگا - لیکن اب جو قیود لگانا چاہتے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جائے ہیں - سماج کا نظام ایسے نہیں چلیگا - پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس (Non agri culturist class) الگ تھا - انہوں نے اوسس کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا - نوٹیفکیشنس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے - ہم اس چیز کو ہٹاکر فلاں کسی کمپارٹمنٹ (Compartment) اور رجمنٹیشن (Re gimentation) کے ٹینشن کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جاسکتا ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی زمین بیچنا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک زمین خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - بیچنے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - غرض ان تمام چیزوں کے لیے پروواژ (Provide) کرنا ضروری ہے - اکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ بیچنے پر مصر ہے تو کم از کم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے اس دو بسک ہولڈنگ ہے تو ایک بسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچا کر رکھے تاکہ وہ آمدہ اسکے لیے آدوبہ ن سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے -

श्री वही श्री वेंकटराव --मैं अुसके खिलाफ नही बोल रहा हू। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

अिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

अिसके लिये अेतराज नही कर रहा हू लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

अिसके लिये मै कह रहा हू।

شری بی رام کشن راؤ ورکی حوصلہ ہے و اس شخص کے ملکی ہے حو زراعت کا پیشہ کرنا چاہتا ہے اوسکے لیے ہول لینڈ (Whole of the land) رکھا گیا ہے ورنہ آدھی زمین بیچ کر وہ کیا کریگا اندیشہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ یہاں اگر کلچرسٹ (Non agriculturist) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروائزری لینڈ لارڈشپ (Supervisory landlordship) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب وہ کاشتکار شخص ذمہ دار نہیں رہیگا تو وہ شخص بروکنڈیشن زمین حاصل کریگا اور اس کے ہاتھ میں زمین واپس نہیں جاسکیگی اگر کہیں سوپروائزری لینڈلارڈ اس میں انڈلج (Indulge) کرتا ہے وہ چھوڑ دیگا لیکن لینے والا جو ہوگا وہ اگر نکلچرسٹ ہی ہوگا یہ ضرور نہیں ہوگی کہ وہ سوشیل کنڈیشنس (Social conditions) اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions) کے لحاظ سے میرے اس تاج دعوی کو رد کر رہے ہیں میں ورکنگ ہولڈنگ بنانا چاہتا ہوں آدھی بنجر کیا کرونگا ؟ میں حیدرآباد ہی میں مکرر آیا ہوں دیوکنڈیشن میں بھی رہتے ہیں میں تاج اکر نہیں بنانا بلکہ پوری بنانا چاہتا ہوں اسکے لیے بھی تو ووائڈ کرنا پڑیگا

श्री रंगा रेड्डी (बहुत सी शहर में रहनेवाले वकील या पेशेवर परसेंट लोगों के लिये होगी। लेकिन देहात के अंदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते हैं जिनको आपने धोबी हजाम बगैरा बताया है उन्हीं के पास जितनी छोटी जमीनात होती हैं। और उन्हीं को कर्जा वगैरा लेना पड़ता है। उनकी जमीनात साहूकारों के जरिये या बड़े लोग रशवत के जरिये लिये जाने के इमकानात हैं। और भरोसा कमेटी का भी किसी पर जोर है। क्या उसको भी आप खिलाफ समझते हैं?

شری بی رام کشن راؤ ارسل لینڈ آف دی انویرسن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سود گرن اگریکلچرل ڈسٹرس ریلیف ایکٹ (Agricultural Debtors Relief Act) وغیرہ اون میں یہ چیزیں رووائڈ کرنی چاہیں اگر اسے اگریکلچرسٹ کو دینا ہے تو اسکو اسکیل ڈاون (Scale down) کرنا چاہیے اور قرضہ معاف کروانا چاہیے لیکن یہاں جینوئن کیسس (Genuine cases) کیلئے پراویژن (Provision) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردیے جائینگے تو یہ انفلکسبل (Inflexible) ہوجائیگا

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 8 of para (*a*) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following as para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agricultu rist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (*b*) of the clause add the following para graph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figu res and brackets———

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुणरावधारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ह ४८ सेक्शन का मुसका मिनिंग (Meaning) करी आउट (Carry out) नही हो रहा है। जिस लिये मेन यह अमेंडमेंट पेश किया हुतादि मुसका मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निकलजावे। सेक्शन ४८ म जो शरायत है वह मिनिंग नही निकलता है। मेरी यह अेक बिलकुल जरूरी तरमीम है। मुझीव है चीफ मिनिस्टर साहब अुसे कुबूल करेंग।

شری حیے آنند راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر کلاز ۴ کا جو پراویزو ملک کسی نے رکھا ہے اسکے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اگر مسمل الہ اگر کلچرسٹ ہو اور زمین حاصل کرنے کے بعد زراعتی کاروبار نا کرے فرض کیجیے دس سال تک نہ کرے تو زمین منتقل کردہ ارضی کو واپس لی جاسکے زراعتی کاروبار کو ترجیح دینے کیلیے گر کلچرسٹ کو انسنو (Incentive) دینا چاہیے یہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے خواہش میں نہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ زمین کو اپنے تحت (Management) میں لے لے اور ریسنیبل پرائس (Reasonable Price) دیکر خود حاصل کر لے میں سمجھتا ہوں کہ جہاں جو ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا گیا ہے اسکو نکالدینا چاہیے اور گورنمنٹ خود تحت کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں آنریبل ممبر مسٹر اکبوس روگھاوے کے امنڈمنٹ کا طلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے اخیر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اسلیے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ (Add) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر نکلچرسٹ کے پروفیشن (Profession) کو اختیار نہ کرے تو منتقل کردہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جائے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹگیجی (Mortgagee) کا منصبہ نہ ملنے کا پراویزو رکھا گیا ہے ۔ منصبہ نہ ہونے جہاں ہونیکا امکان ہے اسکی وجہ میں جس (Proviso)

سمجھ سکا اس قسم کا نروترولانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹگیجی (Mortgagee) کی نوٹس نہیں دیجائیگی جہاں تک مارٹگیجی کی نوٹس دینے کے بارے میں ہیں رکھا ہے سکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینڈمنٹ سری حیے نند راؤ کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسمی الیہ زمین حاصل کرنے کے نوٹس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائر (Acquire) کرے اور (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرنے کا تو گورنمنٹ کو اختیار ہے ہی مگر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ہے اس عرض کرنے میں کہونگا کہ یہ امینڈمنٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کرسکتا

سری حیے آنند راؤ پھر مسمی الیہ کو رقم کیسے ملیگی ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ رقم لے سکتا ہے

श्री बी० रामकृष्ण राव --अिसमें पाअिंट (Point) अितना ही है कि गव्हर्नमेंट (Government) सरप्लस (Surplus) जमीन लेना चाहती है और अिस कानून के जरिये से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही है। दूसरी तरफ से जमीन मिलती है तो क्यों नहीं ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नहीं बैठता है तो फिर अिसे ४४ अफ के तहत बैठा सकते हैं। गव्हर्नमेंट को अिससे ज्यादा लैण्ड (Land) मिलने के अिमकानात हैं तो फिर क्यों नहीं लिया जा रहा है ? गव्हर्नमेंट अिसे क्यों नहीं लेती है ?

شری بی رام کشن راؤ یہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ہے وہ لے سکتے ہیں وہ کہاں مل سکتی ہے کیسے مل سکتی ہے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 88

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newaskar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اس سے متعلق کچھ کہنا ہیں ہے

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 88 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 58 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी – हजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा है असम (१) पहला प्राव्हिजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाइन में लफ्ज साडचार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा है उसमें लाइन (६) म अलफाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाइन (४) में अलफाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following——

three times of the family holding for the local area concerned

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquistition of land

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(*u*) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(*i*) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure— –

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(*k*) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause——

(*a*) In line 4 for the word may substitute the word shall

(*b*) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(*b*) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(*c*) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 88 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(*a*) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of full in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsu (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(*b*) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 58 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures — Subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri M Kondal Reddy Sir I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of lands less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding'

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

' After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

(*a*) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Anantha Rama Rao I beg to move

(*a*) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets——

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1950

(*b*) ' At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over Does she want to move the amendment ?

श्रीमती जे. रामणीदेवी —मैं अिस तरमीम को पेश नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today They want time to study the clause and some of the amendments There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time At the most one member can speak I therefore suggest that the House may adjourn now

Shri B Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p m

Mr Speaker I thought of doing so if there was no recess

Shri V D Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members

Shri K Venkata Rama Rao Mr Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow

Mr Speaker Let us Complete this Bill as early as possible

Shri V D Deshpande We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p m

Shri B Ramakrishna Rao I request the hon Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible I do not think we should prolong it

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954

Vol III
No 16

Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—clause by clause reading not concluded 78—806

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
954.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا خیال ہے کہ ہاؤس اک گھنٹہ میں ختم کردیا جائے
جائے پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکشن ہوچکا ہے اب ہمارے دس منٹ میں بل
ڈسکشن ہوگا اسکے بعد مرنسٹر صاحب جواب دینے کو رہیں گے (Reply) کا موقع دیا جائیگا

Shri K Venkiah (Madhura) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) سپلیمنٹ پر ڈسکشن نہیں ہوا ہے اس
لیے اسپلیمنٹ پر ڈسکشن کے بعد ایک گھنٹہ ہاؤس ڈسکشن کیلئے دیا جائے تو مناسب ہے

Mr Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr Speaker We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ క్లాజ్ 4 ఆఫ్ 3 After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా ధాన్యం సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ ఆక్ట్ ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూమిని కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయం గా పిడుగుల చేసుకొనే ఎస్టేతులు తీసివేయటానికి యీ ఆక్టునుంచి రప్పించుకోడానికి పరిష్కర్తు వద్దనుంచి దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిస్ట్రరు చేసుకొని నవకం వలన ఏ విధంగా కొగితమల మోద చూపించుచున్నారు కాని వీరిజన చేసుకొన్న ఎస్టేతులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని వీధిజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

ఏదుళ్ళని వటి గట్టుపెట్టి పేరు వేరు కాపులలుఎట్టి దొడ్డ లి ఎలు వే ర్ప నులు
ఎర్పించ కొని వేరే నట్ట చేసుకొనేవారు అయితేన అవి ఎక్కి ఎసు ... ల లిపించు
కొంటుంది గాని ఇదే ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత వెనుక ... ఎసు ... ఇం
యా ఆక్ట సుంచి తీసివేయండి ఇక కౌలుదార్లకు ... ...
కొన్ని మినహాయింపు గాని ఎక్కిమిమ్మిన ఎంతకాలు కాపు గర్ ... ...
వెళ్ళాలని చెప్పుతారు ఎంతకాలు చెల్లవచ్చు చెల్ల బాడదని చెప్పి ముఖ్యం ... ...
గూము అన్నయా ఆ భూమి ఎవరైనా కౌలుదార్లు ఉన్నారో అటువంటి ... ...
ఎంచేందుకు అనుభవించే ... ... కల్పించాలి ౧౯౫౦ ... ...
చేయబడిన యా ఎంతకాలు ఉన్నాయో ఆందులోని భూములన్నింటి మీద ... ...
ఉంటేటట్టు గా యా క్లాజు ... ... ద్వారా సవరించినట్లైతే ... ...
యము కుగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎట్లైతే యా చట్టమును తీసుకొని ... ...
చట్టము ... లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ ... ...
అములు జరుగకుండా ఉండటానికి ప్రయత్నము ఎ విధంగా చూస్తామనుకు చేసి ... ...
ఉంచుకుని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యా రకంగా మనము ... ...
(Loopholes) వంటివేవట్లైతే వారు చేసే ఆక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము ... ...
రూపిముగా శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఎంతో వీలుగా ... ...
తెలుకొనకుండా చేయడానికి ప్రయత్నంచేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో ... ...
లోకుండా సవరణలు వేసి తీసుకువచ్చినట్లైతే ఆటువంటి అక్రమాలు చయడానికి ... ...
కుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్ళకు మినహాయింపులు చేసుకొనే ... ...
వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు ఎప్పుడైనాసరే నవర్సునేసుకొని ... ...
౬౦ ఎకరాలు కౌలుదార్లకు ౫౦ ఎకరాలు భూస్వాములకు (ఇనామిస్టు) తిరిగిస్తే ... ...
వచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోవడంవల్ల ప్రభుత్వము ఆ రకంగా
ఒప్పుకొన్నప్పుడు అందుకు ఎమో ఆకే ... లేదని భూమిస్తున్నప్పుడు ... ఏ విధంగా ఇక్కడ ఉన్నట్లు
వంటి యా క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యా రకంగా కౌలుదార్లకు తీసివేయడానికి
ఎటువంటి అవకాశము ఉండదు దీనిని ఎ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రి ... ...
కౌలుదార్ల కోసం యా క్రొత్త ఎమెండిమెంటును తీసుకొచ్చి యా రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ
కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲۷ سے متعلق ہے
کی زمینوں مورخہ ۴۴ دفعہ ۴۴ سے متعلق ہے جو دفعہ ۴۴ میں درج ہے
ہو رہی ہے جو سگنیم ہولڈنگ فائم کیا ہے یعنی اس میں ہولڈنگ
پیشکش سے متعلق ہے اور ہم نے جو سگنیم ہولڈنگ
اصولاً وہ ہوں ہولڈنگ مالک اراضی سے لیے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ
قانون میں تسلیم کیا گیا ہے ۔ اس لئے اور دیگر نکات کو ہم نے اور ضروری سمجھا
میں ایک قسم کا اضافہ ہے ۔ لینڈ اے دی (Treasury Benches)
ہمارے اس کلاز پر جو رسم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی
ہیں ۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری اسے رام راؤ صاحب کی جانب سے ۔

ایک اسٹینڈ پوائنٹ سے دیکھا جائے (Basic stand) کے لحاظ سے دیکھا جائے تو دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے ۔ جہاں تک پہلی ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک تو بنیادی اصول ہے میں اسکو مختصر الفاظ کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا ۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی نہ کسی واپس لینے کا احساس دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو میکانزم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی ایف پارٹی (P D F Party) تو اتفاق نہیں کرسکتی ۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکومیلیشن آف لینڈ (Accumulation of land) ، اراضی کے اسطرح جمع ہوئے پر قیود عائد کیے جائیں ۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوئے رہے ہیں ۔ میں چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا ہولڈار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے ۔ اور اسپر حدود عائد کی جانی چاہیے ۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں ۔ لیکن سوال یہ ہے کہ میکانزم کیا قائم ہو ۔ کسطرح قائم ہو ۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا رزعی سرمایہ بنانے کا ہمارا تصور ہے ۔ آپ نے میں فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو تبدیل کرکے اس میکانزم تک پہنچ سکتا ہے ۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے ۔ میں فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں ۔ لیکن ہم انہیں اکومیلیشن آف لینڈ کا جو دیگر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے میکانزم تک پہنچنے کی اجازت دینے ہیں ۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹڈ ٹیننٹ سے متعلق ہے ۔ پروٹکٹڈ کے معنی کیا ہیں ۔ دفعات ۳۶ - ۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ مخصوط ہولڈار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوئے ہیں ۔ اور نہ مخصوط ہولڈاری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی ۔ کافی محنت کی ۔ کافی پیسے خرچ کیے اور نہ سرٹیفکیٹ حاصل کیا ۔ مخصوط ہولڈار کے کیا معنی ہوئے ہیں ۔ مخصوط ہولڈار کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکس فرام ایوکشن (Protection from eviction) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹڈ ٹیننٹ کا حق زمین پر ۹ فیصد تسلیم کیا گیا ہے ۔ نہ کہیا کہ صرف قسموں کی حد تک ہم نے اس مناسب کو تسلیم کیا ہے نہ کہاں تک صحیح ہے ۔ میں اس بارے میں بعد میں عرض کرونگا لیکن یہاں میں نہ بتلانا چاہتا ہوں کہ میکانزم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹیننٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے ۔ اور نہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی میں فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دینی

حاضر ہیں کہونگا کہ اس طرح دونوں کو ایک ہی حسب سے دیکھنا یا انصاف ہے محدود ہولڈنگ رکھنے کا پاس ہے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹیکٹڈ سیٹ کو منتقل کر سکتا ہے اور یہی صورت میں بھی ہر پروٹیکٹڈ سیٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس نہ لیجانی چاہیے محدود ولدار کے پاس سے جس فیملی ہولڈنگ واپس لینے کا حق اختیار دیا گیا ہے یکمشت دفعہ ۳۴ کے ماتحت اس کے لینے کے لیے تیار نہیں ہوں میں نے اپنی رائے میں اسی لیے یہ ترمیم پیش کی ہے ایک فیملی ہولڈنگ کرنے کے لیے جو رقم پیش کی ہے زیادہ سے زیادہ پروٹیکٹڈ سیٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ واپس لیجاسکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک فیملی ہولڈنگ بھی ولدار کے پاس سے واپس لینے کا حق اس شرط کے تحت واپس حاصل کرنے کا حقدار ہوگا پہلی شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیویشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیویشن بھی اس معنی میں ہو جو کی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم ایک فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ لیتا ہو اسینشل آپریشنس آف ایگریکلچر (Essential opreations of agriculture) میں حصہ لیتا ہو جب ہم نے کہا تو ہمارے کہنے کا کیا مطلب ہے کیونکہ بعض اوقات کیا ہوتا ہے کہ لکڑی لیکر چل جاتے ہیں تو صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائیگا ورنہ نہیں میں کہونگا کہ آپ ذرا دیہات میں جاکر صورت حال دیکھیں ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے ایک دو افراد خاص خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کا کوئی فرد زراعت میں ذاتی طور پر حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا ہو ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائینگے کوئی خاندان اگر در حقیقت ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ ۵ یا ۶ ٹریکٹر اپنے پاس نہیں رکھ سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں ۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں آجاتا ہے اس پرسنل پر جو خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اپنے پاس دوسروں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے سکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طرز زراعت ہی علحدہ ہوتا ہے ۔ اسلیے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی شخص کے پاس سے جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک فیملی ہولڈنگ لیجا سکتی ہے ورنہ آپ کی پرسنل کلٹیویشن (Presonal cultivation) کی تعریف کے لحاظ سے جائے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کے لیے حرام ہی ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہوجائیگا آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے مقابلہ میں جو ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایک ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگلوں کو رکھکر کاشت کرواتا ہے اب ایسا زرعی سرمایہ بتلائیے کہ کیا اس سے پروڈکشن (Production) اسطرح زراعت پر کرسکتی ہے کیا اس سے پروڈکشن

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اسطرح آپ ٹلر (Tiller) کے ساتھ انصاف کررہے ہیں میں کہتا ہوں کہ جس اصول کو کم رکھ رہے ہیں (Resumption) کی حد تک وہ مانا جاہیے اس ترمیم کے ذریعہ آپ ٹرونکیٹڈ سسٹم کی ہمت افزائی و ہیں کررہے ہیں بلکہ ایک ایسے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاسٹ نہیں کرتا بیٹھکر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے آپ اس بات کو اچھی طرح دھیان میں کرلیجئے اسلئے میری رائے یہ ہے کہ سسٹم کے بارے میں ریزیوم (Resume) کرنا ہوتو لازمی طور پر ذاتی کاسٹ کی صورت میں ہی ریزیوم کرنا چاہیے ہم یہ شرط ایک حد تک ہولڈنگ تک ہی ریزیوم کرنے کے لئے ضروری سمجھتے ہیں ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہمیں ایک ایسے شخص سے جو اپنی ذاتی طور پر کاسٹ کرتا ہے اسے شخص کے پاس چلی جائے جو گھر بیٹھکر کاسٹ کروانا ہو اس غرض کے لئے ریزیوم کی اجازت دینے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں

دوسری شرط ہمنے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے ہمیں ریزیوم کرنے کا اختیار دینا چاہیے جسکا مین سورس آف انکم (Main source of income) گرنکلچر (Agriculture) ہو یہ کہا گیا کہ پرسنل کلیو میں یا ہمیں سورس آف انکم اگرنکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے یہ غلط ہے پرسنل کلیوشن کا اصول جداگانہ ہے ہمیں سورس آف انکم کا اصول ہمیں کے مسئلے ایک میں رکھا گیا ہے اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتیں اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا تناسب ۷ سے ۸ ۹ ہوتا جارہا ہے ہماری اسی زرعی معیشت پر بار مزید نہ اضافہ کررہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاسٹ کرنے والے سے ہمیں لیکر ایسے شخص کے حوالہ کررہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگرنکلچر نہیں یہ کہاں تک درست ہے ہمیں میں مین سورس آف انکم کا اصول اسی صورتوں میں متعلق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام زراعت کو بھی رکھتا ہو مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین انکی ہوتی ہے ایسی صورت میں ہی مین سورس آف انکم کا اصول متعلق ہوتا ہے اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض اس بنا پر کہ وہ مالک ہے جی دینے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ہمیں ایسے کاسکار سے جنہیں کہ جو صرف اس زراعت پر ہی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے اور اس تولدار یا کاسکار کو بیروزگار بنادیا جائے کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

رہیں جھوں لیکر ہیں بردور نا تنگار نا دینا چاہتے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ میں بورس آف انکم کی شرط رکھی جائے اور جہاں تک کیس معمس کا سوال ہے دینا میں ہر ایک کو وند رہنے کا موقع ملنا چاہیے یہاں پر جسمی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی ہے اسکو بہت ہی عجلت و غریب طریقہ سے رکھا گیا ہے ہم مذا سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ جب ہم پہلے تک اصول کو پاس کرتے ہیں و اسکو مانتے ہی ہیں نا اگر اسکو مانتے بھی ہیں تو اس طرح ور سروڑ کو اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا مسما ہی نوب ہو جاتا ہے جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی ہی سرل ہونا چاہیے جائے اسکے پہلی سرل گزرنے کے بعد دوسری فصلی ہولڈنگ کی نوبت پر اس اصول کو متعلق کرنے لیڈر آف دی ہاوز (Leader of the House) نے جو سمجھایا ہے وہ نے سمجھے ہے جب میں پہلی فصلی ہولڈنگ زیر وم کرلیا ہوں و سری میں جار یا گر کی زراعت تو کسی طرح سروع ہی ہو جاتی ہے اب اس اصول کو دوسری فصلی ہولڈنگ کے لیے وور ف دی مل نے رکھا ہے و میں یہ کہنا ہوں کہ کیسے جیسے طریقہ سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے کس جیسے طریقہ سے اس اصول کو کچرے کی ٹوکری میں ڈالا گیا ہے میں وکالت کرتا ہوں پہلی فصلی ہولڈنگ زیر وم کرنے کے بعد سری میں جار یا گر کی زراعت سروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فصلی ہولڈنگ کے وقت یہ کہتے ہیں کہ آپ وکالت و کرتے ہیں اسکے ذریعہ ہی زندگی بسر کرتے ہیں ب ا کی کیا ضرورت ہے میں کہتا ہوں کہ آنکو کیا معلوم ہے کہ سری وکالت کیا ہے وہ و راے نام ہے اصل میں زراعت ہی پر سری زندگی ہے آپ نے اس اصول کو ناکام کرنے کا جو وضع رکھا ہے سکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم در ترم پیش کی ہے کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا چاہتے ہیں و سکو پہلی رل پر ہی لاگو کیجیے

اسکے بعد ایک حصر میں فصلی ہولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اس کا اعاد ہوچکا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے زر پیس کے لیے پانچ اکنامک ہولڈنگس تک و پس لینے کا جو حق رکھا ہے وہ نکی رپورٹ کے خلاف ہے اسارے میں ۳۸ ح آپ ملاحظہ فرمادیں ترمیم جو ہولدار خریدی کے لیے دینا ہے وہ کسی صورت میں بھی جبکہ وہ ایک اکنامک ہولڈنگ سے کم ہو اس سوط کو انہوں نے رکھا ہے وہ جو کچھ خیال کیے تھے ویسا ہی رپورٹ میں ہے یہ نہ صرف مادھو راو صاحب کا خیال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ دے رہا ہوں جسکو لینڈ لارڈ بیاز (Landlord bias) کے لوگ بھی ان خیالات میں نہ بہنا چاہیے کہ اسقدر زیادہ زمین واپس لینے کا حق دیا جانا چاہیے جائیداد آف کمارایا کی رپورٹ میں بھی یہ ملاحظہ فرمائینگے کہ صرف انسانی صورتوں ہی میں ہولدار کو بیدخل کرنیکا موقع دینے کیلئے رکھا گیا ہے یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے

انک ور حمر حسکی طرف میں اپوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسس (Compensation) سے متعلق ہے انک فصلی ہولڈنگ تک تبدیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یہاں کمپنسس کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسس صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی ناولی کیودی ہے یا کوئی اور امپر سمنٹ (Improvement) کیا ہے لیکن یہاں اسکی جگہ کے کمپنسس کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی جگہ کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جاسکتا یہ صحیح ہے لیکن جب ب دفعہ ۳۱ میں ۶ فیصد اور ۳۱ فیصد جگہ کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳۱ کے تحت یہ توجہا چاہتا ہوں کہ اب اب بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے تبدیل کرنا چاہتے ہیں آرٹیکل ۳۱ میں رائٹ کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

میں یہ توجہا چاہتا ہوں کہ ۶ پرسٹ انٹرسٹ کو اب اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیے کیسے ختم کرسکتے ہیں اگر یہ جگہ ہے اور اب اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۳۱ ٹرسٹ انٹرسٹ ہے تو پھر ٹینٹ کو بھی ۶ پرسٹ معاوضہ دلوانے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا اسلیے آنریبل سپیکر اناجی راؤ صاحب گوائے نے جو رولنگ دیئی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں اگر اب ایسا نہیں کرتے تو یہ الٹراوائرس اب کانسٹی ٹیوشن (Ultravires of Constitution) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) میں ٹینٹ کے ۶ پرسٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳۱ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا

اسکے بعد رولنگس کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں انک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے آپ نے انک لمبا چوڑا چیاپٹر (Chapter) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے ۔ لیکن جب رولنگس کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ تبدیلی (Ideas) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں رولنگس کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو انکر زمین بھی ہو تو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی یہ تصور ہے آپکے پروڈکٹس کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو بھتر کرنے کا دفعہ ۳۱ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) کام نہیں کرتے میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈار کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے آپ کا رولنگس کے متعلق جو یہ کہنا اصول ہے کہ اگر دو انکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں انک بیسک ہولڈنگ میں حصے بخرے

نہیں کیے جا سکتے اگر اس میں زمینیں نہیں ہوسکتا تو آپ کہہ سکتے کہ زمینیں نہیں ہوسکتا ایک کاشتکار کے پاس کم رقبہ ہی زمین ہو جو کہ وہ اس پر زراعت کرکے زندگی بسر کر سکے وہ اسکو بیکار تو نہیں کر رہا ہے وہ زرعی مقصد کے اصول پر کچھ نہ کچھ تو کرکے ہی رہا ہے اسلئے اسکو دینے ہی جیسے کا وقت کیا آپ اسکی زمین کے بھی حصے کرکے بیکو کہیں گا نہ رکھینگے کیا آپ مرگیسس (Fragmentation) کے اصول کو بھی اس نظر نہیں رکھینگے اس لیے سوورٹ ڈی بل کی جانب سے جو رسم لائی ہے اسکے فرسٹ پراویزو (Proviso) کو میں کے لیے میں نے کہا ہے پراویزو یہ ہے کہ اگر یہ ایک ارضی دس لیا جائے تو لے اس میں دو مکلس ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ مولدار کے پاس اپنی ارضی ملکر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہو جو مولی زمین بھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو دے یہ صورت دس وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی ارضی اور خود کی راضی ملاکر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک سیک ہولڈنگ ہو اور اگر اس میں سے ایک گر زمین بھی کم کی جائے تو سیک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی اس صورت میں یہ ہوگا کہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اسمیں ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے اسلئے میں نے اس پراویزو کو کالڈسے کے لیے کہا ہے یہ دس پراویزو میں ایک میں یہ ہے کہ کاشتکار کی پوری زمین واپس لیجائینگی سیک ہولڈنگ والے کی پوری زمین واپس لیتے ہیں تو ہم اب سے انتفاع کرتے ہیں سکتے ہیں کہ اگر ایک سیک ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی اب لے سکتے ہیں لیکن ایک سیک ہولڈنگ ہے تو اب نہیں لے سکتے آپ کے پاس ایک سیک ہولڈنگ ہے اور میرا رعایت یہ کر رہے ہیں کہ ایک سیک ہولڈنگ جو زرعی مقصد کو نبھانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے اور جیسا کہ ابوسل جعفر صاحب بھی کہہ رہے ہیں کہ لنگوٹ میں رہے ہیں تو لنگوٹ جیسے دو تو ہم ایک سیک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں ہم ایک بیسم (Bare minimum) درجہ تک رہے ہیں ہم اس کم سے کم درجہ تک پہنچا رہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوتا ہے لیکن اسکے برخلاف اگر اب زرعی مقصد کو پیش نظر کرنا چاہتے ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کر رہے ہیں انکو رحم کرنا چاہتے ہیں تو آپ میری ترمیم کو منظور کیجیے

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو سوورٹ ڈی بل کی جانب سے پیش کی گئی ہے اسمیں ایک عجب و غریب چیز رکھی گئی ہے نہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ مولداری کے سب جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کرنے لیکن جہاں زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی مولی زمین بھی محسوب کرنے کی تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے بلنا کی زمین بھی شمار کرلیا ہے اور پھر اسکے بعد بلنا کی زمین بھی لے لیا ہے لیکن فرض کیجیے کہ اگر دو مالک اراضی

وقت واحد میں ایسا کرتا ہے میں تو کہا ہوگا مثلاً تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش ہیں تو پہلا مالک بولیگا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے لے لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک جھگڑا پیدا ہوگا ۔ یہ ایک امر میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے یہ کوئی بیسس (Basis) ہے یا کوئی نک ہوسکتا ہے قولی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب یہ دیکھیے کہ میری راضی کو لاکر کم سے کم فعلی ہولڈنگ چھوڑیں جہاں تک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا طلب یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت زمینس کا حق ہے تا مرنے کے لیے تو اس دینگے تو زمین چلی جائیگی و بھی اراضی چلی جائیگی اس میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین جانے والی ہے و چلی جائیگی لیکن زمینس کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی تک ابو کبھی بات ہے ۔ چونکہ مختلف طرفوں سے اس کے متعلق پریشر (Pressure) آرہا تھا ۔ اس لیے بڑی حالاکی سے انہوں نے یہ کہا کہ وہ قولی زمین بھی گئے اپنی زمین بھی گئے تو زمیندار کے لیے بھی ہی رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سنبھالیگا اور اپنی قولی راضی بھی سنبھالیگا گویا یہ بنانے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا ہے ۔ لیکن یہ ناواجبی ہے ۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ نہ کہا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف کیا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی قولی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال دیجیے جہاں سے بھی نکال دیجیے ۔ اگر زمیندار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم اسکو بنانے کے لیے تیار ہیں ۔

ایک اور امر یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کا حق مالک اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ مولدار کے پاس اراضی رہے گی اس کی کیا گارنٹی (Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ (۳۸) ح میں یہ دیا ہے ر

Subject to the limitations of section 44

زمینس کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کا حق نہ صورت مولس دھای منجانب محفوظ مولدار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور اس میں فرق ہے نہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ (۴۴) کے تحت زمینس کرنے کے بعد مکرر یہ تعلق دفعہ (۳۸) ح زمینس کا حق پیدا ہو جائے اس لیے کمیٹی میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے کہا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ مولدار ایک مربعہ گزر جائے اور اوس کے پاس ارضی بچ جائے و پھر مکرر اس راضی ر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لیے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ح کے تعلق سے پھر اوس روسس (Process) کو دوبار رپیٹ (Repeat) کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی ختم ہو جائے کہ ی میں ن صول کو مان لیا گیا ہے یہاں ر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہیے ں تک اور دلچسپ حصہ ت کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishan Rao) Has the hon Member submitted any amendment ? I want to know

شری اے راج رلنگی ہیں ہے اس کے متعلق کوئی رم ہیں ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ مولدار کے پاس جو رہیں بچے گی ہیں ر مکرر (۴۴) کا اطلاق نہ تعلق (۳۸) ح ہیں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج رلنگی - میرے پاس ناپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishana Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1918 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج رلنگی دفعہ (۴۴) کے تحت سلکٹ کمیٹی جس شکل میں یہ ہمارے پاس آیا ہے اوسکے صفحہ (۲) میں جو احکام ہیں وہ حوں کے نوٹ رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ حصے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 88, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی حالت میں محفوظ مولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے پانچ سال کی مدت مقرر کرنے کے لیے مالک کو دیگئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ مولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی رقم پیش کرے یا بیع دے یہ ضروری اس پر عائد نہیں ہوتا وہ تو پانچ سال تک انتظار کرسکتا ہے اور اس پانچ سال کے دوران میں استعمال کرسکتا ہے یہ مشکل ہو پیدا ہوگئی ہے اسکو ریڈیم (Redeem) کرنے کے خاطر مد نظر سکشن (۶) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دیدگئی لیکن اس دوران میں محفوظ ولد ار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دیتے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی رقم لے لے یا بیع دے یہ منشا مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک اراضی کے پاس میں فصلی ہولڈنگ ہے اور کی جو زمین ہے اوس کے متعلق اگر محفوظ مولدار چاہے تو دیا جاں باوجود مالک اراضی کو پانچ سال کی مدت دے جانے کے استعمال کرسکتا ہے سوال یہ ہے کہ میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق ؟

شری اے راج ریڈی میں (۴۴) کے ضمن (۶) کے متعلق عرض کررہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دے جانے کے اندرون پانچ سال مولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ح کے تحت اسی اراضی جو میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ مولدار کو میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی زمین کو خریدنے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ ۔ میں فصلی ہولڈنگ ہے اوپر کی زمین تو محفوظ مولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا یہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور یہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جاسکتا ہے کیونکہ ریسٹرکشن تو زیادہ سے زیادہ میں فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی زمین خریدنے کا حق و مطلق ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت مولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ مولدار کو میں فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی تحت خریدنے کے متعلق کسی قسم کا اسٹاپ نہیں ہے اور مالک اراضی کو اپنے اختیار کی بنا پر زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ کہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر جیسا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت میں فصلی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرنے ۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار مولدار محفوظ کو دو فصلی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوپر رہیگا ۔

جہاں تک دو فصلی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فصلی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ تولدار دوسری فصلی ہولڈنگ حرید نے کی توثیق دے تو مالک اراضی کہہ سکتا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق حقیے حاصل ہے ۔ اسلئے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ بلکہ اسی طرح حال مقبول کرنے سے روکنے کے لئے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو دوسری فصلی ہولڈنگ تک سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا نے معنی ہو جاتا ہے ۔ دو فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے تولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت رجسٹر دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے۔ توثیق دے جانے پر مالک اراضی تا ہو اسکو ریزیوم کرنیکا تا بع رہیگا ۔ لیکن اگر محفوظ تولدار تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت کا قائم کرنا نے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے میں متفق نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فصلی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ تولدار خریدنے کی توثیق دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرنیکا تا بع رہیگا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رکھنا چاہیے یعنی ہے ۔ کیونکہ ایسی اراضی کے متعلق تو کوئی امتناع محفوظ تولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی - رام کشن راؤ - آنریبل ممبر کی کونسی اسلمنٹ ہے جس میں اسکی تحویز کی گئی ہے ۔

شری اے - راج ریڈی - میں نے جو ترمیم دی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہونی چاہیے ۔ اور اب پھر اس حد کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی - رام کشن راؤ - اجازت ہو تو میں ایک کلریفکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ " ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس " (In excess of three famaly holdings) ہو میں ان میں " تھری " (Three) کی جائے " ٹو " (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اے - راج ریڈی - ہاں ان الفاظ میں " تین " کی جائے " دو " رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا بعد اندرون پانچ سال ہوسکے گا ۔

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں کی جائے دو کردیں تو کہا آپ کا مسئلہ پورا ہوجائیگا۔

شری اے۔ راج ریڈی۔ ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی رہیں واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم سوچھائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ میں فعلی ہولڈنگ تک مالک اراضی رہیں واپس لے سکتا ہے لیکن قابل اراضی کا بقایا اس میں نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر بسیک ہولڈنگ نہ ہو تو اسکیلئے مزید ٹکڑے نہیں کئے جاسکتے۔ ایسی صورت میں ہم نے یہ سوچھاؤ رکھا ہے کہ مولدار کے پاس (یاد رہے کہ مالک اراضی ایک فعلی ہولڈنگ رکھتے ہوئے مولدار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے رہیں دو) اگر ایک فعلی ہولڈنگ ہو تو اوس سے زیادہ ہونے کی صورت میں دس فعلی ہولڈنگ تک لے لیجائے۔ جسکا نام محفوظ مولدار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک فعلی ہولڈنگ کا مالک مزید رہیں کے لیے جانا ہے تو زائد اراضی ہو تو اوس سے لی جائے۔ لیکن یہ جو مسمم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ مولدار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرنا ہے کہ اسمبلی میں اپوزیشن جس مسٹر ذرا غور فرمائیں اپنا کہنے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ آپوزیشن بینچس کے۔ اب رام راؤ اپنے اسٹینڈ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے۔

شری بی۔ اب رام راؤ (دیوورکنڈہ) مسٹر اسپیکر سر۔ میں نے کلاز ۷ کی ترمیم سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے یہ ترمیم آپوزیشن جس مسٹر نے پیش کی ہے۔ قانون نگہداری میں دو اہم دفعات ہیں۔ ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے۔ ۳۸ کے تحت محفوظ مولدار کو رہیں خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس دس فعلی ہولڈنگ رہیں رہے تو اسی صورت میں ایک فعلی ہولڈنگ تک چھوڑ کر مابقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آپوزیشن جس مسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے۔ یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ مولدار کو رہیں مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے۔

دفعہ ۴۴ بھی ایک بہت اہم دفعہ ہے اسکے تحت جس فعلی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریپرچیز کرنا چاہے تو وہ ایک فعلی چھوڑ کر مابقی اراضی ریپرچیز کرسکتا ہے۔ ان شرائط کی موجودگی میں محفوظ مولدار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی رو سے ایک بسیک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور مابقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے۔ ایک بسیک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس رہیں ہے اوں سے کہا گیا ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑ کر مابقی اراضی لے سکتے ہیں۔ اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ ہی بیکار تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس (Social Justice) تھا۔ میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

ہے یک ہولڈنگ والے کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک فیملی ہولڈنگ کو معاشی یونٹ قرار دیا گیا ہے ۔ فاضل ممبرس کی ایک فیملی ہولڈنگ اس کے لیے ایک ۔ یک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف ایگ ہولڈنگ لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس مخلوط فرقہ کے ہوں کو ہم سے اس فائدہ کی وجہ سے ملم کرلیا ہے جو زمانے سے کمپلین کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو رعایتیں دی گئی ہیں اس رعایت سے جو ہم مسٹر صاحب نے بیس کی ہے اونکے حصوں کم ہو جائے ہیں ۔ اسلیے میں جناب مسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ کے جب جو ترامیم پیش کی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۳۳ تھا وہی رہنے دیا جائے ۔

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు—(ఇబ్రహీంపట్నం—జనరల్) మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, ఈ బిల్లుకు సంబంధించి మొదటి ఆరు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉండే దానిని ఉద్దేశించి మేము సెలక్టు కమిటీకి పంపాము 'అయ్యవారిని చేయబోతే కోతి అయినట్లు' అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానిలో సంతృప్తి పడకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరి కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడే మంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు కోడుట్ చేయునప్పుడు కౌలుదారుకు భూమి వదలబడాలనేది ఎమాత్రం అంగీకరించ లేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత నేవ్యము కోసము మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత నేవ్యానికి తీసుకొనేట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణప్రకారం మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత నేవ్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకోబోటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదిలిపెడితే నిరీపాలుందని,దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రీటెయిన్ కొరకు పూర్తి అవకాశమిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత నేవ్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరపెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత నేవ్యము చేసికొనుటకు వీలుగుని చేసి సందర్భములో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే నిరీపాలుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానిలో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హెూల్డింగుకొరకు రీజింక్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగు వదలాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించలేమని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్‌క్లాజు కొండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హెూల్డింగు లోపు భూమిని సేవ్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని రీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుశీవ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికారమిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హెూల్డింగుల భూమిని స్వంత సేవ్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హెూల్డింగుతోపాటు మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగములో కొన్నిఎంపికాశము యివ్వబడింది ఇట్లాంటి అవకాశము రాకుండా రద్దించాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అదే కాదున్నారు అయితే మన ఉద్దేశము సర్థినదని బుజువు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ వి కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో —

సవరణ 6—'ఎ

"(*a*) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provi o—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థము ఎలాంటి విధాల తీసుకుపోతోంది కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు ఎను కోన్న రీతిగా ఆసవరణలో నడవలేదంటే ఎవరో ఒకరు కృష్ణయ్యగారి వరకు అంగీకరించాలి అప్పుడే ఆ ఉద్దేశము నెరవేర్చుతుంది లేనిపక్షములో పోతూంది సబ్‌క్లాజు 3 సవరిస్తూ ఎమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహెూల్డింగుపైన ఎంపిక్చాము చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి భూఆదాయమే సుఖ్యాధారమైన ఎడల ఆ కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి బేదఖలుచేసే అవకాశము వుంటుందని చెప్పడానికి ప్రయత్నించారు భూస్వాములు దేశానికి అనసరమైన వని చేయుటకేదే నిర్వహణాంశము అయినప్పటికి వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద ఆడేది పాడేది స్వంత సేవ్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ బేదఖలీలు ఎరుపర నిలిచి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వాధీనేచ్ఛము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగు వరకు బేదఖలు చేసుకొనడానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృథా అయి పోతుంది వ న జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకోవలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయము మొత్తంగా స్వీకరించిన తరువాత ఆయని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా వి కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్టరుగారి సవరణలోనుంచి వాలుగు అక్షరాలు "More than a family-Holding' అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెబుతున్నాను వారు ఎ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హెూల్డింగువరకు షరతు లేకపోవుట, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికి ముట్ట

ఆదాయమని వివరించి భూమిని కొన్నవాడుకు అవకాశము కల్పించినట్లు చేసి ప్రస్తుతానికి ఎవరును అంగీకరించవలసిన ఆవశ్యకము ఎక్కువ ప్రభుత్వ ఆదాయము తగ్గించుకొనుటకు దుస్తరమైనటువంటిది కనుక నేను ఈ సవరణను వ్యతిరేకిస్తున్నాను దీనితో ఆయుకట్టు పద్ధతిని ఎత్తివేస్తున్నారు దాని వలన ఎంతో ప్రమాదం వస్తుంది ఇది ఒక్కటే కాదు ఇంకా అనేక సవరణలు ఉన్నాయి వాటిని కూడా వ్యతిరేకిస్తున్నాను కాబట్టి ముఖ్య లక్ష్యము ఏదయితే ఉందో దానికి ఆటంకము కలుగుతుంది కాబట్టి More than a family Holding అనేమాటను తీసివేయడానికి లేకపోతే చిక్కులు ఉన్నాయి Main Source of Income కు మందు Only అనే మాట చేర్చడము ఆవశ్యకమని వివరించి ఈ సవరణను వ్యతిరేకిస్తున్నాను

లంబాడి మధుసూదనరావుగారు రీకమిట్ చేసిన తరువాత చేర్చిన ఎక్స్ ప్లనేషన్ ప్రకారం జరిగింది అంటే కొగతాలుమీద కూర్చుని భోగాలు వ్రాయుటకు బదులు చేసి మొత్తం భూములు రద్దుచేయుటలాగడము లేదు కాని పేంకయ్యగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ యోగ్యముగా వుంది కుటుంబము పేరుమీదుటంతో అవసరం లేదు కుటుంబంలో ఎన్ని ఫ్యామిలీస్ వున్నాయో అన్నీ మూడు ఫ్యామిలీ హోల్డింగ్స్ ను తీసుకునే అవకాశం వుటుంగనీ సంతానం కర్తలు వ్రాసుకున్నవారేకులున్నారు వాదించేవారుంటారు ఆటు టి ఎన్ వ్యక్తులకు గ్రుడి వాడకుండా కొలదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూ సమస్య పరిష్కారం ఎంతో ఆలస్యం అవుతుంది కనుక పేంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించమని కోరుతున్నాను అటే కాకుండా ఈ క్లాజులోని క్లాజు ఇ లో ఎద్దులే వుండాలని రాజబెడ్డిగారు చెప్పినట్లు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు, దానిని సవరించుటకొరకు రు ఆమెండు మెంట్లలో శ్రీ రామలు గారి మూడవ ఆమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేర్చితే సరిపోతుంది ఇప్పుడు చెప్పిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రద్దుచేసినట్లేమి, మొదటి బిల్లు, తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రద్దు చేసినట్లేమి, ఈ బిల్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు పెళ్ళకుండా కొలదార్ల సౌలభ్యము కొరకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను, తెచ్చిన సవరణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారు నా సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది కైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు కైతులపౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు కాని యిదంతా చూస్తే కైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా తడిగుడ్డలలో వురిటీయడం జరుగుతుందని తెలుసుకోవాలి దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యావరిష్కారమే దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన భద్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా ఓటు చేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లాగే పెరిగి పోతుంటాయి దేశమయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య అకు దీనితో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రం వున్నది అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

ఉంటుంది అనగా ప్రజల క్షేమమును కోరుకు అవసరమైనదానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి సిద్ధాంతిని బుజువు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇక్కడ రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, సిద్ధాంతిని బుజువు చేసుకొనవలసినంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటుచేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మనుష్యులను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడుతున్నట్లు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری کو بالدر اؤ مورے (مددعار - عام) مسٹر اسپیکر سر میں نے ایرسل جو ور اف دی بل کے امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to Amendment) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اگر (Acre) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا سکھنہ پیشہ زراعت ہی ہونا چاہیے - وہ و اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے - آنریبل موور اف دی بل نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۴۴ کے تعلق سے کم زمین ٹننٹ کے اس رکھنی پڑی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھنی پڑی ہے - جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں - اسلئے میں نے جو راوردو اس میں سے ڈلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹننٹ کے اس سے واپس لینا چاہتا ہے تو وہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے - اور جو فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے - جو جوائنٹ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی ہے - میں ایک فیملی ہولڈنگ کا تصور اسی خیال سے کرتا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا رویہ کسی نہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہیے جس سے وہ اپنی فیملی کی روزی کر سکے - اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا - ایسی صورت میں ایا کاشتکار خواہ وہ اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کر رہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے تو ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی زمین ٹننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کر سکے - ہم حکومت کی طرف سے کسی کی پراپرٹی کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگانا تو سماج میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی بٹوارہ میں اس سے بہت ہی قتل و خون ہونے کا اندیشہ ہے - موور اف دی بل نے ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں بےچینی پیدا ہونے کا امکان ہے - اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے - دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر دوسرے کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اور جو فیملی ہولڈنگ لیتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے - اسکو ماں

اس پر ۱۱ اراکین حیدرآباد اور اس سے کنارکے کے کی مدد گی فرمائیگی
اور ان کے ساتھ کا دن ہے

*श्री व्हा डी देशपांडे – मिस्टर स्पीकर सर————— –

डेप्युटी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री व्हा डी देशपांडे —मुझे अब तक किस पर बोलने का मौका नहीं मिल सका है। मैं आशा करता हूं कि आप भी इस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४८ पर तरमीम है उसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टेनन्ट्स (Protected Tenants) हैं। और अगर उनकी फैमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे २० लाख हो जायंगे। इस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है उसके लोगों के बारे में हम इस सेक्शन में सोच रहे हैं। और इस सभागृह में बैठकर सिर्फ इस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि इसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौन सी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और उनकी हुकूमत को करना पड़ेगा इसका ख्याल कर के जो तरमीमात आयी हैं उसके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे उनसे कहना है। मुझे बड़ा अफसोस है कि जब मैं हाउस के सामने इस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुश्किल से दि चिल यहां मुश्किल से मिल रहे हैं। मैं हुकूमत से कहना चाहता हूं कि जो तबदीलियां इस दफा ४८ की तरमीम को मंजूर करने के बाद होंगी उनके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले हैं। और जरअी आबादी का जो तीसरा हिस्सा है उसके ऊपर उसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पड़ेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद की थोड़ी सी जमीन है और जो थोड़ी दूसरों से फीक पर लिये हैं उनको उस जमीन से बदखल किया जा सकता है। इसलिये आखिर किसान यह तसल्ली नहीं कर सकता कि वह अपने पास बसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोड़ी बहुत जमीन फीक पर लेता है वह भी रखकर कोई फैमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुजारिश अब इस बिल में नहीं है। बड़े बड़े सबस्टेंशल लैंड लार्डज (Substantial Landlords) की बात छोड़ दीजिये। मैं अव्हरेज (Average) सौ अकड़ रखनेवाले जमींदार का मिसाल देता हूं। उनके जो कौलदार हैं उनको हुकूमत कह रही है कि आखिर आपको एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब एक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी एक बसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। इसके साथ साथ जो एक बसिक होल्डिंग के मालिक हैं उनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते हैं। एक बसिक होल्डिंग से लेकर तीन फैमिली होल्डिंग तक के जो जमींदार हैं वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि एक बसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नहीं कर सकेगा। नतीजतन आज का टेनंट कल जरूरी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अंदर जो कौलदार हैं उनको फुल मजदूरपेशा अख्तियार करना पड़ेगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा जिसकी तरफ भी हुकूमत को मैं तवज्जह दिलाना चाहता हूं। अगर कोई टेनंट अपने खेत में काम करके ज्यादा अनाज पैदा करता है या किसी दूसरे की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पैदा करता है तो जिसका ख्याल करना चाहिये। और जिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पड़ेगा कि आज की मुल्क की हालत में जिनसे प्रोडक्शन बढ़नेवाला नहीं है। दूसरी बात यह है कि जिसके जरिये से हम सेल्फ कल्टीवेशन (Self Cultivation) को निकालकर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते हैं। एक तरफ साढ़े चार गुना है यानी फैमिली होल्डिंग के ऊपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लार्ड बन जायंगे। और अब एक बेसिक होल्डिंग से तीन फैमिली होल्डिंग तक के लोग भी सुपरवायजरी लैंड लार्डज बन जायेंगे। और उधर छः लाख प्रोटेक्टेड टेनंटस में से चार लाख जरूरी मजदूर बन जायेंगे। जिसके मानी यह है कि देहात के अंदर बहुत बड़े पैमाने पर बेरोजगारी पैदा होगी। जिस एंगल पर जो तरमीम आयी है उसको पास करने के बाद यह होगा। आज देहात के अंदर जो बड़े पैमाने पर मजदूर लगा है वह न सिर्फ मजदूर ही रहेगा बल्कि उनकी संख्या और भी बढ़ेगी। आधे से ज्यादा खेती के मजदूर रहेंगे और सुपरवायजरी के तौर पर लैंड लार्डिजम (Landlordism) बढ़ जायगा। मजदूरों की तादाद बढ़ जायगी और कम्पीटीशन बढ़ जायगी। जिसका नतीजा स्वाभाविक यह होगा कि आज जिन उजरतों पर उनसे काम लिया जाता है उनसे भी कम उजरतों पर काम लिया जायगा। और जिस तरह से देहात के हालात में तबदीली होनेवाली है। हम उम्मीद कर रहे थे कि जो नयी तरमीम आयी उसका नतीजा कुछ फायदेमंद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तहत बेदखलियां हो रही थीं। उसके खिलाफ लड़कर किसानों ने हुकूमत को जिस तरह की बेदखलियां रोकने के लिये मजबूर किया। हुकूमत को आखिर उन बेदखलियों को रोकना पड़ा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिये जिन बेदखलियों को रोका गया था उनको अब निकाल दिया जा रहा है और बेदखलियों के लिये रास्ता खोला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होने के बाद हर देहात के अंदर बेदखलियां शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिये खड़ा रहेगा और हुकूमत को उन बेदखलियों का मुकाबिला करना पड़ेगा। अगर जिस चीज को हुकूमत पहले से सजीदगी से सोचती तो मैं समझता हूं जितने आसानी से जिस तरह की तरमीम नहीं लाती। जिसके पहले की जो तरमीम हाउस के सामने थी उसमें कम से कम यह गुंजाइश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। एक फैमिली होल्डिंग लेना है तो एक बेसिक होल्डिंग दो फैमिली होल्डिंग लेना है तो दो बेसिक होल्डिंग और तीन फैमिली होल्डिंग लेना है तो एक फैमिली होल्डिंग कौलदार के पास छोड़ना पड़ता था। लेकिन अब तो सौ एकड़ यानी तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन किसी को वापिस लेना है तो सिर्फ छः सात या आठ जैसा कि आप तय करेंगे उतनी छोड़कर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखने की जरूरत नहीं है। जिस तरह से हम देख रहे हैं कि पहले के मुकाबले में बदखलियों के लिये दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मैं जिस सिलसिले में मिला था तो उन्होंने कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) ने उन्हें मशविरा दिया है कि अगर आप जमीन ही

लेना चाहते हैं तो हर वक्त अक फैमिली होल्डिंग के लिए अक बेसिक होल्डिंग या तीन फैमिली होल्डिंग के लिए अक फैमिली होल्डिंग किस तरह का झगड़ा ही आप क्यों रखते हैं ? तीन फैमिली होल्डिंग तक के लिए पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ फील्ड की जमीन है तो वह मेरे पास नहीं रहेगी। तीन फैमिली होल्डिंग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड़ जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड़ जमीन है तो अुसमें से सिर्फ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हूं। अगर अैसा नहीं हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामने गलत ख्याल रखा गया है। निस्फ के मान यहां क्या है ? यही है कि अगर किसी सूरत में अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन आने के अिमकानात हों तो वह नहीं आ सकेगा। यह ख्याल किया जा रहा है कि बेसिक होल्डिंग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता है लेकिन अैसी बात नहीं है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिंग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुअी १२ अकड़ जमीन मेरे पास है और मेरी खुद की चार अकड़ जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नहीं आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पांच या छ अकड़ जमीन छोड़ी जाय। अगर अैसी ६ अकड़ छोड़ी जायगी तो वह छ अकड़ नहीं बल्कि चार ही अकड़ छोड़ी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड़ और अुसके पास की चार अकड़ अिस तरह से सिर्फ आठ अेकड़ जमीन मेरे पास रह सकती है। यानी पहले जो मौका था कि अक फैमिली होल्डिंग लेते वक्त अक बेसिक होल्डिंग छोड़ना पड़ेगा वह भी अब नहीं रहा है। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिर्फ अक बेसिक होल्डिंग की जमीन छोड़िये तो कौलदार कितनी थोड़ी अराजी पर अपनी अुपजीविका नहीं कर सकता। अुन सारी बातों को तो भुला दिया जा रहा है। और अब किसानों से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकेंगे। अक बेसिक होल्डिंग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नहीं रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते हैं। दूसरा जो सबसे बड़ा नुकसान हो गया है वह यह है कि हमारे देहातों में छोटे किसान ज्यादातर रहते हैं जो अपनी थोड़ी सी जमीन रखते हैं और थोड़ी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते हैं। पहले जो सेक्शन था अुसमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नहीं रखा जाता था। अेक फैमिली होल्डिंग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिंग छोड़ना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोटे काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोड़ी सी जमीन और कुछ थोड़ी कौल की जमीन लेकर अेक फैमिली होल्डिंग बनाने की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजों को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात में रहनेवालों में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको संजीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निंग (Warning) देनी पड़ेगी कि किसानों ने पिछले तीन सालों में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखने के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करने के लिये मैदान में आनेवाले हैं तो वे अपनी जमीन छोड़ने के लिये तैयार नहीं होंगे। वे अपनी जमीन नहीं छोड़ेंगे और पूरे मुल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पड़ेगा।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ میں ہم اسکے لیے تیار ہیں۔

श्री वही डी देशपांडे —अगर आप किस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिये तैयार हैं और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिये किसानों को बदखल करना चाहती है तो आप खुशी से, इस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन इससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या इससे पैदावार बढ़नेवाली है ऐसा ख्याल मत रखिये। अगर आप सचमुच चाहते हैं कि पैदावार बढ़नी चाहिये तो कम से कम इसका ख्याल रखना पड़ेगा कि टेनन्टस बदखल न हों। जो टेनंट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं उनको बेदखल कर देते हैं तो उसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को संजीदगी से सोचना चाहिये। यह कोअी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का अेक बड़ा जरूरी मसला है। और जिसका असर करीब ३० लाख लोगों पर होनेवाला है। जिस दृष्टीसे इस सिलसिले में जो हमारी दो तीन तरमीमात हैं उनको मैं आपके सामने रखता हूं। मैंने उनसे खुद मिलकर यह अर्ज किया था कि पंजाब में जो रिझम्पशन (Presumption) है उसके अंदर रिट्रास्पेक्टिव अिफक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं अिस वक्त वहां का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रेसिडेंट आफ अिंडिया ने अिसका कंसेंट (Consent) दिया है। मैंने यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थे अुन्हीं को बसिस रखना चाहिये। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक या अुनके पास अगर तीन फैमिली होल्डिंग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको अिस सेक्शन के तहत बसिस रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बदखलियां हुअी या खुद मालिकों ने यह समझकर कि आयंदा हमारे पाससे अिस टेनन्सी बिल के तहत जमीन ले ली जानेवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनात बेच दी हैं अैसे लोगों के लिये अिसमें गुंजाअिश नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन अैसा कोअी शख्स है जिसने कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस देने के लिये हमें कोअी अुजर नहीं है। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालत जमीन बेचने के बारे में या कौल पर देने के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नहीं होती। अिस लिये अगर आपको बेदखली को रोकना है तो अिस कानून का तिथिआज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पैदा हुअे हैं अुनको आप दुरुस्त कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूं जिसको बहुत संजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेंगे अैसी मैं अुम्मीद करता हूं।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गअी थी अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि रिझम्पशन (Resumption) जो होता है वह अेक मतबा से ज्यादा नहीं होना चाहिये। पांच साल में सिर्फ अेक वक्त यह रिझम्पशन का अख्तियार रखा जाना चाहिये।

سری وی - رام کشن راؤ - وہ میں بول کر رہا ہوں -

श्री वही डी देशपांडे —दूसरी चीज मेन सोर्सस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में है। अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि हमने हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोर्स ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) अिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं अिस लिये अिसे नहीं मानना

जा सकता है। लेकिन मै यह अर्ज करना चाहता हू कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेक मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लैंड अक्वायर कर सके इस लिय यह कानून नही लाया जा रहा है बल्कि हमारी पैदावार बढ इस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते है कि इस कानून से कोअी बहुत ज्यादा जमीन नही मिलनेवाली है। तो फिर जैसा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बंबअी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्यो नही मान लिया जाय ? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अतराज अुठाया गया कि बंबअी के कानून में कोअी सीलिंग (Ceiling) नही मुकरर की गअी है जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोस आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाअी धोबी अैसे जो लोग है वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिय यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते ह कि वह जमीन वापस ले सकते है। अुस के हम कोअी खिलाफ नही है। बात यह है कि अैसे जो नाअी, धोबी वगैरा देहातो में रहते है अुनका मेन सोस आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिय तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको बाकअी तौर पर जमीन दिलाना चाहते ह तो मेन सोस आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अुन्ह जमीन दे ही सकते है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी देहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोस ऑफ अिनकम यह शर्त न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते ह तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बंबअी में अैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाअी जा सकती है ?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिज्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये १ बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिंग के लिय दो बेसिक होल्डिंग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिंग तक रिज्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिय से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लैंड लॉर्ड परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग तक की भी जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो अुसे टेनंट के पास अेक ही बेसिक होल्डिंग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टेनंट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से काश्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेंगे तो अुसे तो फिर खेत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होने की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक बेसिक होल्डिंग, दो फॅमिली होल्डिंग के लिये

२ बेसिक होल्डिंग और तीन फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक फॅमिली होल्डिंग किस तरह से टनंट के पास जमीन छोडनी चाहिये यही सवाल है।

سری بی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹنٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ اور ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے ؟ آرٹیکل سیون کا کیا حال ہے ؟

श्री वही जी देशपांडे —हा मेरा मतलब यही है कि अेक अेक बसिक होल्डिंग छोडा जाना चाहिये। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते है। टनंट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते है या लँड लार्ड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते है। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते है यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अेक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते है या अुसे शिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते है। क्या आप रिझम्शन के वक्त अुसके पास सिर्फ अेक बेसिक होल्डिंग अितनी ही जमीन छोडना चाहते है ? अुसके पास यदि अेक बसिक होल्डिंग से कम जमीन है तो अुसके पास से अैसी हालत में आधी जमीन ली जा सकती है। अिसमें यह भी कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ली हुअी आराजी अैसी मिलाकर अेक बेसिक होल्डिंगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नही करनी चाहिये। खुद की आराजी तक ही यह बसिक होल्डिंग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की अैसा पूरी आराजी मिलाकर फिर अेक बसिक होल्डिंग का तायुन करना ठीक नही है अैसा मेरा ख्याल है। जो गरीब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नही रखनी चाहिये कि वह अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलोंग विथ (Along with) यह जो अल्फाज है अुन्हे निकालना चाहिये।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग (Three family holding) रखनेवाले जो जमीनदार है अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को अुसके बेसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नही मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक है वह अेक बेसिक होल्डिंग अितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते है। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनंट ने दूसरे की कुछ आराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बसिक होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनंट दूसरे की जमीन कौल पर ले ही नही सकता है। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिंग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अेक अेकड भी जमीन मै अपने पास नही रख सकता, क्योकि १ बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नही सकती है।

شری بی - رام کشن راؤ - جو بھی اسکے اس کا رہا ہے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे छोडने के वक्त की कह रहे हैं उसके मायने यह है कि प्रोटेक्टेड टेनंट के पास उसकी खुद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नहीं रहेगी क्योंकि खुद की और कोल की जमीन ऐसी मिलाकर वह एक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकता है पहले जो एक गरीब किसान को कम से कम एक फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन करने का मौका दिया गया था वह भी अब उसे नहीं मिल रहा है क्योंकि एक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो वह रख ही नहीं सकता है अगर आपका यह कानून पास होता है तो यही फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वे भी प्रोटेक्टेड टेनंट खेद कायम करनी है उस लिहाज से कुछ जमीन दे सकते हैं उसको महदूद करने के लिये जो तरमीम लानी चाहिये वह लायी जाय मेरा सुझाव है कि जो बेसिक होल्डिंग प्रोटेक्टेड टेनंट के पास वह छोड़ेगा उस सिलसिले में एक तरमीम है

سری بی مکس و س کی ے ؟

श्री व्ही डी देशपांडे -के अनंतरामराव की तरमीम है

سری بی مکس و ہ تھی کسا ے س ــ گ ہری
طو سس س تو سے ہوگا

श्री व्ही डी देशपांडे -आप यदि चाहते हैं तो थोड़ी ही देर में मैं लिखितरूपमें पेश कर दूंगा हम यह नहीं चाहते हैं कि जो लोग काफी जमीन रखते हैं उन्हें कुछ अस मौका दिया जासके जिससे कि वे प्रोटेक्टेड टेनंट के पास से जमीन खींच सकें बल्कि यदि कोई प्रोटेक्टेड टेनंट अपनी जमीन एक फैमिली होल्डिंग तक की करना चाहता है तो उसके लिये मौका रहना चाहिये उस लिये जो तरमीम रखनी चाहिये वह मैं बाद में भी रख सकूंगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते हैं तो मैं यह सब बात हुकूमत के सामने गौर करने के लिये रखने के लिये तय्यार हूं

यह जो सेक्शन ४ यहां पर आया है वह खेद कायम के लिये जमीन वापस लेने के सिलसिले में है हमारे यहां अबसेंटी लैंड लार्ड और खेद जमीन करने वाले जमीन मालिक हैं यह जो कानून लाया जा रहा है उससे खेद जमीन करनेवाले जमीन मालिकों को कुछ रिआयत नहीं मिलने वाली है आप के जिस कानून से अबसेंटी जमीन मालिकों को है उतनी ही रिआयत मिलनेवाली है जो कानून आज यहां लाया जा रहा है उससे प्रोटेक्टेड टेनंट को किसी भी हालत में मदत नहीं मिलने वाली है जो अबसेंटी लैंड लार्ड होते हैं उनका मेन सोर्स आफ इनकम दूसरा होता है जिनमें जिनका मेन सोर्स आफ इनकम जिराअत है ऐसे बहुत थोड़े लोग हैं मेन सोर्स आफ इनकम की कैद लगाने पर भी वे यदि खेद कास्त करना चाहें तो ऐसे लोगों को जमीन मिलनी चाहिये जिसके बारे में तो मेरा एतराज नहीं है लेकिन बात यह है कि जो बोनाफाइड कल्टीवेटर्स (Bonafide C t vato s) हैं उनको तो इस कानून से बहुत कम मदत मिलनेवाली है यदि हम मेन सोर्स आफ इनकम जिराअत होना चाहिये ऐसा नहीं रखते हैं तो फिर गरीब किसानों को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लैंड लार्ड (S pe v so y a dl l) हैं उनको फायदा होगा इस लिये मेन सोर्स आफ इनकम ऐसा रखना चाहिये जैसा कि मैंने पहले अर्ज

किया हु कि जिस बीच में आप यदि मेव सोर्स ऑफ इनकम वैसा नहीं रखते हैं तो बहुत बड़े पैमानपर बेदखलिया होगी टेनट वैसा समझते थ कि जिस कानून के नाफिज होने के बाद हमको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके जिस कानून से उनको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है बल्कि उनके पास की जमीन ही जानेवाली है ऐसी हालत में किसानो को अपन हक हासिल करने के लिये लड़नाही पड़गा जिस लिय में अज करता हू कि मैने जो कुछ माते कही ह उनपर सजीदगी के साथ गौर किया जाय और मुझ आशा ह कि आनरेबल मुख्तर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गयी ह उसे कबूल करेंगे

मेरी ी राम कृष्ण र ू जैसा कि मैं ने पहले भी अर्ज किया था यह क्लाज (Clause) ब हम क्लाज है इस ट्रांसफर आफ प्रापर्टी आर्डिनेन्स के तहत जो रूल्स (Anv l) बनाये गये हैं उन रूल्स के बारे में यह बात कही गयी थी कि इस कानून के ड्राफ्ट (Draft) करने में जिन लोगों की सलाह ली गयी थी उन में प्लानिंग कमीशन (Plann ng Comm ss on) के लोग भी थे इसलिये मैं ने यह अर्ज किया था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में प्लानिंग कमीशन के लोगों की सलाह ली गयी है या नहीं अगर ली गयी है तो उन्होंने क्या राय दी इस बारे में कोई जानकारी हमें नहीं दी गयी मैं ने यह भी अर्ज किया था कि प्लानिंग कमीशन के वाइस चेयरमैन (V ce Cha r man) जब यहां आये थे तो उन्होंने इस बात की आशा जाहिर की थी कि लोगों के हाथ में जो सरप्लस लैण्ड (Rep esent) है उसको रिप्रेजेन्ट करने का काम स्टेट गवर्नमेन्ट करेगी लेकिन मैं ने देखा है कि लैण्ड लार्ड्स (Landlo ds) को रिप्रेजेन्ट करने का काम स्टेट गवर्नमेन्ट नहीं कर रही है इस बिल के द्वारा भी स्टेट गवर्नमेन्ट को रिप्रेजेन्ट करने का काम नहीं दिया गया है इस बिल के द्वारा लैण्ड लार्ड्स को ही रिप्रेजेन्ट करने का काम दिया गया है मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में जिन लोगों से सलाह ली गयी थी उन में कांग्रेस पार्टी (Pol t cal) के लोग भी थे या नहीं अगर थे तो उन्होंने क्या राय दी मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में कांग्रेस पार्टी के लोगों ने भी और दूसरी पोलिटिकल पार्टीज (Part es) ने भी सिर्फ सिफारिश की है या उन्होंने इस को कंडेम (Condemn) करने में भी कोई कसर नहीं छोड़ी मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के ड्राफ्ट करने में जो अथारिटी (Autho ty) से सलाह ली गयी थी उन्होंने इस बिल के बारे में क्या कहा था मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सिर्फ हैदराबाद के लिये लैण्ड रिफार्म्स (Land Reforms) का कानून बनाया जा रहा है या सारे हिन्दुस्तान के लिये मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल को ड्राफ्ट करने में प्लानिंग कमीशन के जो विशेषज्ञ थे उन्होंने इस बिल के बारे में क्या सुझाव पेश किये थे मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के बारे में प्लानिंग कमीशन के वाइस चेयरमैन ने जो सुझाव (सुझाव) पेश किये थे उन को इस बिल में किस हद तक स्वीकार (स्वीकार) किया गया है या नहीं किया गया है मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के बारे में जो सुझाव (Suggest o) पेश किये गये थे उन को इस बिल में किस हद तक स्वीकार किया गया है मैं ने यह भी कहा था कि जब यह बिल हाउस में आया था तो उस के बारे में भी मैं ने कुछ बातें कही थीं मैं ने यह भी कहा था कि जब इस बिल के बारे में कुछ विशेषज्ञों से राय ली गयी थी तो उन्होंने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सीलिंग (सीलिंग) कम से कम पांच साल तक स्थगित रखी जानी चाहिये मैं ने यह भी कहा था कि इस बिल के द्वारा सीलिंग कम से कम पांच साल तक स्थगित रखी जानी चाहिये थी लेकिन इस बिल के द्वारा सीलिंग को स्थगित नहीं किया गया है बल्कि दूसरी तरफ इस बिल के द्वारा

لکڑی پھروغیرہ بھی عرانا تھا لوگوں نے یہ خیال دیکھکر پہلے کچھ درد سر نہیں بھیجا
شروع کیا اب بھی قریب قریب وہی حالت ہے میں خود یہ بیان ہوکہ
ان کا کیا جواب دوں اگر کسی لیجسلیشن (Legislation) کو ایک جگہ پر بھیجنا
چاہیے اور میں چاہتا ہوں کہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں ایونیل ممبرس مہربانی کر کے اس کو
لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس (Last word on Land Reforms) نہ سمجھیں اور
سمجھیے کہ یہ کچھ بات بھی نہیں ہے میں ہر وقت جو سمجھے یا سال میں ترمیم کی گنجائش
ہے اور میں نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود ایونیل ممبرس نے کہا ہے کی ضرورت
ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے ہمدردانہ ومنی (नम्रता पूर्वक विनती)
کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو بھی اہمیت نہ دیں آپ کیوں نہ سمجھ رہے ہیں کہ
نہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید کا کہنا ہے کہ اسمیں کسی رسم کی گنجائش نہیں
ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات نہیں
ہے ۔ ہر چیز میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں نہ بھی آنریبل ممبرس سے عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں ابھی دیر ہوگئی اب اور دیر مت کیجئے اس دیر کے لیے میں
قصوروار ہوں یا آپ قصوروار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں
اپنے سر لیتا ہوں میں بدنصیب تھا یا نیک نصیب تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور
بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں لیے سر لیتا ہوں نہ معلوم ہی
گناہ تھا لیکن میں آپ سے ایسا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر ڈالنے
کے بعد مرد دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن (Confusion) پیدا کرنے کا
گناہ یا اَن سرٹینٹی (Uncertainty) پیدا کرنے کا گناہ یہ مجھ پر نہ ڈالیں تو
اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے لانگ کمیس کو
اتھاریٹی (Authority) سمجھکر اون کے پرنسپل (Principle) کو جو
انہوں نے لے ڈاؤن (Lay down) کیا تھا قبول کیا نہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے
جو پرنسپلس طے کیے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار
نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھاریٹی مقرر کیا گیا ہے کہ آپ کچھ
پرنسپل لے ڈاؤن (Lay down) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو
ریفر (Refer) کیا اور انہوں نے اتنے سلوشن (Solution) دیا جسکو
ہی الوقت ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہوکہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے
تو اون کو ریفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن
(Discretion) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اپنے اس
معاملہ میں کو سبجکٹ کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word
on the subject) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی (Controversy) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔
اس میں شک نہیں کہ ساری ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی بھی ہوجائینگی

وهیں حد سے اعتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں کوئی حرلائے ہیں ایسے ایزی کامپرمائز (Easy Compromise) اور ایزی بیسس (Easy Basis) نہ لائے ہیں ۔ کچھ گیو اینڈ ٹیک (Give and take) کے مواقع نہ ہونا چاہیے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو قبول کرنا چاہیے اور کسی کو چھوڑنا چاہیے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا لاسٹنگ کمیشن کے وائس چیرمین نے کسی جگہ پر سوچا ہی ہیں کہ لینڈ لارڈس (Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ ایسے نام ہو بلکہ عملاً کار آمد ہوسکے اور حقیقتاً لینڈ لارڈس کو کچھ ملسکے انکا خیال نہ ہے ۔ سلکٹ کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عائد کیگئی ہیں ۔ لا میں فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں فیملی ہولڈنگ کو دو کرنے کی بھی تجویز ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات فیملی ہولڈنگ کے تعین کرنے پر ہیں ۔ کچھ اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن نے یہ طے کیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ ۵ لمٹ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل اونر (Middle owner) یا سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات ریزمپشن کے اصول کو عائد کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز (Clause by Clause)جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادباً یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ایک شیپ (Shape)دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں ہمارے پاس لینڈ سروے (Land census) کے اعداد و شمار (Statistics) اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اعداد و شمار کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کتنا ہے سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے بیدخلی سے اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر (Transfer) کروالی ہے اور ایسے لوگوں کا کیا پرسنٹیج (Percentage) ہے ان تمام باتوں سے متعلق اعداد و شمار کی رو سے معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹراسپکٹیو افیکٹ (Retrospective effect) دینا چاہیا ضروری ہے اور یہ معلوم ہوجائے کہ سنہ ۵۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس (Transfers) بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا مقصد فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لا نو انکو روا سکتیو افکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی دشواری نہیں ہے اگر نقصانات پڑنے لگائے ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۹۰ فاسلہ ۹۰ مقرر کیجائے اس میں اسی نرمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں انکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں کیجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس (Basis) ہو اون پر اعتماد کروں اور نئی ہوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان ہوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون نو روا سکتیو افکٹ دینے کے سجسس (Suggestion) کو قبول کرلوں یہ مناسب نہیں ہے ایسی تک نہیں کہ ہم ایسا لجسلیس (Legislation) کرسکتے ہیں لیکن انکس پروپر ایسی لجسلیس (Ex proprietary legislation) کر کے رٹروسپکتیو افکٹ دینے کیلئے کوئی ریزنیبل اور ساونڈ (sound) وجہ ہونی چاہیے ہم صرف یہ ظاہر کررہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو ہم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے یہ نقصانات کو کالعدم قرار دیں یہ صحیح نہیں ہوگا اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور امنڈمنٹ تو امنڈمنٹ (Amendment to amendmnt) کے بارے میں مختصر طور پر ڈیل (deal) کرتے ہوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کا ہے انکے دو میں سے ڈیسس ہیں ہیں میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکھال) ۔ میں نے پورا امنڈمنٹ موو (Move) نہیں کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی (Part C) میں نے موو کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس (Parts) موو نہیں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے ۔ لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ اگر میں غلط ہوں تو دی بل (Member in charge of the Bill) چاہے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو بھی قبول کرسکتا ہے جو موو (Move) نہیں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister move it as his amendment

شری بی رام کشن راؤ یہ ایک نئی چیز ہے جسکو قبول کیا جائے و ے راج رنڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے ممی نکت کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن (Resumption) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو ایکسرسائز (Exercise) کرنا چاہے تو سکو ایکسرسائز کرنے کا موقع دینا چاہیے ممی کے اسنڈنگ نکٹ (Amending Act) میں یہ ہو ی چیز ہے اسکو آرڈنل ممبر نے ہاوس کے سامنے بیان کیا غالباً اس کا ان ایکٹمنٹ (Enactment) ہوچکا ہے میں بھی اسکو مناسب امنڈمنٹ سمجھتا ہوں اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ ممی کے نئے ایکٹ کا سکسن (۲) اے سب سکسن ہے جس کی طرف آرڈنل ممبر صری اے راج رنڈی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو قبول کرتا ہوں یہ سود (Move) ہیں کیا گیا تھا لیکن میں اپنے امنڈمنٹ کی جگہ سے قبول کرونگا سری گوپال راؤ نے سب کلاز (۲) کے تعلق سے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلئے جو بات فعلی ہولڈنگ کی بند لگائی گئی ہے اسکا سہارا ایک پچھلی تاریخ یعنی جون سنہ ۵۰ یا ۵۰ سے کیا جائے ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (6) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں جون سنہ ۱۹۵۰ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے معاملوں سے تعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہوسکے چاہیے اسلئے ایسے ریٹراسپکٹیو افیکٹ (Retrospective effect) دیا جائے اور اسکے لیے جون سنہ ۵۰ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی نائسنی کی بات ہے صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں لیکن ضروری نہ ہوگی کہ جو چیزیں پرسنل لا (Personal Law) کے تحت جائز ہیں اور نہ ظاہر ہے کہ جائز چیزیں لیکن کسی کے تحت ہی کیجاتی ہیں ، لیکن نہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بد نیتی کے تحت بھی کیگئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپریس (Suppress) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلافائیڈس (Mala fides) اور وہائٹ فائیڈس (Bona fides) کی تحقیقات کیجائے و اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں لا کنسی واد اور لاکسی مشریل (Material) کے ہم زیر اسکیم ٹیکنیکل (Retrospective effect) ریٹروسپکٹیو ایفیکٹ ہوں اس میں قانون کے سیما کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی اسلیے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے میں اس پاسیبلی (Possibility) کو رول اوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس لوپ ہول کو بند کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں

شری جے آنند راؤ (سرمایہ عام) جن مقصدوں کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم رکم اس حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ سینس (Census) کے بعد ہو یا پہلے ہمارے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا ہوں سمجھتے کہ آج ۴ جنوری ہے اور فرض کیجئے کہ اس کا نفاذ ۵ جنوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدل کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951.

بی بی کی ریڈی —جس سلسلے میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو زمیندار زمین بیچنا چاہتا تھا اسے پہلے کلکٹر سے اجازت لینی پڑتی تھی تو جن لوگوں نے اپنی زمینیں بیچی ہیں وہ پہلے ہی کلکٹر کے پاس سے اجازت لے چکے ہیں۔ میں یہ ریزمپشن (Resumption) کے سلسلے میں کہہ رہا ہوں۔ کلکٹر کے پاس اس کا مواد مل سکتا ہے۔ ۴۸ دن میں یہ مواد جمع کیا جا سکتا ہے پروٹیکٹڈ ٹیننٹ (Protected tenant) نے جو زمین لی ہے اسکا مواد حاصل کرنے کے لئے لینڈ سینسس (Land Census) ہونے تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عام لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اس دوران میں بڑے پیمانہ پر کافی بیدخلیاں ہوئی ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ عام لوگوں کا جو خیال بتایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے اور اس پر زور دینے کہ ہر ایک شخص کے علم میں ایسے کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے میرے علم میں

ہے کہ یہ کمیٹی احاطہ ور آرڈیننس ممبر سری کنڈل رنڈی کے علم میں ہے یہ کمیٹی آخاس لوکھدنا چاہتا ہے کہ یہ عام خیال ہے اسمبلی میں کسی چیز کو بار دھرا دیا جائے تو عام لوگوں میں اسکا پروپگنڈ (Propaganda) ہوجاتا ہے اور یہ آپ ہی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ آپ لوگ غلط کہہ رہے ہیں آپ نے زیادہ کہہ رہے ہیں لیکن شکے میگنیٹوڈ (Magnitude) کو چیک (Check) کرنے کیلئے احاطہ و زمانی کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوپس کی اور اسی لئے سکشن ۴۴ کو سسپنڈ (Suspend) کیا وہ قانونی طریقہ پر نہیں بلکہ ایڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکتے اسلئے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راؤ کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری ہی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریسمپشن آف پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹوفیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہتے میں نے اس بارے میں جنرلی (Generally) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس صوبہ کی بڑا ہرجو مڈلنگ کمیونٹی رکھتا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریسمپشن (Resumption) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے صوبہ اپنے عادی ہیں کہ عملاً ہیں فیملی ہولڈنگس زیر قبضہ نہیں ہوسکتے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو واضح کرونگا کہ ٹو فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد تو مقرر کیگئی ہے جو میگزیمم (Maximum) ہے لیکن اسقدر زمین قبضہ کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس سکشن میں اسلئے صوبہ ہیں اسلئے آنریبل ممبر نے جس کی بھائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری ہی سری راملو کی ترمیم کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ (Omit) کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر جنج (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟ اونہوں نے اومٹ کر کے سبسی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

امینڈمنٹ جو ہم پاس کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

اسکے بارے میں میں اے راج رلڈی نے اپنی طرف سے اس وجہ دلائی ہیں یہ ہے وہی کرنا ہوں کہ امینڈمنٹ جو اکسس (Objection) بھانا اسمیں بہت لمبی ورن ہے موجودہ سب کلاز (۶) حسطرح ملکٹ کمیٹی سے پروپوز (Propose) ہوا ہے میں نا ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 88 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that '

اکے اعتراض یہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) جو رکھنے کیلئے کوں باعث نہیں ہے اسکے لیے پروواسلا (Provide) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟ در اصل in excess of two family holdings that is to say for) اس کی ضرورت (the third holding

ہے اس میں خوب ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پروواسلا (Provide) کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے اور کی رعایت اسکو دینا ڈالنگا جبکہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ (Protected Tenant) اسکو جو رکھنے کے لیے دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس لیے اوپر کی دینا ہے ۔ یہ رعایت ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی ہے رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں (in excess of two family holdings) مطابق بنا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں کہ ن فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی رعایت سے متعلق ہو اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امینڈمنٹ کے اس پارٹ میں کو جس میں یہ کہا گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں میں کی ہے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three substitute the word two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آرٹیکل نمبر سری ی ۔ ڈی دسمبکھ کا اسٹیٹ نمبر (۵) ہے انکا مرو ورل سب کے پاس مسلم (Minimum) ھیورے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں جرمس آف دی پلاننگ کمیشن سے سوز کرنے کے بعد ہمیے ہوا ا سٹیٹ نہیں کہ ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک سنگ ہولڈنگ جھوڑا جاھیے یہ اصول تسلم کیا گیا ہے جسا کہ اوریجنل ممبرس جانتے ہیں سلیکٹ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں اس علحدہ صورتیں رکھی گئی نہیں ایک تو یہ کہ ورسٹ فیملی ہولڈنگ کو ریزوم (Resume) کرنے وقت کیا چھوڑنا جاھیے ؟ ہمیے یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرنے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں مگر کچھ چھوڑنے کے لئے ہولڈر سٹیٹ کے پاس ہے ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے وقت تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اسے سٹیٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ راوزن تھا اور اب ہم نے ریم کرکے لاڈلحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ نے جس کو کس حد تک اکسرسائز (Exercise) کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا یہ رکھا ہے کہ ریزوم کرنے وقت لینڈ لارڈ کو سب کے اس تسلم کچھ یہ کچھ چھوڑنا جاھیے اس اصول سے یہ تسلم کیگئی ہے کہ اگر دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنے والا ایک فیملی ہولڈنگ جاھے وہ پوری کی پوری ریزوم کرسکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزوم کرسکتا ہولیکن ہر تک سٹیٹ کے اس تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے مگر اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود تک سنگ ہولڈنگ کی ہو اگر وکسی سٹیٹ کو ایک ہی سنگ ہولڈنگ دیتا ہے تو ہمیں کوئی حد نہیں ہے تو ایک ہی سنگ ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک سنگ ہولڈنگ کے اور کے حولینڈ لارڈس ہیں تو اگر ریزوم کرنا چاہیں تو انکے لیے ہمیے یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ سب کے اس تک سنگ ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے یہ بعبار رکھکر رسم کیگئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاھتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے لاننگ کمیشن نے ہمیں دی کہ اس سے انامالیز (Anomalies) پیدا ہونگی اوریجنل بل میں یہ تھا کہ ہری فیملی ہولڈنگ کو ریزوم کرنے تو سب کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا جاھیے اسی صورت میں فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر میں چار پوکنڈ نیشس ہیں گورنمنٹ نے زمین ریزوم کرنا چاھا ہوں تو ہر ایک سب کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک حصہ زمین بھی نہیں اسکیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے پاس زمین کم ہے اور اسپر دو تین سیس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی سکے ہی بھی ہوئے ہیں آپ اسطرح جو جو تھری فیملی ہولڈنگ تک ریزوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الوزری (Illusory) ہے صرف کاغذ پر رہیگا اسکو نہ تو اکسرسائز کرنے کا موقع ہمیں ملتا ہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ھیں جن سے دشمنی رہی ہے لیکن اسی صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس دو ہی فیملیس ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो उसे तो वह ले ही सकता । उसके लिए तो आपको कुछ छोड़ने की जरूरत नहीं है । अब फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नहीं है । ज्यादा लेता है या कम लेता है जिसका तो सवाल ही नहीं था ।

شری وی رام کشن راؤ - اسکو نکال دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

श्री वी रामकिशन राव —आप यही फैमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते हैं तो अुस वक्त टेनंट को भी कम से कम अक फमिली होल्डिंग तक रखने की गुंजाअिश क्यों नहीं होनी चाहिए ? अक बेसिक होल्डिंग तक यानी अक छोटे से टुकड़े तक ही आप अुसको महदूद क्यों रखना चाहते हैं ?

شری وی رام کشن راؤ ا ر ل ممبر کو یاد اس لیگسلیچ کی وجہ سے نہ کہنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لیگسلیچ میں کہ یہ سلیکٹ کمیٹی سے آیا ہے ۔ ورنہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزوم کرنا یہ تو ہا ہی نہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کتنی زمین ہے اور کتنے فیملیس کے پاس ہے وہ لینا تو چاہیگا ۔ ساری دنیا لینا چاہیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کتنا لے سکتا ہے ؟ فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ فیملیس بھی ہوتی ہے اگر ہر ایک کے اس ایک ایک سنگل ہولڈنگ بھی چھوڑی جائے تو مجھے لینا بلکہ میں ایگزامپلس (Examples) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں سکتا نہیں ہے اسکے لیے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

Shri V B Raju (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

یہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی حد نہیں ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے ۔ میں مثالیں دیکر سمجھاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار سالوں کا آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جسمیں میں نے ورک آوٹ (Workout) کیا ہے۔

فرض کیجیے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے۔ میں سالوں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجیے کہ یہ ایک کان سائل (Soil) ہے۔ ہم نے فصلی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کہینگے تو اسکے پرسنس کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۲۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ایک ہے ۶ ایکر۔ سکشن ۲۴ کے اصول کے تحت وہ ۲۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل ڈسپوسس میں جو زمین ہے اسے ملاکر ۲۸ ایکر ہوتا چاہیے ۸ ہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجیے کہ ایک اسکی پرسنل کلٹیویشن میں ۱۰ ایکر ہیں اور وہ اب تک ۲۸ ایکر لے سکتا ہے۔ ایکر تو وہ خود کاسٹ کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر پرسنس کو دے چکا ہے اصولاً تو وہ ۲۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن ایکچولی (Actually) کیا ہوا ہے فرض کیجیے کہ اسکے چار پرسنس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب زرعوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک پرسن کے پاس ایک سیک ہولڈنگ چھوڑی جائے ب ۲ ایکر والے پرسن کے پاس سے قانون اسے وہ ایکڑ (۲½) چھوڑ کر (۱۴½) اسکے پاس سے لے سکتا ہے پرسن تو جسکے پاس ۶ ایکر ہیں اسکو (۵½) چھوڑ کر (۱½) لے سکتا ہے پرسن تیسری جسکے پاس ۱۰ ایکر ہیں (۵½) کی ایک سیک ہولڈنگ اسکے دس چھوڑنے کے بعد (۴½) اس سے لے سکتا ہے پرسن ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس زمین کم ہے تو یہ بعد لاگو نہیں ہوتی اسکے لیے دوسرا پراویزو ہم نے یہ بنایا ہے کہ سیک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف منی دو ایکر لے سکتے ہیں۔ اب اب حساب کیجیے تو سکرتم ہو اسکا وہ ۲۲ ایکر ہیں حالانکہ پرسن رو اسکو ۲۸ ایکر لینے کا اختیار ہے۔ سکنڈ پراویزو کے لحاظ سے سیک ہولڈنگ سے کم والے کے پرسٹ کے پاس سے جہاں لے سکتے گویا ان ہی پرسٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں جوتھے پرسٹ تیسرے چار ایکر والے کے پاس سے ۸ ہی لے سکتے گویا ۲ ایکر ہی لے سکتے ہیں۔

ایک سکنڈ اگر اسل یہ ہے۔ ایک حصہ کے پاس ۲ ایکر ہیں فصلی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھینگے۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجیے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈرائی فصلی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں تک فصلی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا اب میں کیا لے سکتا ہوں ۲۲ کے ۲ ایکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجیے کہ ۲۲ ایکر کا ایک ہی پرسٹ ہے جسکا کہ ہر ہولڈنگ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی طرح لے سکتا ہوں ۲ ایکر میں سے (۵½) چھوڑ کر میں (۶½) ایکر لے سکتا ہوں میں ہم ہو گیا معاملہ قانوناً ۲۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

(A tully) دا لے سکتا ہوں؟ (۶⅔) نکر لے سکتا ہوں نکر
ذمی صورت میں نہی ہیں لے سکتے تک ور سال فرض کیجیے کہ ۲ تک تک ہی
نسب تو نہیں لیکن ہی نسب کو دے ہیں انکو علی الترتیب ۶ ۳ ور ۲ انکر
دیے ہیں ہم محو لیگے کہ ہمارے پاس بہت تھوڑے تھوڑے ہولڈنگس ہیں ب
و نا لے سکتا ہے ؟ ۲ نکر جسکے نہیں سکو (۳۵) تھوڑ کر (⅔) لے گا ۳ نکر
ہ کو دیا ہے اس سے ۲ انکر اور ۲ انکر جسکو دیا ہے اس سے تک نکر لے سکتا ہے
اس طرح و (۳⅔) نکر لے سکتا ہے اس سے ترعکر نہیں لے سکتا گر و انک ہی
نسب کو دیا ہے تو (۶⅔) نکر لے سکتا ہے اور دوسرے طریقہ (۳⅔) لے سکتا
ہے حالانکہ انویا اسکو ۲ انکر لینے کا اختیار ہے لیکن لے کہاں سکتا ہے ؟

اب تھوڑا اگر اور لیجیے فرض کیجیے کہ میرے و نکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت میرے پاس ۲۵ انکر پرسنل کلسویس کے ہیں میں ملاک کان ہی کی
مال لے رہا ہوں باقی دو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۵ نکر پہلے سے پرسنل
کلسویس میں ہیں تو میں اب صرف ۲۳ انکر اور لے سکتا ہوں کیونکہ میں فعلی
ہولڈنگس یعنی ۴۸ انکر سے زیادہ لے ہی نہیں سکتا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۳ نکر
ہی لے سکتا ہوں اب وکیسے لینگے ؟ جیسا کہ میں نے کہا ۲۵ انکر باقی زرعت
میں ہے اور میں تو انکر نسبس کے پاس ہیں اسکا کیا اثر ہے میں سمجھاتا ہوں
سمجھ لیجیے کہ یوں سو انکر نسبس کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ پر
ہیں ۲ انکر ۵ انکر ۱ انکر ۷ انکر ۶ انکر ۵ نکر ۲ انکر ۴ انکر اور
۲ انکر میں زیادہ بعد د لنکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر نہلا رہا ہوں ۔
میں نے ابھی نہلاتا کہ میں ۲۳ انکر زمرنوم کرسکتا ہوں لیکن اب کیسے زمنوم
کرونگا ؟ فرض کیجیے کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس زاد ارا ہے پہلے اس سے
لیا جاہیے اسکو آپ ہم سب قبول کرچکے ہیں اسکے بعد رولس سے والے ہیں
پہلا سیٹ جسکے پاس ۲ انکر ہیں اسکو انک سیکنڈ ہولڈنگ میں (۵⅓) انکر
چھوڑ کر اس کے پاس سے (۴⅔) انکر لونگا سیکنڈ سیٹ کے پاس ۵ انکر ہیں تو
اسکے پاس (۵⅓) انکر چھوڑنے کے بعد (۹⅔) انکر لونگا اب دو ہولڈ نہیں (⅓)
انکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں محروم نہیں کرسکتا وہ محفوظ ہوگئے
باقی نسبس کے پاس سے زمنس نہیں ہوسکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کرکے دیکھیے
اب نہ یہ کہنا چاہیے کہ نسبس زیادہ ہو رہے ہیں

سری اے راج رتنم باقی زمین اور ہولداروں کی رسید ملا کر سال دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ میں اس اعتراض کا جواب دیتا ہوں

سری وی ڈی دسائی ون سائڈڈ (One sided) اگر اصل دے
رہے ہیں

سری ایل ایس ریڈی (وردھا شہر) : فرضی گرمسل ہے

سری بی رام کشن راؤ : میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں جو اصول رہینگے وہ

سری کے وینکٹ رام راؤ (حسامی نندور) : سکا اور ویسکا کیا معنی ہے یعنی دی ریس اور مول کی ریس کا

سری بی رام کشن راؤ : میری بدھی جتنی ہے اتنا ہی اس بارے میں ریگولیٹ کرسکتا ہوں مجھکو سمجھ آئے یا نہ آئے اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں

ب فورتھ اگر ہم لمحے : فرض کیجئے ایک شخص کے پاس ۵ ایکر ہیں ۶ ایکر عام فصلی ہولڈنگ کے لیے رکھے ہیں نہ اس سے کم ہے ۵ ایکر ترسیل کلیویشن میں ہے تو ب میں کیا لے سکتا ہوں ۶ ایکر کی فصلی ہولڈنگ ہے ب ایکا ہو رہے ہیں تو میں نکلی لے سکتا ہوں فرض کیجئے کہ ۸ ایکر دو سیشن میں تقسیم کئے گئے ہیں ۶ ایکر کو تو ہم ایک کو تو میں ۶ ایکر والے کے پاس (۶/۳ ۵) جھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار والے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں تو میں (۲/۳ ۲) لے سکتا ہوں فانوبا ( ) ایکر لے سکتا ہوں لیکن عملاً نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجئے کہ ایک ہی سیشن ہے تو اس کے پاس (۶/۳ ۵) جھوڑ کر باقی (۲/۳ ۲) ایکر لے سکتا ہوں لیکن دو سیشن کی صورت میں صرف (۶/۳ ۲) لے سکتا ہوں

اس اگر سل کو میں نے آپکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ہیں مختلف رپسات کے لیے مختلف مالیں ہوسکتی ہیں لیکن ترسیل ممبرس جس وقت یہاں گنتور ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا تو بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا خیال ہے کہ انکے آرگیومنٹس کو میں سننا نہیں چاہتا اسلیے اٹھ چلا گیا نا انکے آرگیومنٹس سے میں انڈیفرنس (Indifference) رکھ رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں نا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو نہ سارے گراسلی ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپریشن (Impression) کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راؤ صاحب کے امینڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق جہاں میں کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر آف دی اپوزیشن کے خیالات سننے کے قابل نہیں ہیں اس قسم کے خیالات سننے نہیں ہیں

ابھی میں اگر اسل ورک ووٹ کرکے سلاتا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ سارے آرگیومنٹس میں کیا ہے اس اپوزیشن سے کیا نراکس رکھنا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجئے اسکو میں

سری اِدھو راؤ پٹیل (عبوری آباد عام) اسکی مثال میں سیشن کی دلی رہی بالکل ہی ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں سبھا ہاؤس دلی رہی کر شامل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری اِدھو راؤ پٹیل اسکی مثال میں سیشن کی دلی رہی کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو مثال ڈسٹرکٹ کی دلی رہی کو سرک میں کیا گیا ہے اس بارے میں یہ کہونگا کہ جہاں ڈسٹرکٹ کی دلی رہی سرک کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دلی رہی رکھ کی گئی ہے سلیکٹ کمیٹی میں دلی اور فولی دونوں رہیوں کو اس میں سرک نہیں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق ٹو رہیس کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے کے لیے احکام دیئے گئے تھے وہاں اب اون ٹو بریڈ کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ہم نے دیکھا ہے کہ مڈل اور نیچے اسا کمیکر ہے جو میں فیملی ہولڈنگ کی دلی رہی ر رواعت کیا ہو اگر کوئی شخص دلی رہی کے علاوہ فولی رہی کو بھی پوسل کشوینس رکھتا ہو تو اوسکی اس رہی کو بھی ن فیملی ہولڈنگ کے لئے اس کے لیے ملا لینا چاہیے تھا کہ ہم نے سوچا ہے تاکہ اوسکی دلی رہی اور فولی رہی دونوں ملی کر ایک فیملی ہولڈنگ ہو جائے ۔ فرض کیجیے کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ دلی رہی ہے میں ایک فیملی ہولڈنگ دوسرے کو دیا ہوں میں موجودہ ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو فیملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے میں اور اراضی ریٹرنیوم کرونگا پہلے یہ تھا کہ فولی رہی پرسنل کلٹیویشن کے لیے ڈسٹ سے ریٹرنیوم نہ کیا جا سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ڈسٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر کلٹرل آپریشن کے لیے اوس کے پاس دلی رہی ہے یہ میں دیکھا جا رہا ہے کہ یہ کی رہی کی ہے یا دلی رہی کی ہے جہاں ہم کسی کے پاس سیک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دلی رہی اور فولی رہی دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک سیک ہولڈنگ سے کم نہ ہو یہ عائد ہے کہ

اکچول (Actual) ورک آوٹ (Workout) کرنے کے بعد ہر ٹیسٹ کے ماس ٹیسک ہولڈنگ ہوجائے گی جیسا کہ میں نے اکزامپل میں بتلایا کہ کہیں ٹیسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی ہوجائے گی اور اگر ٹیسک ہولڈنگ سے زیادہ ہوجائے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری بھی نہیں مل سکیگی بلکہ ($\frac{1}{3}$) بھی نہیں مل سکیگی ۔ تو اکچول لینڈ ہولڈنگ یا ٹیسٹری (Tenantry)کے سچویشن (Situation) پر منحصر ہے ہم نے یہ اصول رکھا ہے کہ کسی کے اس کاشتی زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے تو دائمی زمین ہو اصول کی رو سے اگر لینڈ لارڈ کے اس دونوں زمینوں کو ملا کر بھی فیملی ہولڈنگ رہتی ہے تو اس سے زیادہ وہ زمین نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائمی اور عارضی دونوں زمینوں کو ہم نے سپریک کیا ہے اس میں شک نہیں بعض صورتوں میں ایک طبقہ کے اوپر ایک خاص سلوک ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس ابسنٹیسٹ اونرس (Substantial owners) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ سٹسفیکٹری (Satisfactory) ہوں یا ان سیٹسفیکٹری (Unsatisfactory)

سری اے راج ریڈی ایک طرف لینڈ لارڈ کو میں فیملی ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹیسٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں کہہ رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں الیوزری رائٹس (Illusory rights) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا ٹیسٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ اکچول (Actual) ڈیفینٹ (Definite) ورکایبل (Workable) اور پریکٹیکل رائٹس (Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ سو ایکر فیملی ہولڈنگ جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امپریکٹیکل ہے ٹیسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے البتہ اضافی ٹیکس کے ساتھ دوسری شرائط بھی لاگو ہونگی ہم ٹیسٹ کو سیف گارڈ کرنے کے لیے اور بھی رولس بنا سکتے اور پرائوریٹی (Priority) لے ڈاؤن (Lay down) کرسکتے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم کہہ سکتے کہ پہلے پروکیورمنٹ ٹیسٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے اور پروکیورمنٹ کمیشن سے مدد میں پلاننگ کمیشن کے ممبر نے جو قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو اسپیچ دیئے ہیں اوس میں یہ چیز موجود ہے اس لیے ہم سب سکشن (۴) میں قواعد بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو جائیگا کہ پروکیورمنٹ کے جسقدر حقوق ہوسکتے تھے اون کی ہم نے Subject to certain Principles of) (resumption

حفاظت کی اور فرمایا جاتا ہے اور اس کے متعلق آپ تمام رولس مکس (۴۴) کے تحت آسکتے ہیں جو قانون اور قاعدہ متوسل ہوں ہم یہ رولس بنائینگے کہ اگر لینڈ لارڈ رزیوم کرنا چاہتا ہے تو کیا ان پروکیڈنگ سب کے اس لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ہم ایسے رولس بنا سکتے ہیں۔

سری این گوڑہ (نلگنڈہ) اگر یہ دیکھے اس پر کہ زمین ہے (۲۰) انکم دی زراعت میں رکھتا ہے اور (۲۰) انکم غیر سے ہم کرتا ہے تو وہ کیا چاہتا ہے تو ہاں یہ لازمی کر دیا گیا ہے کہ جس سیٹ کے اس زیادہ زمین ہے اوسی کے پاس سے لے تو بعض زمین میں گیہوں پیدا ہوتا ہے بعض میں کپاس پیدا ہوتی ہے اگر یہ دار گیہوں پیدا ہونے والی زمین لینا چاہے اور اوس کا سیکار کے پاس جس کے پاس زیادہ زمین ہو ایسی زمین نہ ہو تو

سری بی رام کشن راؤ ان تمام صورتوں کے لیے رولس بنائے جائینگے جیسا کہ ہم نے بتایا ہے ڈلاز (۴) کے تحت ہم رولس بنانے کے اختیار لے رہے ہیں اس میں یہ چیزیں رہینگی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of holdings so as to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکس میں یہ ساری چیزیں آتی ہیں جیسا کہ مرسل ممبر نے فرمایا اس کے لیے بھی پراریٹی (Priority) فکس کرینگے اسکے علاوہ رزیوم کرنے کے لیے لینڈ لارڈ کو فکر اتحصیلدار کے اس درخواست دینا ہوگا جس ضلع کے اس سے زمین لینا چاہے والی ہے اسکو معلوم ہوگا کہ سب لارڈ اپنا رہا ہے زمین کا موقع معائنہ کیا جائے گا اور تحصیلدار فیصلہ کرے گا ان پارٹیز (Priorities) کے ساتھ ہم جو رولس بنائینگے وہ کے تحت سب لارڈ زمین لے سکے گا جس میں یہ تمام سہولتیں رہینگی

سری این گوڑہ جلے جس اراضی رکھنے والا ہے اوس سے بحالکی فی صد ڈیوری ہے کہ

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر نے سمجھا نہیں یہ اصول نہیں ہوگا کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہو وہی لیجائیگی بلکہ اور بھی اصول قائم کیے جائینگے جن کی رو سے سلکس کا پروسیجر مقرر ہوگا

شری ایس گوڑہ ۔ جب تک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ۔ لینڈ لارڈ کو زرتلافی کرنے کی وجہ سے ہم اپنی آزادی ہم نہیں دینا چاہتے اوس زرتلافی کو ہم منسوخ کرنا چاہتے ہیں ۔ ہم اوس کو اسکی تعارف نہیں دینا چاہتے کہ دھمکا مار کر کوئی بھی اراضی چھین لے ۔ لینڈ لارڈ کو زرتلافی کا جو حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم منسوخ کر رہے ہیں ۔ ہم نہیں چاہتے کہ وجہ تلافی آزادی اوسکو دیے دیں ۔ اس وجہ سے ہم مواعید بنانا چاہتے ہیں ۔ اس لحاظ سے میں گزارش کرونگا کہ میں فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ بنانے کی جس فی ترمیمات میں اوس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ جہاں تک فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رہنے دیا جائے ۔ نہ جسٹس لانڈنگ کمیشن کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاون کیے گئے ہیں اوں کے بھی مطابق ہے ۔ اوسکے علاوہ اکنومل ورکر اونٹ کرنے میں سانی بھی ہوتی ہے ۔ جو شکر سے مرسکتا ہے اوسکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں ۔ عرض کرتے ہیں کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس جو فیملی ہولڈنگ رہتی ہے لیکن وہ سب کی سب بینک کے پاس ہے تو وہ فیملی ہولڈنگ نہیں لے سکتا اوسکو بینک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف (۲۵ ۲) فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک اکسٹریم کیس (Extreme case) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں ولی اور دی دونوں رقمیں شامل کرلی جائیں تو وہ جو فیملی ہولڈنگ تک سانی سے حاصل کرسکتا ہے اسلیے جو فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے ۔ اس لیے میں اوں تمام ترمیمات کو جو جس فیملی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

شری بی رام کشن راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کررہا تھا کہ زترمیمی (Resumption) کی لمٹ کے لیے جو موعد ہم بنارہے ہیں انکا نتیجہ کیا ہوسکتا ہے ۔ میں نے مثالیں دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جس موعد کے لحاظ سے زترمیمات کو الو (Allow) کررہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ "فیملی ہولڈنگ" سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود اس فیملی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں اس فیملی ہولڈنگ نہیں ملتے ۔ فرض کیجیے اس فیملی ہولڈنگ میں سے پاس ہے ۔ ان میں فیملی ہولڈنگ

کی [illegible] ہے کہ اب میرے پاس کوئی زمین داری کاشت میں نہیں ہے تو ظاہر ہے [illegible] لے سکتا ہوں لیکن ایک سب [illegible] (۳/۴) ہولڈنگ میں لے سکتا ہوں ہولڈنگ [illegible] عملی ہولڈنگ [illegible] عملی ہولڈنگ ہو [illegible] سکتا ہے کہ میرے یہاں چار عملی ہولڈنگ ہا [illegible] ہوئے ہوں [illegible] ادھر سے [illegible] عملی ہوتا [illegible] لے سکتا ہوں کیونکہ میں عملی [illegible] (۴) [illegible] کو عملی [illegible] عملی ہولڈنگ کے [illegible] ہونگے [illegible] عملی [illegible] (I [illegible]) ہے اس سے وہی لینڈ لارڈ فائدہ اٹھا سکتے ہیں [illegible] عملی ہولڈنگ سے زیادہ [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ یہ بھی [illegible] (Unjust) ہے اور (Unfair) ہے لیکن گو (۴۸) ایک [illegible] اس زمین [illegible] کے پاس رکھنے کی خاص طور [illegible] (Priority) قائم کرتے ہیں [illegible] (Section of [illegible]) کے تعلق سے ہارڈشپ (Hardship) پیدا کرنے کا [illegible] ہے [illegible] کہا جاتا ہے کہ سب کو ختم کرنا چاہیے ہیں وغیرہ وغیرہ میرے خیال میں [illegible] نہیں کرنی چاہیں [illegible] میں کہونگا کہ اس [illegible] کو خود بھی سمجھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی سمجھانا چاہیے

ایک اور [illegible] ہے جس میں کہا گیا ہے کہ پرسنل کاشت کیلیے یہ دیکھا جائے کہ لینڈ لارڈ (Bonafide) طور پر لینا چاہتا ہے ایک اور آنریبل ممبر نے اعتراض کیا کہ پرسنل کاشت کی تعریف کرتے ہوئے [illegible] لینڈ لارڈ [illegible] گیا ہے وہ [illegible] ہے لیکن میرے خیال میں [illegible] بھی [illegible] ہے کہ [illegible] کی تعریف میں سے فروٹ گارڈننگ (Fruit gardening) اینی ملس (Animals) پالنے اور ہارٹی کلچر (Horticulture) جیسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے اس دفعہ کے اغراض کیلیے [illegible] کاشت کی تعریف کو محدود کر کے کسی [illegible] کہا جائے کہ ہم اپنی زمین میں جوار یا گیہوں [illegible] چاہیے [illegible] جوار یا گیہوں [illegible] اس طرح کی ایک ترمیم آنریبل ممبر نے پیش کی ہے [illegible] کوئی لاجک (Logic) نہیں پاتا جس غرض کے لیے اس ریفارم کرنے کا [illegible] دے رہے ہیں اوسکی غرض ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح وہ خود زمین سے فائدہ اٹھائے اور اپنی زمین سے اپنا تعلق قائم رکھیں اب وہ جوار کی کاشت کرے [illegible] گیہوں کی [illegible] ہو سکتا ہے کہ وہ [illegible] کا باغ لگائے فرض کیجیے [illegible] حالت میں میری (۴۸) ایکڑ زمین ہے [illegible] عملی ہولڈنگ کی زمین میں واپس

لے سکتا ہوں اور اس کے علاوہ میں چاہتا ہوں کہ وہ ان گھریلو کاٹیج جاوں کیوں نہ لگاوں ؟ آپ کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کیوں کروں ؟ سگریٹ کا ٹاپ کیوں نہ لگاوں جس لوگوں کے فائدہ کے لیے آپ ورمس کا سکشن رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہاری ٹیچرس ہوئے ہے اب کیوں روکنا چاہتے ہیں ؟ وہ ایسے ہی جغرافی اور سائنٹفک معلومات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ کیوں ان کو روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ آپریشنس (Land operations) کرنے کا موقع ملنا چاہیے یہ میں نے کوئی نئی بات نہیں کہی ہے اسپیشلسٹ (Specialist) ہے اس کو یہ محسوس کرنا کہ سگریٹ کا ٹاپ نہ لگاو جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟ اینمل بریڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو کیوں روکا جائے ؟ اچھا رہنا نہ تھا جنگلی گائے وغیرہ پالے جائے تھے لیکن اب تو دیہات میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیے ہیں کل میرے پاس ایک صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے زمیندار ہیں ان کے پاس ایک ہزار گائے ہیں انہوں نے نانجسو انکر زمین رہنے کے لیے جھور دی ہے کیا وہ زمین رہنے کے لیے نہ چھوڑیں جانور نہ پالیں ؟ کوئی کیٹل بریڈنگ (Cattle breeding) کرنا چاہتا ہے تو اسی زمین رہنے کیلیے نہ چھوڑ کر کیا کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا نہ کوئی صحیح بات ہوگی اس لیے میں اس اسٹیٹمنٹ کو نامول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

دوسرے اسٹیٹمنٹ کے بارے میں صریح طور پر کہکر ختم کرنا چاہتا ہوں میں ڈیسٹ ٹو اسٹیٹمنٹ ڈیل (Deal) نہیں کرونگا لیکن پوائنٹ ٹو پوائنٹ ڈیل (Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ اٹھایا گیا کہ ورمس کا احسار اسے ہی لوگوں کو دینا چاہیے جن کا میں ورس آف انکم اگریکلچر ہو یعنی جن کی زندگی کا دارومدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ کمی میں یہ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی تھی لیکن ہمارے پاس کچھ نہ ہوئی ہے کمی کے ایکٹ میں ورمس میں کمی کمت کے بعد ریزوم کرنے کا احسار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا میں ورس آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ریزوم کرسکتا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری زمانت جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم نہیں رہے ہیں سلیکٹ کمیٹی میں ہمنے اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو نہیں رہے ہیں سلا وہاں حالیہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔ وہاں جو سولہ ایکر زراعتی لینڈ ہے وہی (۶) ایکر تری سوائیل ہمارے پاس ہر ہوا کے لیے نعلی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ انٹائر ہولڈنگ (Entire holding) کولے سکتے ہیں اس ہی کو ہم نہیں رہے ہیں

اور ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے رہ بھی یہ شرط عائد کر رہے ہیں کہ ویر وم کرنے کے بعد اور ان پورا ہونے کے لئے (Additional) مد عملی میں نہیں ہے ۔ کو ہم ان عائد کر رہے ہیں حیدرآباد لینڈ کنٹرول کے سامنے بھی اور ان بھی اس میں وہ ۔ وس کرناہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹیٹس کی حالت ۸ ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے سیس بہت زیادہ ہیں اسی طرح ایسے پہ داروں کی ۔ اد بھی بہت زیادہ ہے جبکہ پاس ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں ہے ی ایک نی ہولڈنگ سے زیادہ کے بہ دار بہت کم ہیں سکتے زیادہ تعداد ے ا کو کی ہے سکے بہ کی رسائی ہ ۶ ۲ انکار ہیں اسطرح ایک عملی ہولڈنگ کے دار ے والے بہ د اور ایک عملی ہولڈنگ کے ا رآنے والے سب ب را ہیں ں ا سٹیکس (Statistics) کے لحاظ سے نہ رہا ہوں کو ا ں ں ک نہیں کہ ان پر زیادہ عسار نہیں کہ جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں کہ ں رلائی (Rely) کرسکتے ہیں ان سے ہ معلوم ہ تا ہے کہ ا ے والوں کی بہ د زیادہ ہے جو ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھتے ہیں اور پھر ایک عملی ہولڈنگ ر کاشت کرنے والے زمیندار اور ایک عملی ہولڈنگ کے بہ د ران دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ا نسا لارڈ ایک عملی ہولڈنگ کے بیسٹ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے سلئے کہ ایسا بیسٹ جو خود کاشت کرتے و ں کا ور ما خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں بیسٹ کی ہی کمانک کنڈیشن (Economic condition) زیادہ نہیں ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ں دونوں میں سے ی کا بھی بعض ں ہونے پائے ورنہ بربادی ہوجائیں اسلئے ہمنے یہ رکھا ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے ایک سیک ہولڈنگ جھوڑیں جب ہمنے یہ شرط رکھی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ والے کے لئے اگریکلچر ہی سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں لہذا اس سلسلہ میں ہمنے جو بات پیش کی ہے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کررہا ہوں کہ ایک عملی ہولڈنگ تک کے بہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ میں یہاں کے اگریکلچرل پیٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا ذاتی خیال ہے اور رونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لینا نہیں چاہتا

سری اے راج ریڈی ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے مالکان زیادہ صورتوں میں ووٹ پر دیتے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیتے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیتے ہیں ۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو ووٹ نہ دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں انہی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دھوبی

حجام وغیر کا نام لیا ہوں و مثال کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں ناوبہ دار سب سدھی وغیر ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسپر خود کاشت نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سدھی ہیں جنہیں میں روپیہ پاتھانہ نجو رہتی ہے وہ موروثی وطن دار رہتے ہیں وہ اپنی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن اپنی زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار من علہ انہیں ملجاتا ہے اکا جہ بڑا ہوتا ہے وہ چاہتا ہے کہ خود دار طور پر کاشت کرے وہ اس لیے یہ کہتے ہیں کہ وہ ملے یہ ثابت کرکہ تو بھی ایسا آدمی ہے جسکا زراعت پر دارومدار ہے یا ایک بڑا سری اسکول کا نجر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر جاکر حلالوں میں اب کو اب بھاگوت کے مصنف ہونا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے بیٹھے ہیں اسلیے یہ یاد آگئی وہ کوی وہاں کہتا ہے کہ میں راجاؤں کے پاس کیوں جاؤں میں مالک ہوں میں جاکر لیکر چلا جاتا ہوں وہ بیٹھ کر کہتا ہے اگر وہ چاہتا ہے کہ کاشت کرے تو کیا اب یہ پوچھینگے کہ کیا اگر نکلجر میں سورس آف انکم ہے میں کیسے ثابت کروں میں صرف ذکر غرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر رکھنے والا ہے مدراس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کمبی ہوتا ہے جسکی جھوپڑی دوکان ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بھی دوکان کہتے ہیں انکو سونار بھی جانا پڑتا ہے ہوتا انکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ۵ روپیے ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس لیے کہتے ہیں ۔ تو وہ ساہوکاری کرتا ہے اپنی زمین کسیے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح واٹر ٹائٹ کمپارٹمنٹ (Water tight Compartment) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

Shri V B Raju The wording is not clear It tantamounts to this Even a man with two family holdings without coming under this qualification can resume one family holding

Shri B Ramakrishna Rao One family holding he can resume without proving that his main source of income is agriculture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Raju Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

Shri V B Raju So everybody is exempted

Shri B Ramakrishna Rao Yes everybody is exempted That is true But which of the classes that are actually benefited by this ? It is those classes whom I have mentioned

شری اے راج ریڈی ان کے لیے تعریف کر دیجیے - ہم مانتے ہیں -

شری بی رام کرشن راؤ ان کے لیے ہی نہیں ( ) انکر والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں اگر انکے فیملی ہولڈنگ ہیں بھی خود کلیم کرنا چاہتا ہے اور اپنا پروپرٹی حاصل کرتا ہے تو

Who are you to stop him

میں لکھ دی ہوں میرا دماغ نکل جاتا ہے میں رجاعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want ? At least to that limit you do not ask him Do not put him any condition That is why

شری اے- راج ریڈی جب کوئی دوسرا دماغ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا -

شری بی- رام کرشن راؤ اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی حد عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس کوئی حد عائد کرنا نہیں چاہتے - جب ٹینٹ کے پاس سے لینے وقت چھوڑتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہتی کہ ٹینٹ کو بھگان بھیجے- اسلیے میں اس امینڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں - اب کوئی امینڈمنٹ باقی نہیں رہتا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے - جہاں تک امینڈمنٹس جمع آف لینگویج کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا مقصد ایک ہی ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے - جسکا مطلب رٹراسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ع کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے - جسکا مقصد کچھ جمعر (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے- اور باقی کی ضرورت نہیں ہے - میں اس ہاؤس کو نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ لینڈ سیلنگ آپریٹیو ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امینڈمنٹس لاکر ہم حقوق کی حفاظت کی ضرورت ہو ؛

I am open to conviction

انہیں میں اپنی طرف سے نہیں کرونگا یا ارسال ممبرس بھی توجہ دلاسکتے ہیں - موجودہ حالت میں جو چیزیں پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں - اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے - ایک امینڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے - میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کیسطرح آتا ہے -

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

"(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بار کسی ٹیننٹ کی جدنک رزمس ہو جانے کے بعد دو بارہ اوسکی جدنک رزمس نہیں ہوسکتا ۔ یہ نئی کلاز کے الفاظ رکھے گئے ہیں ، ہمارا کلاز (ہ) اسطرح ہوسکتا ہے ۔ موجودہ سب سکشن (ہ) یہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ سے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (ہ) کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی جگہ سے یہ نیا امنڈمنٹ وہاں آجاتا ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۲ کا امنڈمنٹ (Sub Section 5 (*a*)) ہے ۔ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے قبول کئے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کئے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لئے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ریزاسکشو افکٹ دینے کی ضرورت ہو اور رزمس کے بارے میں ایسے شرائط عاید کرنا مناسب سمجھا جائے تو ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ اس کے لئے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر رولنگ نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر چوک گئی ہے

Mr Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैंने सुबह की अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टेड टेनंट को अक बसिक होल्डिंग छोड़ते है तब उसमें उसकी जो खुद की खेत है उसे छोड़ देना चाहिये । बेसिक होल्डिंग तय करते वक्त उसका लिहाज नहीं किया जाना चाहिये ।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

मैं समझता हूं कि मेरे कहने का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गये होंगे। मेरे कहनेका मतलब सिर्फ इतना ही है कि आम तौर पर अगर बसिक होल्डिंग छोड़ते समय पोलदार की खुदकी कितनी जमीन है उसका लिहाज नहीं रखना चाहिये लेकिन अगर बसिक होल्डिंग छोड़ते वक्त उसका खुद की जमीन मिलाकर यदि अगर फेमिली होल्डिंग जितनी जमीन जिसके पास होती है तो खुद की जमीन बसिक होल्डिंग तय करते वक्त छोड़ने की जरूरत नहीं है।

Mr Speaker I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put to vote parts (*a*) and (*b*) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (*c*) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(*a*) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (3) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

'(2) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 10

(2) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 60 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands'

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered *omit* the word figure and brackets or (3) and insert the word 'or between the figures and brackets "(1)" and '(2)

(e) In line 2 of sub section (4) so renumbered omit the word figure and brackets "and (3)' and insert the word "and' between the figures and brackets '(1)' and '(2)'

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects' and 'the' insert the words, figures and brackets –

" Subject to sub sections (1) and (2) of this section "

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word " two and in line 8 for the word 'is substitute

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) " Omit sub section (3) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) '

(b) " In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (3)

(c) ' In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (3) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(b) and '(c) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*b*) In sub section (2)

(*i*) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(*ii*) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*c*) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (*2*) be omitted

(*d*) Sub section (8) be deleted and in its place the following be substituted

(8) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant be fore the resumption of land by the landholder as per sub section (8) is above one family holding

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment is by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۴۴) کے علاوہ جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

'ضمن (۲) ضمن ایک کے عدم دائی کاشت کے لیے مولدار سے راضی واپس لینے وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی فیملی ہولڈنگ تک واپس لینے وقت ایک یونٹ ہولڈنگ دوسری فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت دو یونٹ ہولڈنگس اور تیسری فیملی ہولڈنگ تک حاصل کرے وقت تین یونٹ ہولڈنگس مولدار کے پاس اون کے دائی اراضی کو ملا کر چھوڑیں ،

The motion was negative

Mr Speaker The next amendment to amendments is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding

(3) After sub section (3) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1 6 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr Speaker The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1950 the words said Act came be substituted

(*b*) For the words three times the occurring in line 14 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (3) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (*a*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*b*) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder's right while resuming upto one family holding, to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(*c*) Renumber sub section (3) as sub section (4) and insert the following sub section (3) namely—

(3) The land holder's right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (3) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (*a*) of sub section (5) and add the following clause namely

(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member ?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading I am prepared to consider it and look into how it fits in I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon Member gives it in the proper form and language after this clause is passed ?Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande's amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelth hour (Laughter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote But the amendment has been moved practically at the twelth hour I do not think we can take it now Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a land holder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner protected tenant be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for –

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

'That Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Anhush Rao Ghare Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

'and the following proviso be added, namely —

'Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar'

Mr Speaker Amendment moved

श्री अकुशराव व्यकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम है वह अक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोअी लड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनसी टरमीनेट (terminate) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन(Personal cultivation)के लिय लेता है अुसके बाद अगर पस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नही करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीन की नोटीस (Notice) जो अुसका साबिका टेनट (Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लाने का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस (Notice) के बजाय अुस आदमी जिसको लैंड रिज्यूम (resume) करना है अुसको नोटीस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटक्टड टेनट (Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नही यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिय कि सिर्फ नोटीस (Notice) देने से जो टेनट (Tenant) रहते है वे अनपढ होते है बाज दफा टेनसी मजूर करने पर अुस पर कोअी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिय वह लैंड जिसके अूपर टेनसी(Tenancy) का टरमिनशन (Termination) किया गया है अुसको फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अक अथारिटी (Authority)के सामने रखा जाय तो टेनट (Tenant)को फसाने के अिमकानात नही रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिय तरमीम लायी गअी है और मुझ अुम्मीद है कि मुअ्हर ब्राफ दि बिल अिसको कुबूल करेगा।

شری بی رام کشن راؤ - آنریبل سپیکر سر اسکو

"At the end of the Clause, add the following

(*b*) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

— ہے (ی) میں مکس مہ ہیں ہے صحیح ہگہ ہیں گرو

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

ہیں الفاظ سکتے ہیں ہے حال ہیں ہوئے ہاں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (*b*) after the words three months of the receipt thereof —

ہوں معلوم ہیں صاحب ہیں کرے (Except) ہے کہ حال ایسے ہر
ہوروں ہگہ ہے (ی) کلاز کہ ہوں سمجھتا ہیں ہو کہاں ہگہ کی لیکن

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion ?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (*b*)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can Speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (*Jangaon*) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری اے راج ریڈی ابھی جو اسنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ لینڈ ہولڈر ٹیننٹ سے دانی کاسٹ کے لیے زمین واپس لے سکتے ہیں اور کاسٹ کے لیے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کس طرح سے دانی کاسٹ کے لیے روکا جا سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین ہولڈار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکورر ریزنس کا جس جو اسکو ہونا چاہیے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دو بار وہ ایسے حق کو استعمال کرے اسلیے اسنڈمنٹ میں یہ ہمیں خواہش کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزنس کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں اسنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی اوپنل پوور نے ایک اسنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طرح سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer

شرط اگر آجائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو حصہ زمین حاملگی میں ہوگی میں و اوسی وقت ختم ہو جاتی ہیں عہدداروں کے سامنے کر قبضہ ہونے کے و طے جو راویرو رکھا گیا ہے اور دوسرے شرط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرہاہو (On failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری جگہ یہ ہے کہ ہم کے جب ریزمپشن کرنے کے بعد نوٹیفائیڈ (Bona fide) کیلکر وہ قبل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق ہونا چاہیے یہ ضرور ضروری ہے فرض کیجیے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا و قبل ہوگیا پھر بعد نے و س دیکر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ و بکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں ملنا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ایک امینڈمنٹ کو میں نے قبول کیا ہے ریورل (Wide) کے بارے میں اگر نکا امینڈمنٹ وہ (Refusal) تھا و میں نے واپس لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی (Difficulty) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہوتو بعد میں دیکھا جائیگا

دوسرا امینڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر و کنڈیشنس (Conditions) پورے نہیں کرتا تو ٹیننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رٹ کیوں فورفیٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہوتو یہ لانسا ہی سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

Mr Speaker The Question is

(*a*) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely :—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اسکو سر ۔ یہ بات دفعہ ۷۷ جو سلس دا ترمیمٹ الاسیس کے بارے میں ہے اسکے حوالہ دا عدم حوالہ ترا ادر ڈالے ولا ہے اور انتقالات کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ کمیٹی کے دل میں مزید ترمیم بڑھانا گیا ہے میں اس ترامیم کی ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ اسلیے بڑھانا گیا ہے کہ بیع کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلئے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے ایک مدت معین کردینگی ہے کہ ایک سال کے اندر متعلقہ کلکٹر کے پاس درخواست دیں کر کے اسکی ویلڈ کروالیں اسطرح قابل منظوری حاصل نہیں کرسکتی ہے لیکن ان کے لیے حوالہ پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلئے ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کی ضرورت اس لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ نہیں آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری ہی منکلاب

درج ہی ہونگے اس ضمن میں میں نے یہ رسم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو تو معاملات بیع کی وینی کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا چاہیے ہائیکورٹ میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص رجوع کرتا ہے تو اسکے پاس اتنک اکنامک ہولڈنگ رکھا جاچکے ہے ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس اتنک اکنامک ہولڈنگ بھی اراضی نہیں ہے لیکن انکی حالت سے معاملات بیع عمل میں لائی ہے اس پر ہوسکتا ہے میرے بعض دوستوں کو یہ گمان ہوں اسلیے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو کنفرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فیکٹم ڈی والٹ (*factum de valet*) کی صورت ہے میں امید کرتا ہوں کہ ورا ف دی بل اس ترمیم کو قبول کرینگے

شری کانی رام کیس راؤ مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اسلیے کہ آرنیل ممبر نے جو رسم پیش کی ہے وہ اس سبجکٹ سے متعلق نہیں ہے جو ٹرانسفر کی اسٹرب ہے اصل میں ٹرانسفر سلیے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور جنکا ورنس بھی دیدیا گیا ہے ورنس کے بعد وہ کیراکس قانون (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان والڈ (In valid) ہیں (part perfor mance) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں پورنس آف دی لینڈ ویلڈی کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو وہ ویسی صورتوں میں ایک سال کے اندر والڈ قرار دینے کیلئے یہ رکھا گیا ہے (*factum de valet*) کے تحت نہیں ہے اور پھر آرنیل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ (Provided that the Collector) یہاں سبل کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو یا (Part performance) کی اساس پر وہ ٹرانسفر نیسٹ کے حق میں ہو یا کوئی ہو قانونا ایک ہی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک کلکٹر کمشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے جو اصل مقصد ہے وہ اس قرار ٹرانسفر کے تحت بھی حاصل ہوسکتا ہے اسطرح رکھکر اگر نیسٹ ہولڈ معاف دیں اور اگر دوسرا عہدہ معاف نہ دیں اس قسم کے اسمار کی ضرورت نہیں ہے ۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے وینکٹ رام راؤ میں کلکٹر کمشنر کیلئے اصرار نہیں کرتا لیکن جو ٹرانسفرس سبجکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے اگر اسکی تکمیل ہو تو کیا صورت پیش ہوگی اسپر غور کیجیے

شری بی - رام کشن راؤ اگر سرط کی تکمیل ہوتو وہ وبالد ہوگا جس حد تک وبالڈت کرنے کیلئے تراوزں رکھا گیا ہے اسی حد تک وبالد ہ گا اور اگر سرائط کی تکمیل ہو تو ہوگا

سری کے وینکٹ رام راؤ اسے استثنا ہوئے ہیں کہ مسئل کنندہ کے پاس اکیانک ہولڈنگ کی اراضی بھی ہیں رہی کنورم کرنے وقت جب ان حروں کی جانچ کی جائیگی و اکیانک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں متعدد گان ندا ہونگی میرا نہ مقصد ہے ڈسکر تسری الفاظ حسنح کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ - الفاظ حسنح کرنے کا مسئلہ نہیں ہے راسفر کے وقت جو بھی سرائط قانون کے تحت نہ کیے جائے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن یہ سابقہ معاملات کے بارے میں ہے

شری بی رام کس راؤ ٹھیک ہے لیکن جو تردر راوزرو رکھا گیا ہے اس سے و کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی راسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے وبالڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے وبالد ہونے والا نہیں ہے تراوزں کا مقصد وہی ہے جو ترسل میں سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B D Deshmukh (Bholardan General) Sir I beg to move

( ) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely———

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (b) of the Clause add the following paragraph

(c) In line 8 of clause (b) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر میں نے اپنی ترمیم اس خیال سے ہاؤس کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ ساتھ ۹۵ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں ہے اصل قانون میں بھی یہ صور حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص انسس (Intention) ہوتا ہے اس سے پہلے بھی لگاندازی کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت خیالات یا فرض یا تھولے ہوں کی وجہ سے زمینات فروخت کردیا کرتے ہیں اور آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں ان سے بچایا جائے خاتمہ اس سلسلے میں قانون استداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کیگئی اور جو دیہی زراعت پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کیگئی اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کررہے تھے اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا خاتمہ مادھو راؤ کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہیروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے ضوابط لگانا چاہیے کہ کسان اپنی زمینات فروخت نہ کرنے پائیں ۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کیگئی تھی کہ کاشتکار

سراب نہیں ہے یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر لاکھی جھجک کے ادائیگی زمینات مستقل کرتے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ ایگریکلچر پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو رپورٹس میں اس حالت پری بند و بست کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثال کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمینات یا اگر کلکٹریٹس کے ہاتھوں میں مستقل ہوچکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سامنے قانون کی جو دفعہ ۳۸ بدوں کی گئی تھی اسمیں حد زمین کیسس عائد کئے گئے تھے ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک تہائی ہولڈنگ کی حد تک ہر کاشتکار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ مستقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے نہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ مستقل کرے تو نہ ضرور ہونا چاہیے کہ تہائی ہولڈنگ کی حد تک زمین مستقل نہ کرے پائے پہلے بھی نہ تھا کہ ۵ ایکر کے اندر زمین ہوتو وہ کسی صورت میں بھی مستقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ۲ ایکر ایک تہائی ہولڈنگ کی حد تک کم کردیے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو تہائی ہولڈنگ مستقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر سر میرے اسپیشل کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۳۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدیے جائیں اصل دفعہ میں یہ ہے گو کہ ایک حد یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں مستقل ہولڈنگس اسکے پاس ہے وہ پرسنل کلٹیویشن میں ہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ میں مستقل ہولڈنگس کے تکملہ کیلئے اراضی خرید سکتا ہے ۔ یہاں جو الفاظ رکھے گئے ہیں اسکا منشا یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلئے بھی جو میں مستقل ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہتے ہیں انکے لیے بھی گنجائش اراہم ہوجائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو سکسس دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلئے یہ ترمیم پیش کی

گی ہے ۔ جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ ہیں عملی ہولڈنگس تک زمین ہونا چاہیے تو پھر وہاں ہیں عملی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلیے یہ موقع کیوں فراہم کیا جارہا ہے ۔ دفعہ کہتی ہے کہ جو زمین ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جاسکتی ہے ۔ لیکن قول کے نام پر جو اکسپلائٹیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھنے کیلیے یہ ایک گنجائش فراہم کیجارہی ہے ۔

اسکے علاوہ جو انویسٹمنٹ کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مہیں ان انویسٹمنٹ (Means of Investment) ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کام فراہم کرنے کا ذریعہ ہو ۔ ہمارے جو پچھلے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکرج کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ کوئی شخص ہیں عملی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت دیسکتی ہے ۔ ادھی ہی لوگی گنجائش رکھنے کی وجہ ہیں ہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ ہولڈ کانسٹرکس ہورہا ہے اسکو بھی یہ حق اگرکلچرسٹ (Agriculturist) کرینگی ۔ اس وجہ سے میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ اسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور ہیں عملی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے ۔ اسمیں مزید گنجائش ہو ۔

* श्री व्ही बी वेशपांडे —मिस्टर स्पीकर सर, श्री बी डी वेशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गयी है ऑनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे इस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं इस पर बोलना चाहता हूं ।

ओरिजिनल बेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (बे) में कहा गया है कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist "

यह जो तरमीम आयी है इसमें से

" Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये । यह प्रोवीजो ऐसा रहेगा कि

" Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है । यहां सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धंधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की इजाजत देनी चाहिये या नहीं । इस तरमीम में कहा गया है कि ऐसी इजाजत नहीं देनी चाहिये । इसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते हैं अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आकर देने के लिये कि मैं जिराअत का धंधा छोड देना चाहता हू मुझ जमीन की जरूरत नहीं है और इसलिये म अपको बचना चाहता हू ऐसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तयार कर सकते ह। ऐसी हालत में, अगर अदरूनी अुसको कर्जा वगैरा देता है तो अुसकी जमीन अिस तरह से साहूकारो के जरिये हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अित्तेफाक जरअी आराजी में यह था कि अिस तरह से जमीन बेचने की अिजाजत अुसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम अुसके पास पचास अकड जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डफीनिशन अुस वक्त थी वह भी आज नहीं ह। फिर आप यह कह सकते है कि नानअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धंधा छोडना चाहता ह तो अिजाजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बच सके। हमारा यह कहना ह कि अगर कोअी चाहता है कि मैं यह धंधा न करू और साल दो साल तक वह धंधा नहीं करता है तो अुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

" Intends to leave the profession "

अिसमें यह डर है कि साहूकार अिस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता ह। लिहाजा यह जो तरमीम दी गअी ह कि

" Or intends to give up the profession of agriculturist "

यह अिसमें नहीं होना चाहिये। अिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में ह कि

" Or is alienating the whole of the land in his possession "

यह भी अूसी मकसद के तहत दी गअी है।

" Or is alienating the land in his possession "

ये अल्फाज नहीं होने चाहिये। अैसे बजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्डज (Supervisory landlords) के तहत जाने के बहुत बडे अिमकानात हैं। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले है अुनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो अिस जुमले को वहा से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारीका पेशा छोड देना ह तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें अेक दो साल यह धंधा छोड देगा तो खुद बखुद नान-अेग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अेतराज नहीं हो सकता। अिसलिये जो अल्फाज यहा है अुनको निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे है। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमने मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिंग रखने की अिजाजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोटे छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड और रैयतवारी अेरियाज (Royatwari areas) में है अुनसे अिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के अिमकानात है। अुनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहा पर जो अेहकाम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नहीं दिया जाना चाहिये।

شری کا لی رام کشن راؤ - خواجہ بشیر دشمن ہوئے ہیں اون کے حق میں ہے حال
ہی میں یہ ہوا ہے (Feeling) ہے کہ اس راؤدرو میں اون لوگوں کو کچھ لوپ
ہولس (Loopholes) ملجائے ہیں جو اپنے حق میں زمین ٹرانسفر
(Transfer) کروالینے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنریبل
منسٹر آف دی انورڈ نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہتا ہے تو وہ دوسروں کو پرسوڈ
(Persuade) کرینگا کہ وہ ایسی درخواست دائر کرے کہ حیدرآباد کی خواہش
اگریکلچرل پروفیشن (Agricultural Profession) چھوڑ دینے کی ہے
اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جنون کیسس (Genuine cases) میں
اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لیے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو
طریقوں سے پروویڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری
زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون
کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجائیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ
(Non Agriculturist) بننا چاہتے ہیں اون کے لیے بھی اسکوپ (Scope)
رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - مہاجنوں
ہوی ہوی زمینداریوں کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں
سچ مچ یہ بھی جو نیوں بھی وہ اگریکلچرکا پروفیشن چلائے - جنون کیسس (Genuine
cases) کیلئے پروویڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ
اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدیدار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال
کرینگے - اسمیں لا (Law) کی جو اسپرٹ (Spirit) ہوگی اوسکے
مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession"

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا
ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - فرصہ ہوگیا ہے یا دوسرا
پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - جاری کرنا چاہتا ہے یا وہاں کی دوکان لگانا چاہتا ہے -
بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر بی - بی - ایل کی تعلیم حاصل
کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردیتے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا -
دوسری چیز یہ کہ

" or that the transfer is being made by an agricul turist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding "

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگاکر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجائیگی -

श्री श्री डी देवदास —मगर ऐग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अतना छोड़ देने से अुसपर कोअी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना धधा छोड़ दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

شری بی - رام کشن راؤ - ہوسکتا ہے - بسک ہولڈنگ کا ذکر کیجیے - بسک ہولڈنگ کی شرط ہم یہاں لگارہے ہیں - فرض کرلیا جائے کہ فرصہ زیادہ ہوگیا ہے - اس بیچکر فرصہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں - لڑکی کی شادی ہے - دو تین ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا - یا کسی اور کام کے سلسلہ میں رقم کی ضرورت ہے - آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پروویژ (Provide) کرنا پڑیگا - لیکن اب جو قیود لگانا چاہتے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جائے ہیں - سماج کا نظام ایسے نہیں چلیگا - پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس (Non agri culturist class) الگ تھا - انہوں نے اوسس کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا - نوٹیفکیشنس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے - ہم اس چیز کو ہٹاکر فلاں کسی کمپارٹمنٹ (Compartment) اور رجمنٹیشن (Re gimentation) کے ٹینشن کو جس حد تک پروٹیکٹ (Protect) کیا جاسکتا ہے کرینگے - لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی زمین بیچنا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں ؟ دو سال تک زمین خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا - اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی - بیچنے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی - غرض ان تمام چیزوں کے لیے پروواژ (Provide) کرنا ضروری ہے - اکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ بیچنے پر مصر ہے تو کم از کم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے اس دو بسک ہولڈنگ ہے تو ایک بسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچا کر رکھے تاکہ وہ آمدہ اسکے لیے آدوبہ ن سکے - اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے -

श्री वही श्री वेंकटराव --मैं अुसके खिलाफ नही बोल रहा हू। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

अिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

अिसके लिये अेतराज नही कर रहा हू लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

अिसके लिये मै कह रहा हू।

شری بی رام کشن راؤ ورکی حوصلہ ہے و اس شخص کے ملکی ہے حو زراعت کا پیشہ کرنا چاہتا ہے اوسکے لیے ہول لینڈ (Whole of the land) رکھا گیا ہے ورنہ آدھی زمین بیچ کر وہ کیا کریگا اندیشہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ یہاں اگر کلچرسٹ (Non agriculturist) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروائزری لینڈ لارڈشپ (Supervisory landlordship) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب وہ کاشتکار شخص ذمہ دار نہیں رہیگا تو وہ شخص بروکنڈیشن زمین حاصل کریگا اور اس کے ہاتھ میں زمین واپس نہیں جاسکیگی اگر کہیں سوپروائزری لینڈلارڈ اس میں انڈلج (Indulge) کرتا ہے وہ چھوڑ دیگا لیکن لینے والا جو ہوگا وہ اگر نکلچرسٹ ہی ہوگا یہ ضرور نہیں ہوگی کہ وہ سوشیل کنڈیشنس (Social conditions) اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions) کے لحاظ سے میرے اس تاج دعوی کو رد کر رہے ہیں میں ورکنگ ہولڈنگ بنانا چاہتا ہوں آدھی بنجر کیا کرونگا ؟ میں حیدرآباد ہی میں مکرر آیا ہوں دیوکنڈیشن میں بھی رہتے ہیں میں تاج اکر نہیں بنانا بلکہ پوری بنانا چاہتا ہوں اسکے لیے بھی تو ووائڈ کرنا پڑیگا

श्री रंगा रेड्डी (बहुत सी शहर में रहनेवाले वकील या पेशेवर परसेंट लोगों के लिये होगी। लेकिन देहात के अंदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते हैं जिनको आपने धोबी हजाम बगैरा बताया है उन्हीं के पास जितनी छोटी जमीनात होती हैं। और उन्हीं को कर्जा वगैरा लेना पड़ता है। उनकी जमीनात साहूकारों के जरिये या बड़े लोग रशवत के जरिये लिये जाने के इमकानात हैं। और भरोसा कमेटी का भी किसी पर जोर है। क्या उसको भी आप खिलाफ समझते हैं?

شری بی رام کشن راؤ ارسل لینڈ آف دی انویرسن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سود گرن اگریکلچرل ڈسٹرس ریلیف ایکٹ (Agricultural Debtors Relief Act) وغیرہ اون میں یہ چیزیں رووائڈ کرنی چاہیں اگر اسے اگریکلچرسٹ کو دینا ہے تو اسکو اسکیل ڈاون (Scale down) کرنا چاہیے اور قرضہ معاف کروانا چاہیے لیکن یہاں جینوئن کیسس (Genuine cases) کیلئے پراویژن (Provision) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردیے جائینگے تو یہ انفلکسبل (Inflexible) ہوجائیگا

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 8 of para (*a*) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following as para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agricultu rist' where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (*b*) of the clause add the following para graph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figu res and brackets———

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अकुणरावधारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ह ४८ सेक्शन का मुसका मिनिंग (Meaning) करी आउट (Carry out) नही हो रहा है। जिस लिये मेन यह अमेंडमेंट पेश किया हुतादि मुसका मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निकलजावे। सेक्शन ४८ म जो शरायत है वह मिनिंग नही निकलता है। मेरी यह अेक बिलकुल जरूरी तरमीम है। मुझीव है चीफ मिनिस्टर साहब अुसे कुबूल करेंग।

شری حیے آنند راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر کلاز ۴ کا جو پراویزو ملک کسی نے رکھا ہے اسکے بعد بتایا گیا ہے کہ اگر مسمل الہ اگر کلچرسٹ جو اور ویس حاصل کرنے کے بعد زراعتی کاروبار نا کرے بوض کیجیے دس سال تک نہ کرے تو وہ مسمل کیدہ ارضی کو واپس لی جاسکے زراعتی کاروبار کو ترجیح دینے کیلیے گر کلچرسٹ کو انسنو (Incentive) دینا چاہیے نہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے خواہش میں ہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں سمجھتا ہوں کہ کہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ زراعی کو اپنے تحت (Management) میں لے لے اور ریسنیبل پرائس (Reasonable Price) دیکر خود حاصل کر لے میں سمجھتا ہوں کہ جہاں جو ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا گیا ہے اسکو نکالدینا چاہیے اور گورنمنٹ خود تحت کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راؤ ۔ میں آنریبل ممبر مسٹر اکبوس روگھاوے کے امنڈمنٹ کا طلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے اخیر میں لکھا ہے۔

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اسلیے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ (Add) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر کلچرسٹ کے پروفیشن (Profession) کو اختیار نہ کرے تو مسمل کیدہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جاے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹگیجی (Mortgagee) کا قبضہ نہ ملنے کا پراویزو رکھا گیا ہے۔ قبضہ نہ ہونیوجہ کیہاں ہونیکا امکان ہے اسکی وجہ میں جس (Proviso)

سمجھ سکا اس قسم کا نروترولانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹگیجی (Mortgagee) کی نوٹس نہیں دیجائیگی جہاں تک مارٹگیجی کی نوٹس دینے کے بارے میں ہیں رکھا ہے سکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینڈمنٹ سری حیے نند راؤ کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر مسمی الیہ زمین حاصل کرنے کے نوٹس میں ہو تو گورنمنٹ اکوائر (Acquire) کرے اور (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرنے کا تو گورنمنٹ کو اختیار ہے ہی مگر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ہے اس عرض کرنے میں کہونگا کہ یہ امینڈمنٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کرسکتا

سری حیے آنند راؤ پھر مسمی الیہ کو رقم کیسے ملیگی ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ رقم لے سکتا ہے

श्री बी० रामकृष्ण राव --अिसमें पाअिंट (Point) अितना ही है कि गव्हर्नमेंट (Government) सरप्लस (Surplus) जमीन लेना चाहती है और अिस कानून के जरिये से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही है। दूसरी तरफ से जमीन मिलती है तो क्यों नहीं ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नहीं बैठता है तो फिर अिसे ४४ अफ के तहत बैठा सकते हैं। गव्हर्नमेंट को अिससे ज्यादा लैण्ड (Land) मिलने के अिमकानात हैं तो फिर क्यों नहीं लिया जा रहा है ? गव्हर्नमेंट अिसे क्यों नहीं लेती है ?

شری بی رام کشن راؤ یہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ہے وہ لے سکتے ہیں وہ کہاں مل سکتی ہے کیسے مل سکتی ہے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 88

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newaskar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے وینکٹ رام راؤ اس سے متعلق کچھ کہنا ہیں ہے

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 88 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation 1 to sub section (1) of Section 58 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी – हजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा है असम (१) पहला प्राव्हिजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाइन में लफ्ज साडचार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा है उसमें लाइन (६) म अलफाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाइन (४) में अलफाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following——

three times of the family holding for the local area concerned

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquistition of land

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(*u*) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(*i*) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure— –

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(*k*) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause——

(*a*) In line 4 for the word may substitute the word shall

(*b*) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(*b*) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(*c*) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 88 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(*a*) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of full in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsu (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(*b*) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 58 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures — Subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri M Kondal Reddy Sir I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of lands less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding'

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

' After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

(*a*) In sub sections (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Anantha Rama Rao I beg to move

(*a*) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets——

Shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1950

(*b*) ' At the end of sub section (8) of Section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If all the sub clauses are discussed together the Leader of the House may not be able to follow the discussion

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over Does she want to move the amendment ?

श्रीमती जे. रामणीदेवी —मैं अिस तरमीम को पेश नहीं करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 31 would be taken up today They want time to study the clause and some of the amendments There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time At the most one member can speak I therefore suggest that the House may adjourn now

Shri B Ramakrishna Rao I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p m

Mr Speaker I thought of doing so if there was no recess

Shri V D Deshpande I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members

Shri K Venkata Rama Rao Mr Speaker Sir I would suggest only one time session for tomorrow

Mr Speaker Let us Complete this Bill as early as possible

Shri V D Deshpande We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p m

Shri B Ramakrishna Rao I request the hon Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible I do not think we should prolong it

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954

Vol III
No 17

Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

L A Bill No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded 869—95

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-ON
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھتا ہوں کہ مجھے نام لینے کی ضرورت نہیں ہے و ممبرس خود ہی کے لیے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے امنڈمنٹ دیا ہے

سری وی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر سپیکر میں نے تک امنڈمنٹ نمبر ۵۳ (ی) میں پیش کیا ہے لیکن چونکہ اس امنڈمنٹ کے الفاظ سے کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اسلیے میں اس میں کچھ تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be inserted by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government provides adequate and necessary financial assistance So as to enable the cultivator to conform to the standard if efficient cultivation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his speech

سری وی ایچ وینکٹ رام راؤ مسٹر سپیکر میں نے ۵ نومبر سکیس ۵۳ (ی) میں پیش کی ہے اس نومبر کے پیش کرتے ہوئے میں نے اس شرط کا اضافہ کیا ہے کہ فیسنٹ کلٹویشن (Efficient cultivation) کے نام پر جو توعد آئندہ لائے جائینگے ان توعد کے تحت فیملی ہولڈنگ اور اس سے نیچے کی رقبہ رکھے

والوں پر اگر اس قسم کے قیود عائد کیے جائیں و انہیں لازماً فنانسیل (Financial) امداد دی جائے یہ میری رسم کا مقصد ہے میں نے یہ رسم اس لیے پیش کی ہے کہ عام طور پر دو فصلی ہولڈنگ یا اس سے کم رکھنے والا کسان عربت میں کھلا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیزنٹ (Middle Peasant) ہوتا ہے اگر اس پر ان ریسٹرکشنس کے نام سے قیود عائد کیے جائیں تو ان رولس کے تحت جو آئندہ بنے والے ہیں ان کو جیسی ہدایتیں بھیج ڈالیے پڑینگے ویسی ہی کیپاد ڈالی پڑینگی اسی طرح کے حسابات رکھنے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اتنی عربت کی وجہ سے ان ہدایات و احکامات کی پابندی نہ کرسکیگا اس طرح وہ اس (Maintain) نہ کرسکیگا ایسی صورت میں آپ اسکی زمین ضبط کرلینگے یا اسکو مجبور کر دیگے کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے سلیے جب تک اس عربت اور کھلے ہوئے کسان پر اسطرح کی قیود عائد کرنے سے جیسں اسکی مالی امداد نہ کریں اسے احکام دینا مناسب نہیں" یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو رولس بنینگے ان میں ایسے پراویژن (Provisions) رکھے جائینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ بقاوی - زمین گروی سسک یا گرو مور فوڈ (Grow More Food) وغیرہ کے سلسلے میں جو رولس بنے ان سے دو فصلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں نے کس حد تک فائدہ اٹھایا ان سب رولس سے دھنوان کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں یہ جانتا ہوں کہ بقاوی - زمین گروی سسک یا گرو مور فوڈ کی جو اسکیمات ہیں وہ بھی اسکیمات ہیں - لیکن بڑے بڑے زمینداروں نے ان سے بیجا فائدہ اٹھاکر عربت کاسکاروں کو ان سے محروم رکھا میں کریم نگر کا واقعہ ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں وہاں اچھے بیج کی تقسیم کے سلسلے میں کئی ہزار پلے بقاوی دی گئی ہے لیکن دو تین فصلی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے بہت کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ رولس حد ایسے ہیں ہیں - رولس ایسے ہیں کہ اوسط درجہ کا کسان آپ کے پاس نہیں آسکتا اسلیے جسے بھی رولس بنے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدہ کے لیے نہیں ہوئے جن سے عربت اور کھلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے ایسی حالت میں ان پر یہ قیود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کیپاد استعمال کرو افیسنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) ہو یہ کہنا سسک درست ہے میں یہ نہیں کہتا کہ ایسا ہونا چاہیے - لیکن میں کہونگا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ حکومت اتنک پلان کے جب چلے موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ کیا جائے تو کیا کسانوں پر ایسے قیود آپ عائد کرسکتے ہیں ؟ کیا ہم نے کسانوں کو سائنسٹک (Scientific) اور ٹیکنکل ایڈ (Technical aid) پروویڈ (Provide) کی ہے ؟ جب ہمارا کسان کھلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان پر کسطرح یہ قیود عائد کیے جا رہے ہیں ؟ ان سے مجھے شبہ ہے کہ جائے فائدہ کے

نقصان ہوگا ان فوڈ سے ساند ۸ بھی ہو کہ کسانوں سے زبردستی رقم نہیں لینا چاہئے۔

ان حالات میں میں آنریبل ممبر مسٹر صاحب سے یہ وینتی (विनती) کرنا ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو رقمیں کی گئی ہیں ان میں بھی اس ترمیم کی وجہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑیں اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول کرتے ہوئے کم سے کم فنانشل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے اگر ممبر صاحب یہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس ضمن میں رولس بنانے والے ہیں و پھر اس حد تک ہی پراویژن (Provision) یہاں رکھنے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئے میں اپیل کرتا ہوں کہ آنریبل ممبر مسٹر مدری اس معمولی ترمیم کو منظور کرینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (*Shri B Ramakrishna Rao*) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر سر میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں صرف دو ہی باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں سیکشن ۵۳ کا جو ڈرافٹ ہوا تھا وہ بہت ہی غور کے بعد ڈرافٹ کیا گیا تھا اور ۵۳ سی میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ بہت ہی سوچ سمجھکر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن ۵۳ سی کے آخری الفاظ سے بعض حد تک شبہات ظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ شبہات ظاہر کیے گئے تھے یہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ اسکا یہ انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جائے کہ لینڈس (Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سب کے بارے میں۔ وہاں ۲ انکر ہیں وہاں ۲ انکر ہیں اور وہاں ۵ انکر ہیں یہ کہکر اپنی ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جائیگی ۸ بسہ ظاہر کیا گیا تھا۔ در اصل پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ بریک اپ (Breakup) سے ہی ہو جاتی ہے ایک اچھے لاک میں ایسی اچھی کلٹیویشن (Cultivation) جاری ہے کہ اسکو بریک اپ کرنے سے پروڈکشن (Production) گر جاتا ہے

و ملکو بچانے کے لیے ہ ا ک پراویزو (Proviso) ہے س سہ
کی گنجائش کو رفع کرنے کے لیے ور ہ اطمینان دلانے کے لیے کہ دھر کے ، نکر اور
اودھر کے ، کر لائے جائینگے تو پلاننگ کمیشن کے جس سے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ا د (Add) کرنے کی س ے تجویز کی ہے

श्री मही जी देसपांडे (विप्पागुडा) —क्या कामपेक्ट (Compact) में और कटीग्युअस (Contiguous) में कुछ फर्क हो सकता है ?

شری بی رام کشن راؤ فرق ہوسکتا ہے بالکل کمپاکٹ نہیں ہوسکتا بیچ
میں کچھ فرق آجائے لیکن پھر بھی و کمپاکٹ بلاک (Compact Block)
بن سکتا ہے ہ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کنیگو س (Contiguous)
ہو سکتی ہے بیچ میں نالا آجائے ندی جائے

श्री मही जी देसपांडे —मैं यह चाह रहा था कि बीच में अगर किसी के अक या दो खेत हैं तो खास सूरत में क्या समझा जायगा ?

شری بی رام کشن راؤ وہ و جس کمپاکٹ کی تعریف میں نہیں آسکا لیکن
فرض کیجئے کہ اسی کی جائداد بیچ میں جاتی ہے بیچ میں نالا ہے ادھر کچھ
زمین ہے اور اودھر کچھ زمین ہے کمپاکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
فیسلٹی (Faculty) کے نقطہ نظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلنیشن (Explanation) ڈالنے کی تجویز ہے
اور دوسری تجویز یہ ہے کہ فسٹ پراویزو (First Proviso) جو سب
سکشن ( ) کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اومٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
یہ کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں ۔ لوگ کہنے لگے کہ یہ دو دو پراویزو کیوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویزو رکھے گئے تھے اوریجنل ڈرافٹ
جو تیار ہوا تھا اس میں یہ دونوں ضروریں پرووائڈ (Original draft)
کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویزو تو یہ ہے ۔ (Provide)

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principles laid down in sub sections (7) and (8)

دوسری تجویز یہ ہے کہ اسکو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلنیشن (Explanation) کے پہلے جو سکشن ۵۲ سی ( ) کی ہے
اس میں یہ الفاظ استعمال کیے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards p es cribed that a breakup will lead to a fall in production

ان پازیٹو (Positive) الفاظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروویزو (Proviso) میں جلد سمجھ آنے کی وجہ سے نہ بلایا گیا ہے کہ اسکے نگیٹو اسپکٹ (Negative Aspect) کسطرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۸ دونوں ایک ہی سانچہ کے کھرس (Pictures) ہیں جہاں مضمون بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ الگ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کمسا کم لاگس میں بہتر انفسٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے بگڑنے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوتا ہے تو پھر اس ایک صورت کے گورنمنٹ کو سنجمنٹ (Management) اڈیوم (Assume) کرنے کا اختیار ہے یہی اسکا مطلب ہے پازیٹو (Posit ve) اور نگیٹو (Negative) دونوں صورتوں کے لئے الگ الگ پروویڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۸ سمجھکر میں سکو ڈلیٹ (delete) کرنے کی محویر نہیں کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں انفسٹ کلٹیویشن ہونے کے باوجود ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہاں وقت ہمارا مطلب تھا کہ زمین کا ان انفسٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں انفسٹ کلٹیویشن ہوتے ہوئے بھی ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ معاوضہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے چلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری اپل اس ریڈی - وہ کونسا سیریل انکٹ ہے ؟ اور وہ کونسے پرنسپلس ہیں ؟ (Principles)

شری بی رام کرشن راؤ Acquisition and Requisition of property Act of 1947 اسکا حوالہ دیکر ہم نے یہ پراویزو رکھا تھا لیکن اب ہمارا سمجھنا ہے کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ اس سکشن کے انکٹمنٹ میں کمپنسیشن (Compensation) کے طریقہ کو بتایا گیا ہے تو اب اس پراویزو کو رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی - اب ڈبل پراویزن (Double Provision) رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے اسوجہ سے میری تجویز ہے کہ فرسٹ پراویزو کو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے

تیسری چیز یہ ہے کہ Provided further کا جو پراویزو ہے

اس میں سے لفظ "مزید" (Further) برادر کو نکال رہے ہیں۔ یہ ایک کنسیکوئنشل (Consequential) اور لفظی ترمیم ہے۔

یہ ترمیمات ہیں جنکو میں پیش کررہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ہاؤس انکو منظور کریگا۔

శ్రీ గోపిడి నంగారెడ్డి (నిర్మల్—జనరల్)

పూజనీయ అధ్యక్షా,

ఏడ్డెకే చిన్నప్పుడు ఈ 3వ క్లాజులో సవరణ తెచ్చినా అది ఎవిషయమంటే, ఏడ్డెకే భూమిని మొదట్లో ఆ 3—బి పద్ధతిలో పరిగణలోనికి తీసుకొని భూమిని ఇవ్వడానికి పర్మిట్ ఇచ్చే దాని విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యిందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత భూమిని పుంచాలి దాని విషయములో ఒక చమత్కారమున్నది ఇందులోచెప్పిన నాలుగున్నర ఫామిలీ పోషణ్ణింగులేగాక యింకా ఎక్కువ భూమిని ఆ భూస్వామి ఉంచుకోగలుగుతాడు ఎప్పుడైతే ఆ భూమి విషయము పెంచుదేదారు చూసి, దానిలో ధనికులు కోటీశ్వరులంటే న్యూసెన్సు, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా వున్నదని చెప్పి, 10, 15 ఫామిలీ పోషణ్ణింగుల వరకు కూడ ఉంచవచ్చును ఇక్కడ క్లాజులో ఒక మాదిరి చూపించి, పైనుంచి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి షరతు పెట్టి చేయవచ్చును, దానిలో ఫలితము తక్కువని అనుమానముగనుక వుంటే ఆ మాలిక్ వద్దనుంచి ఆ భూమిని తీసుకుంటారని బోధపడుతుంది ఈ క్లాజులో మూడు ఫామిలీ పోషణ్ణింగుల వరకు పుంచుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ భూమిలో వ్యవసాయము ఫలదాయకముగా వుంటే, కష్టపడి ఎక్కువ ఫలితముతీస్తే దానినుంచి ఎన్నిఫామిలీపోషణ్ణింగుల్నైనా పుంచుకోవచ్చు నని యీక్లాజువలన బోధపడుతుంది కౌలుదారు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏడ్డెకే యింతకు ముందు ఒక బేసిక్ పోషణ్ణింగు పుంచవచ్చని చూపించారో, ఆ కౌలుదారు ఆ భూమిలో సారవంతముగా చేసి ఎక్కు ఫలితములు తీస్తున్నప్పుడు కూడా, ఆ కౌలుదారునుంచి భూమిని ఎందుకు తీసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే భూస్వాముల విషయములో పక్షపాతము చూపించబడుతూ, వాళ్ళ దీక్కున ఎక్కువ దండి కొట్టినట్టు కనపడుతుంది ఈ క్లాజులో నాలుగు ఫామిలీ పోషణ్ణింగులకన్న ఎక్కువ భూమిని పుంచుకొనే అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము తక్కువ వుంటే మూడు ఫామిలీ పోషణ్ణింగులదాకా పుంచవలెనని దీనిలో చెప్పారు పంట పండించనప్పుడు మూడు ఫామిలీ పోషణ్ణింగులదాకా ఎందుకు పుంచాలి? నేను తెచ్చిన సవరణలో ఒక ఫామిలీ పోషణ్ణింగుకన్న ఎక్కువ యివ్వవద్దని చెప్పాను ఎప్పుడైతే కష్టపడి వ్యవసాయము చేసే రైతులకు లేటులు లేనప్పుడు, మూడు ఫామిలీ పోషణ్ణింగులు ఎందుకు పుంచాలో నాకు బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏడ్డెకే వారియొడ్డి వున్నదా ——

ایک ہاؤس میں موجود کی اجازت دیجئے کہ ہمارے دوست کے ارشاد کے مطابق

ہو گیا ہے۔

ఆయితే దానిలో ఫలితము దానిమీద షరతు పెట్టినా, పంట పండించే రైతులకు లేటులు లేకుండా మూడు ఫామిలీ పోషణ్ణింగులు ఎందుకు యివ్వాలి? దేశములో భూముల మీద ఫలితము ఎక్కువ

కావాలని చెప్పి మళ్ళీ యీ విధముగా ఎందుకు పెట్టారు ? ఇప్పుడు ముఖ్య మంత్రిగారు విన్న వించినది, ఫారమ్ము విషయమై చేయకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే ఆరపై ఎకరాలు, నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులుండే అందులో అక్కడకూడ ౩౦, ౧౦ ఒకరి దగ్గరవుండి ఎప్పుడైతే ౩౦ ౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాలలోపల నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక మూడు ఫామిలీహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో మంచి ౩౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౩౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో ఏమీ చేసేటప్పుడు యిదీ చూస్తే మీరు పెట్టిన మహానాటకము దానికి కూడా సంబంధించే వుంటుంది అక్కడక్కడా ఏల్చి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన రూపిక, మీరు పెట్టిన లిమిటు కన్న ౩౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు తీసుకోవలసివుంటుంది ౩౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫౫ ఎకరాలైతేనే సరిపోతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం పైన తీసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసిన ఫలితము తక్కువ వస్తుందని చెప్పవచ్చును తీసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇదీ చూస్తే పుట్టను త్రవ్వి ఎలుకను తీసినట్లున్నది ఇక్కడ సెలక్టు కమిటీ ఖర్చులు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఖర్చులు పెట్టేసుక వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఎమీ భూమిఎంచకమునకు దొరుకుటలేదు నేనుకోదేమంటే, వా సవరణలో చొప్పినప్పికారము, భూమిలో పంటవండించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు మాత్రమే వుంచాలని చెబుతున్నాను మహామంత్రి సైతము చూపించారో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుంచకూడదు పంటను ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడితేనే అవుతుంది దాని పైపు దృష్టి పెడితేనే భయముకలుగు తుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక రీమి హోల్డింగును మాత్రమే వుంచే ఆ ప్రికారము నేనుతెచ్చినసవరణ ఎప్పుకోవలెనని కోరుతూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

श्री अक्कुशराव घारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैने ३४ क्लाज के लिये जो अमेंडमेंट दी है उसमें कुछ गलती हो गयी है। अमेंडमेंट नंबर १३ में (अे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मै मुव्ह नही करना चाहता हू। इस लिये पहले ही उसे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हू, और अब बाकी अमेंडमेंट पर बोलता हू। पहले इस तरह है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted उसके बदले यह अलफाज रखने के लिये मैने अमेंडमेंट पेश किया है "Three times of the Family holding of the local Area concerned' यह अमेंडमेंट देने की जरूरत इसलिये है कि सेक्शन २७ के तहत लॅन्ड लार्ड को हरी फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम करने का अेख्तयार है और इस सेक्शन ३४ के तहत यदि गव्हर्नमेंट अपने मॅनेजमेंट में लेने के लिये जमीन रिझ्यूम करना चाहती है तो साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद ही कर सकती है। यह कोअी ठीक बात नही है। लॅन्ड लॉर्ड यदि रिझ्यूम करना चाहता है, अपने परसनल कलटिवेशन के लिये तो वह हरी फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम कर सकता है। लेकिन गव्हर्नमेंट यदि खुद के मॅनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो अुसे साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद की जमीन रिझ्यूम करने का अेख्तयार है। जो प्रोटेक्टेड टेनंट है वह हरी फॅमिली होल्डिंग के बाद साढेचार फॅमिली होल्डिंग की जमीन नही खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नही कर सकता है। लेकिन लॅन्ड लॉर्ड के पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योकि गव्हर्नमेंट यदि जमीन

अक्वायर करना चाहती है तो उसे साढ़चार गुना फमिली होल्डिंग के बाद ही जमीन रिझ्यूम करने का अख्त्यार है। जिस लिय जिसम यह अक नुक्स रह गया है। जसा कि लन्ड लाड को टाअिम्स फमिली होल्डिंग वह परसनल कल्टिवेशन के लिय लेना चाहता है तो रिझ्यूम करने का अख्त्यार है वसा ही गव्हनमेंट को भी फिर वह अफिशियट कल्टिवेशन हो या न हो परी टाअिम्स रिझ्यूम करने का अख्त्यार होना चाहिय। जिसके अूपर पहले अमल होना चाहिय दोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अप्लाय करना चाहिये। लन्ड लार्ड जमीन रिझ्यूम करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गव्हनमेंट अपने मनजमेंट में जमीन लेने के लिय जमीन अक्वायर करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल अैसा नही होना चाहिय। दोनो के लिय परी फमिली होल्डिंग का ही तायून किया जाना चाहिय। यह कहा जा रहा है कि अेफिशियट कल्टिवेशन हो जिस लिय लन्ड अेक नही होनी चाहिय। लन्ड अेक होती है जिसलिय टनट जमीन खरीद नही सकता है। लेकिन लन्ड लाड जमीन रिझ्यूम कर सकता है और लन्ड लॉर्ड के लिय तो आप डबल फमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड रहे है। क्योकि गव्हनमेंट को यदि जमीन अक्वायर करनी है तो साढ़च र फमिली होल्डिंग के पहले नही कर सकती है। अकल्प का जो बस आ रहा है मेरा अुसके बारे में यह कहना है कि अकल्प का सवाल यहा पदा ही नही होता है। जिस लिय मै समझता हू कि सिलिंग के सिलसिले में (There should be fast Rules) और अुस सिलिंग के अूपर की जो लन्ड होगी वह गव्हनमेंट को रिझ्यूम करनी चाहिय। जिसकी हद परी फमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिय। सेक्शन ३८ के तहत लन्ड लाड को जमीन रिझ्यूम करने का अख्त्यार दिया गया है। लेकिन प्रोटक्टड टनट के वक्त रिझ्मशन और अझ्मशन अैसे दोनो अलफाज रख गय है। रिझ्मशन (Resumption) और अझ्मशन (Assumption) यह दोनो अलफाज रख गय है वह सुपरफ्लुअस (Superfluous) है। जिस लिय गव्हनमेंट को जो परी फमिली होल्डिंग से अूपर की जमीन हो अुसे अफिशियट मनजमेंट में लेने के लिय रिझ्मशन का जो क्लाज है अुस के तहत अेक्विजेशन लेना चाहिय।

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

شری پی ڈی دلسکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر اس کلاز ی
مرے دو اعتراض ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پہلے اعتراض کے ایک حد تک
موور ب دی بل (Mover of the Bill) نے تسلیم کرلیا ہے کلاز (۳۳) میں میری حد
اعتراض ہے وہ یہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(1) Omit the first proviso

حالانکہ اس کو انہوں نے اپنی ترمیم نمبر (۵) میں تسلیم کرلیا ہے میری دوسری ترمیم یہ
ہے

(11) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگر تم هولڈنگ کی حد بند رکھی ہے کہ ساڑھے چار فصلی هولڈنگ کے بعد کی ہی زمین حکومت اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے گی یہ حد مقرر کرنگی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہے اس حالت سے جو ترسالہ آج تک پیش کی جاتی رہیں اون میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رہا کہ کسی صورت میں بھی دس فصلی هولڈنگ کے بعد کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آجانی چاہیے اور وہ ڈسٹریبوٹ (Distribute) ہوجانی چاہیے کیونکہ ہمارا ایک طرف تو رجحان یہ ہے کہ فصلی هولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو ترسالہ ای ہیں اون کی روسے میں ہم یہ محسوس کررہے ہیں کہ ساڑھے چار فصلی هولڈنگ اگر رکھی جائے تو اوس کے تحت تقریبا دس ساڑھے دس سو انکر آسکتے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی زمین اپنے مینجمنٹ میں لے میں سمجھتا ہوں کہ یہ حد مقرر کرنگی ہے اوس کی وجہ سے حکومت کے مینجمنٹ میں زمین لینے کا تاکہ کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) قائم کرنے کا یا بے زمین اراضی کو لینڈ لس سکشن (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہوگا کیونکہ بہت کم زمین اس کے تحت ملیگی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فصلی هولڈنگ کی جو حد مقرر کرنگی ہے اوسکی وجہ سے ساڑھے دس سو انکر زمین ملی جائیگی اور اوپر کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں بہت کم آئیگی دوسری خبر یہ ہے کہ جیسا کہ انہوں نے اپنی رپورٹ میں تسلیم کرلیا ہے ساڑھے دس سو انکر سے زائد زمین رکھنے والوں کے پاس اگر کمپاکٹ بلاک (Compact block) میں بھی زمین ہو تو حکومت اوسکو اپنے مینجمنٹ میں نہیں لیگی اور اوسکو ہاتھ نہیں لگائے گی اس لیے جو حد مقرر کرنگی ہے اوس کی وجہ سے بہت کم زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آئیگی اس سے صاف طور پر ظاہر ہوجاتا ہے کہ حکومت سنجی کے ساتھ لینڈ لارڈس سے زمین حاصل نہیں کرنا چاہتی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ زمین لینڈلس لوگوں میں تقسیم ہوگی کیونکہ اگر حکومت زائد زمین حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے یا اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے تو اس حد کو دس فصلی هولڈنگ یا دو فصلی هولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ دس فصلی هولڈنگ رکھنے والا شخص زمیندار (Rich peasant) ہے اور لینڈ لارڈ اوسکے بعد ہوتا ہے موور آف دی بل نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ دس فصلی هولڈنگ کے بعد کی زمین رکھنے والا شخص لینڈلارڈ کی تعریف میں آسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ترمیم واجبی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے اور اوسکے لیے ہی جب ہم پراونرز ہارہے ہیں وہیں سمجھتا ہوں کہ دس فصلی هولڈنگ کے بعد کی زمین کو اپنے مینجمنٹ میں لینے کے متعلق موور آف دی بل کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے یہ ترمیم بہت ہی واجبی اور مناسب ترمیم ہے حکومت نے سابقہ بل کے تحت ایک پراونرز یہ رکھا تھا کہ اگر دادی زمین پر کلٹیویشن (Cultivation) ٹھیک طور

پر نہ ہونے حکومت اتنی راضی کہ اسے قبضہ میں لے لیگی لیکن جب یہ قانون بنا ۵ ع میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں کس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا باوجود اس کے کہ وہاں ایک حد مقرر کیگئی تھی لیکن لوگوں نے اپنے قبضہ میں اتنی زائد زمین رکھی اور وہ زمین اب تک فالو (Fallow) پڑی ہوئی ہے اب بھی عام یہی خطرہ محسوس کررہے ہیں کہ کیا حکومت ایسی ڈھیل میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا بھی وہی انجام ہونے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہوا اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہیے کہ میں فعلی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سختی کے ساتھ حکومت اپنے مستحمث میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مستحمث کا ڈھونگ رچا کر لینڈ لارڈس کو کافی مواقعات دی ہیں لینڈ اکوزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے اون کو کمپنسیشن (Compensation) دینا گیا مستحمث کا عرصہ دیا گیا اور بہت سی سہولتیں دیگئیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ زمین کو حکومت کے ہی مستحمث میں دینے سے لینڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لینڈ پریشر (Land pressure) بڑھ رہا ہے اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لینڈ (Surplus land) کو حکومت اپنے قبضہ میں لیکر لینڈ لیس (landless) لوگوں میں تقسیم کرتی تاکہ اسو فارمنگ (Co operative farming) قائم کرسکتی یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا کیونکہ اس بیچ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی اس لیے میں سمجھتا ہوں پوری ترمیم ایک واضح اور مناسب ترمیم ہے دفعہ فعلی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دو سو ایکڑ زمین اون کے قبضہ میں چھوڑی جاسکتی ہے حکومت اگر اس قسم کی سختی کرے تو وہ ناواجبی ہوگی

دوسری ترمیم جو کمپنسیشن کے بارے میں ہے میں اس وقت اوس پر کچھ بولنا نہیں چاہتا البتہ یہ عرض کرونگا کہ میری اس ترمیم کو حکومت قبول کرلے

شری جی سری رامالو (مسٹر اسپیکر سر آج دفعہ ۵۳ پر بحث ہو رہی ہے اس میں بہت سے سب کلاوس (Clauses) آئے ہیں جی نک ہیں چونکہ یہ ایک لمبی چوڑی دفعہ ہے میں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا ارادہ کیا ہے اور آرٹیکل سو ور کے لیے بھی ہر طرح سے قابل قبول ہوگا اسلئے میں اپنے امینڈمنٹ کی حد تک اپنے خیالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۳) میں جو گورنمنٹ نے اتنی حد کو قائم رکھا ہے کہ اوس سے بیحاور زمینات ہوں تو مالک اراضی سے زمینات لینے کی حد قائم کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) میں لائس (۹) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس ساڑھے چار گونہ سے زیادہ فعلی ہولڈنگ ہو تو جو زمینات بیحاور ہوں وہ لےجاسکتی ہیں ۔

لیے کے لیے بہت سے قیود اور شرائط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی تکمیل یہ نسبی حکومت ہوسکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی جو حد رکھی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ناقابل قبول ہے اس حد کے رکھنے کی وجہ سے سر حال یہ ہے کہ کوئی زمین حکومت کو ملنے والی نہیں ہے اگر حکومت دانشمندانہ اور مصلحت آمیز طریقہ پر زمین حاصل کرنا چاہتی ہے تو یہ فصلی ہولڈنگ جس کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں آیا ہے کی حد تک حد مقرر کرسکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے متجاوز ہو وہ کو ئر (Acquire) کرسکتے جو لکھا گیا ہے سکے کوئی نسبی میں معلوم ہوتے ہیں گونہ کو اکوائر کرنے کے لیے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لیے دفعہ (۴۸) کے تحت مولدار درخواست دے سکتا ہے اور کوائر کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے کہیں تو یہ فصلی ہولڈنگ تک الو (Allow) کرنا مناسب سمجھتی ہے اور جب لیے کا وقت آتا ہے تو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے نہ بالکل بے میل اور بے سود ہے میں ہے لیکر ڈیڑھ فصلی ہولڈنگ تک جو بتاوت ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو پتہ نہیں چلا جب ساڑھے تین تک ری ٹرن (Resume) کرنے کا حق دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکوائر کرنے کا حق دیا جانا چاہیے اگر اگرکلچر (Agriculture) ٹھیک نہیں ہو رہا ہے تو یہ فصلی ہولڈنگ سے اوپر ہو رہا ہے تو اکوائر کرنا اور اسی صورت میں تھوڑی زمین مل سکتی ہے اور ڈسٹریبوشن (Distribution) کا مقصد پورا ہوسکتا ہے اور ان کا بھی رجحان رہتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ زمین اکوائر کرنے کے لیے ملنی چاہیے اگر حکومت کا بھی یہی حال ہے تو پھر ہمارا یہ رجحان حکومت کے لیے ممدو معاون ثابت ہوسکتا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ زیادہ مولدار بیدخل ہوں دفعہ (۵۳) میں میں ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ سے جو ٹ شروع کررہے ہیں جائے اسکے بعد فصلی ہولڈنگ سے متجاوز ہوجائے ہیں تو ٹ اکوائر کرنے کا کام شروع کردیں تو مناسب ہے شرائط تو آپ نے خوب لگائے ہیں لیکن میں یہ زائد ہو تو شروع کردیا جائے تو آپ کو زمین ملسکتی ہے

لا ں (۴) سب کلاز اے دفعہ (۵۳) میں میں ایک بہت بڑا ترمیم رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government or any officer or authority authorised by the Government *may* for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے لفظ 'مے' (May) اتنا ڈسکریشنری (Discretionary) ہے کہ بھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ہمیں بھروسہ نہیں ہوتا کہ واقعی گورنمنٹ دفعہ (۵۳) سی کے تحت کام کرتی یا نہیں آپ نے شرائط تو بہت لگائے ہیں جب آپ کی

یہاں میں وہ ن آجاتی ہیں یہاں کو رکھا ہے ہیں موور صاحب کے کندھوں پر جہاں ساری ریاست کا بوجھ ہے وہیں اس لفظ ے کا بھی بوجھ انہوں نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں نہیں سمجھ سکا کہ وہ اس وجھ کو کس طرح اٹھائیں گے اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ یہاں سے لفظ ے، کو نکالکر سل (shall) رکھا جائے تو ٹھیک ہوگا

It will be binding upon the Government whenever Government thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے یہی دلائی ہے اور ایکٹ میں بھی مستحکم ارادے کا اظہار کیا گیا ہے لیکن ے کو رکھکر اور ساڑھے چار گونہ کی شرط کی موجودگی میں کوئی شخص نہ نہیں سمجھ سکتا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی تا ہم لوگوں کے ذہن میں کم رقبہ اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی امید نہیں ہے اگر میری اس ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ امید ہوسکے گی۔ اس لیے میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ ان دی انٹرسٹ آف دی پیوپل (In the interests of the people) لفظ کا ایڈیشن (Confidence) ہر کانفیڈنس ہونے کے لیے اور کچھ امید کی جھلک پیدا ہونے کیلیے میری اس ترمیم کو قبول فرمائیں ورنہ یہ بھی ناراض ہوجائیگا سب ہی ناراض ہوگا کوئی طرفدار حساب نہیں پائیگا

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word Co operative ' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ

श्री वही वी वेंकटांडे —कल ही मैंने यह निवेदन किया था कि यह एक अहम क्लाज है। जिसके अलग अलग सेक्शनपर अलग अलग डिसकशन होना चाहिये। सेक्शन ५३ अ व्हार (वी) तो एक साथ लिए जा सकते है लेकिन ५३ (सी) जो है उसके लिए अलग अलग डिसकशन होना चाहिये। ताकि हम अपने ख्यालात का निवेदन अच्छी तरह कर सके इस लिए म अपील करता हू कि डी सी एफ बाद में ले और ५३ सी पहले लिया जाय।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ایسا ہی ہوگا۔

श्री वही वी वेंकटांडे —कल ही स्पीकर साहब ने फरमाया था कि अलग अलग लेने में मुझे कोई अडचण नही है। अलग अलग लिया जा सकता है।

سری بی رام کشن راؤ لیکن انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر
صحت کرنے وقت بھی نام کا لحاظ رکھنا چاہیے اور دوسری جزوں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری جزوں پر بحث کریں وہیں ہوسکے گا

श्री रही डी वेंकटपाड —हा जिस क्लाजपर डिसकशन होगा उसी वक्तक बहस को महदूद किया जा सकता है। सब ही क्लाजस् अफ साथ लिय जाय तो फिर मेंबरस अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह नहीं करसकेंग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन न हो अिसका ख्याल रखा जायगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاں ٹھیک ہے

سری بی رام کشن راؤ بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ پر بحث کرتے وقت
آنریبل ممبر اپنے سارے امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں ایک ایک دو دو میں ہیں مرتبہ
ہر ایک مسئلہ پر بولنے کا موقع نہیں لیا جاتا ہے جس کلاز پر ہم بحث کررہے ہوں اوس کی
حد تک خیالات محدود ہونا چاہیے

श्री रही डी वेंकटपाड —वह कोअी क्लाज नहीं है। बल्कि अेक चप्टर है।

سری بی رام کشن راؤ ہاں عمدہ ہیں دہرائے لیکن وہ باتیں دوران بحث میں
کئی مرتبہ آجاتی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر نو اسٹ ہاں پوائنٹ (Point by point)
کہیں تو مناسب ہے

شری سی سری راملو سکشن (۵۳) ای میں میرا جو امنڈمنٹ ہے شروع میں
کوآپریٹو فارمنگ پر بحث کرتے ہوئے کہا گیا ہے بحث لینڈ اکوائر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order

Co operative Farming Societies Agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے بعد جو لینڈ حکومت کے بحث ای ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے ۔ سکشن
۵۳) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے انکی گریڈنگ (Grading) جو دیگئی ہے پہلا رینک (Rank) کو پرسنو نارسنگ کو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اسطرح گریڈنگ سسٹم رکھا گیا ہے میں نے اپنے اسلسٹ میں کہا ہے کہ کوا پرسنو نارسنگ سسٹم سے پہلے اسکو رکھا جائے و اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سیسی کمیس سرینکس دے رہا ہے انکا خود رینوسو ورڈ یا حکومت کے ادارے سے رینوسو ورڈ طے نہیں کررہی ہے اس مسئلہ کے حل ہونے تک پاس ہوجائیگا اور نافذ ہوگا و لینڈ لارڈ اپنی زمین کو فروخت کرکے تولداروں کا گلا گھونٹیگے و ان بیچارے سرینکس ہولڈرس کو جو امداد دلائی گئی تھی وہ پوری نہیں انکا کیا حشر ہوگا اب تک جو لوگ کاشت پر گزر بسر کرتے تھے اگر انکو کلہ جنکا پروفیشن (Profession) تھا جو اس پیشے سے نکالدیے جائیں انکا کیا حال ہوگا انہیں سرینکٹ دیا گیا ہے کہ تمہارے جن کی حفاظت کی جائیگی جب ایسے ہی پیسس (Petty tenants) متدخل ہوجائیں تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہوجائینگے ایسے لوگوں کو پھر سے سامنے میں یا اسی پیسہ میں رکھنے کو ترجیح دینا ہوگا یہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا تقاضہ ہے کہ آپ انہیں ترجیح دیں انکے لیے دفعہ ۴۴ ایک نہیں ہوجاتا ہے وہ سلطان کی زد میں آکر اپنا سرینکٹ اپنا پیسہ اپنی زمین سب کچھ کھو بیٹھے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کیلیے کوئی سہارا یا کوئی امید نہیں رہتی یہ آپ کے راج میں ہونے والا ہے اپنا پیسہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کوٹھری میں کیا کرنا چاہیے اسکو و خود سوچ لینگے یہ ایسے دعووں کا جرچا کرنے ہیں پہلے ہوچکا ہے جس کے لیے دورہ کرنے ہیں جو اوسٹ (Oust) ہونے والا ہے اس سے مخاطب آل انڈیا اپوزیشن نے جو وارننگ (चेतावनी) دی ہے اس پر غور کرکے سہل کیجیے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اس کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں انکا جو کام تھا یا جسکا آپ گلہ کرتے تھے یہ کام سہل ہوجائیگا اس طرح اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی نئی مصیبت نہیں آئیگی جسکے سرینکس ختم ہورہے ہیں جن کے بسے ہم ہورہے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہیے اگر انہیں آپ ترجیح نہیں دیں گے میں نہیں سمجھتا کہ کوئی انصاف ہوگی ہم یہاں تک پہنچے ہیں ۔ کل یا پرسوں چلے جانے والے ہیں اس پر کیا پیسہ خرچ ہورہا ہے اس کام کیلیے

ایک سپیشل سیشن (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سپیشل سیشن منعقد کرکے سرینگر میں کچھ لوگوں نے ورغلا کے ہمارے کانگریس پارٹی میں شامل کرانے کے لیے منعقد ہوئے ہیں کام کرنے والے ساتھیوں نے اسپیشل پیشگی (Consequences) لائی گئی ہے جو اب ختم ہونے والی ہے اور جسکے کانسی کوینسز کہیں ایسا نہ ہو کہ ان سے متاثر ہونے والے اس ڈیموکریسی (Democracy) کے سنجیدہ سے ڈیموکریسی ہے دو ہوجائیں سکشن ۵۳ (سی) کے تحت زمین ملنے کی امید تو کم ہی نظر آتی ہے مگر جو کچھ بھی زمین حاصل ہوئی وہ سکشن ۴۴ اور ۳۸ سے متاثر ہونے والوں کو دیجائے یہی گاؤں کے جو سرٹیفکیٹ ہولڈرس (Certificate holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجاتے ہیں انہیں رجیم دی جائے اسلیے میں نے ان دن ولیج (In that village) رکھا ہے میں زیادہ نہیں کانگریسی حکومت کیلئے ایک دائمی مسئلہ نہ بنادیں اسکے برخلاف اگر آپ اپنی سرحدی لکیر پر ہی لگے رہیں تو یاد رکھیے کہ ہم دیہات سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں یہ نہ سمجھیے کہ آپ کا کرشمہ ہے کہ آپ دھرسبھے ہیں مگر حساب کیجیے تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں اگر ہماری وارکو بالادستی کی کوشش کریں تو اسکا منصفانہ سوچ سکتے ہیں اسلیے ڈیکے ماری سے کام نہ لیتے ہوئے جن نروکند سنسس کا فلیٹ ہوا ہے اسکو رجیم دیجیے اور کوپریٹو فارمنگ سوسائٹی سے پہلے اسکو رکھیے کہ جو کچھ ملے پہلے ہم کو دیا جائے گا ہماری قسمت سنسی سرینکٹ گاؤں ہوگا پرمیشور (परमेश्वर) پھروسہ کرو نہ ہماری قسمت ہے ہم کو اس ہمدردی میں قسمت پر بھی بہت کچھ بھروسہ کرنا پڑتا ہے انہوں نے یہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دہراتا ہوں اگر آپ اسی بات پر اڑے رہے تو میں آج کی حکومت کے لیے جوش کا وہ سعر دہراتا ہوں جو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسی موقع کے لیے کہا گیا ہے کہ

دولہا ہے تو بھی بسرتا ہے ورنہ گیے
گھوڑے کو لات مار کے سولی پہ چڑھ گیے

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بالکل کانگریس والوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

श्री रतनलाल कोटवा (पाटोदा) — स्पीकर सर क्या यह रेलेवेन्ट है ?

شری رتن لال کوٹوا (پاٹودا) — It is more relevant because اس کلاز پر ہی ہے تو کہ کیا کرنا چاہیے اس کلاز سے تو معلوم نہیں ہوتا اسکے برخلاف اقتدار ملا دولہا ہے تو جوشی میں گھوڑے پر چڑھنے کی بجائے سولی پر چڑھ گیے یا عوام کو سولی پر چڑھا دیا میں جو کہنا چاہتا ہوں یا سوسلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو گلط وا میں سمجھتے ہیں تو آپ کو ایسا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی یہی کہتے ہیں مگر ڈسپلن (Disciplne) کی وجہ سے زور سے آواز نہیں اٹھا سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ ریلیونٹ (Relevant) حصہ کہیے جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے میں اسکو مناسب نہیں سمجھتا

سری جی سری راملو میں ضروری نہیں کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ ان کے گارڈین (Guardian) ہیں جو انہیں ایڈوائس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوتا ہے

Shri G Sreeramulu All our amendments are in the nature of advice (*Laughter*) We do not claim that they should be implemented If they are

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کہیے لیکن کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے میں آپ کے آرگومنٹس (Arguments) کو روکنا نہیں چاہتا لیکن آپ کہنے کے طریقے سے کہیے

سری جی سری راملو دفعات ۴۴ اور ۴۸ کے تحت جو لوگ لینڈلس ہوجائینگے انکے لیے ایک جگہ کوڑی ہوجائیگی میں حکومت کو سفارش کرنا چاہتا ہوں انہیں ایسا دینے میں ترجیح دیکر مصیبت سے بچانا چاہیے اسکے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے میں اس سے زیادہ ٹرسپاس یا ہاؤس کا وقت لینا نہیں چاہتا

श्री वही श्री वेदाचार्य —मिस्टर स्पीकर सर मैं जो तरमीम दी थी उसमें मैं और कुछ तरमीम करना चाहता हूं। वह मिस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसके बाद मेरी तरमीम है। जिसको इटलिक्स वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

अब मैं ओरिजनल क्लॉज पढ़ कर बताता हूं।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the cont rary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से लेकर पेमेंट आफ काम्पेंसेशन तक जो अल्फाज आय ह उनके बदले मे ये अल्फाज रखना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amend-ment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह इटलिक्स दू (Italics two) हो जायगी।

जिस सेक्शन ५३(सी)के बारे में आम तौर पर यह समझा जा रहा ह कि मक्जीमम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जारहा ह और जिसके ऊपर की जमीन हुकूमत अन्डर (Assume) करना चाहती ह। यह तस वुर हमारे सामन रखा गया ह। हुकमत का जो यह लड लेजिस्लेशन (Land Legislation) ह वह जसे मन पहले कहा लड लार्ड के इंटरेस्ट में अफ डिफन्सिव्ह मेजर (Defensive measure) ह। किसानो की बढती हुवी मुव्हमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछ हटना पड रहा ह असम किसी तरह कम से कम नुकसान अुठा सकते ह या ज्यादा से यादा फायदा कमा सकते ह अिसी तसव्वुर से अिसके पहले का टनन्सी बिल आया था। और आज का बिल भी अिसी वजह से आया ह यह मुझे हाअुस के सामने रखना ह। और अिसी पार्श्वभूमि में म अपन विचारो को यहा रखना चाहता हू।

अब यहां यह कहा गया ह कि जो सबस्टन्शियल लड लार्डज ह अुनके वो अकसाम ह जसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the r breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टन्शियल लड लार्डज के बारे में यह तसव्वुर है। आज वे अफिशिअंटली (efficiently) कल्टीवेशन नही कर रहे ह अिस लिये प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया ह कि सबस्टन्शियल लेंड लार्डज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काश्त करे अिसलिये कुछ रूल्स बनाये जायें अुनको अमल में लाने की कोशिश की जाय और अुनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

वरना आपकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। अिसी सबजेक्ट को सेक्शन ५३ (अे) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है। और अिसी के तहत यहां चंद रूल्स अेफिशिअंट कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाये गये अगर ये रूल्स अमल में नहीं आते तो अुस सूरत में सबस्टेन्शिअल लैंड लॉर्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि हुकूमत जैसे लैंड लॉर्डेज की जमीनात को जो कि साढेचार होल्डिंग के अूपर है कब लेगी अिसके बारे में कोअी टाअिम लिमिट नहीं बतायी गअी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अेक रेकमेंडेशन (Recommendation) है अुसमें अिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अुसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे। यह जो मैक्जीमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अुसमें पहले तो 'मे' शब्द है। यह नहीं कहा गया है कि लेंगे ही' बल्कि 'ले सकते हैं' अैसा रखा गया है। यानी यह हुकूमत की मर्जी पर रखा गया है। अिसमें यह भी है कि अुस तारीख को लेंगी जिसको हुकूमत मुनासिब समझे। जैसा मैंने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे। क्योंकि पहले रूल्स (Rules) बनेंगे, बाद में वे अेन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉर्डेज कहेंगे कि हमको अब तक अेफिशिअेंटली कल्टीवेशन करने का मौका ही नहीं दिया गया। अिसीमें दो चार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अब्दाम में यह ख्याल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्जीमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्जीमम सीलिंग अुसी को कहा जा सकता है जब अैक्ट पास होते ही सीलिंग के अूपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मैंने हिमाचल प्रदेश के बारे में कहा था कि वहां पर १२५ रु मालगुजारी के अूपर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी। अुसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेंगे वह बाद का सवाल है। लेकिन अैसा यहां पर कुछ भी नहीं है। यह अेक अेनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। हुकूमत चाहे तो साढेचार होल्डिंग के अूपर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मैंने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नहीं होगा। अितनी देरी लगने के लिये जो कारण मैंने बताये हैं अुनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नहीं। यानी यह दफा बड़े लैंड लॉर्डेज को रीअेनफोर्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। अिस सेक्शन के जरिये अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अल्टीमेटम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुधारेंगे तो आपसे जमीन लेकर अन्हें देनी पड़ेगी। इसलिये यहां 'में' शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) इसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो आर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह जाहिर होना चाहिये था कि आयिंदा जमीन बंटी नहीं जा सकती पार्टीशन्स (Partitions) नहीं किये जा सकेंगे, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेन्शिअल लैंड लॉर्डज (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताना चाहता हूं कि आयिंदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात हैं उनको वो तरीको से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तसलीम कर रहे हैं। और ऑनरेबल मिनिस्टर फार रेव्हिन्यू लैंड अेक्साअिज ने तो उनको पूरा मौका दिया है। उन्होंने सक्यूलर्स (Circulars) के जरिये हिदायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। कल हमारे अेक ऑनरेबल मेंबर ने बताया था कि नलगोंडा में जब कि बिल का यहां डिसकशन (discussion) हो रहा है, अेक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प्स (Stamps) खरीदे गये। बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फैमिली में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त इतनी अुजलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि बिल में अैसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो अेक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाअुन्स (Announce) नहीं करेंगे तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। बिल तरह से जिन लैंड लॉर्डज की काम्पक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है अुनको अपनी जमीन डिसपोज आफ करने के लिये या अुनका पार्टीशन करने के लिये मौका बिल सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। काम्पैक्ट अरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आयिंदा आप अेफीशिअंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढ़ाअिये। अगर अैसा मालूम हुआ कि आप अैसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि बिल सेक्शन ५३ (सी) का रुझान कैपिटेलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और बिलमें अगर अुसके (अे) और (बी) भी मिला दिये जायें तो जाहिर होता है कि आप बिल सेक्शन के जरिये से कपिटेलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरजीह देना चाहते हैं। मैं हाअुस से पूछना चाहता हूं कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुअी हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं ? बिलके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी बिंडस्ट्रीज भी हैं। अेम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। अैसी हालत में देहातों के अंदर जो बेरोजगारी बढ़ रही है अुसको हल करने के लिये हमारे सामने कौनसा रास्ता है? म यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अकानामी का पैटर्न कौनसा है ? कपिट लिस्ट फार्मिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? किस दृष्टी से हमको किसकी तरफ देखना चाहिये और कोनसी लेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा ख्याल यह है कि मुल्क में आज सनअतें नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है असी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आबादी जो कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिय देहातो में रोजगारी के जरिय पैदा करना चाहिय। और वह उसी सरत में कर सकते है जब कि हम स्माल पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुतवस्सत किसान जो थोडी सी जमीन पर काश्त करके अपना पट पालता है, या मालदार किसान जो खुद काश्त करता है और दो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनेवाला मालदार किसान है उसको हम तरक्की देना चाहते है। किस तरह का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पैटर्न का हमारा तसव्वुर है तो हमारा बेरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अक जगह जमा होकर बैठा है उसको इंडस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। पी डी अफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह ख्याल है कि किस तरह का तसव्वुर रखते हुये हमको आगे बढना चाहिये। किसके बरअक्स अगर हम यह तसव्वुर रखते है कि हमें कॅपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनअतो के लिये, और खेतो में लगाने के लिय जो कॅपिटल शाय (Shy) पडा हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुनाफा होता है किस लिये खेती में सरमाया लगाया जायगा यह कहना गलत है। सब लोग जानते है कि बमुकाबले जमीन इंडस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मंद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतो को बढावा देना, खेती से अुत्पादन बढाना किस के साथ साथ लोगो में जो लैंड हुगर (Land hunger) है अुसका ख्याल करेंगे तो कॅपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहा बिलकुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना आसान साबित होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक बडी सनअतें नहीं बढती ट्रैक्टर प्लोइंग (Tractor Plough ing) कारामद नहीं हो सकता। अेग्रीकल्चर डिपार्टमेंट की तरफ से हजारो रुपये खर्च करके कुछ खेतो को आप अच्छा बनाकर दिखायेंगे तो अिससे यह मसला हल होनेवाला नहीं है। किस लिय पीजंट प्रोप्रायटरशिप का तसव्वुर हमारे सामने होना चाहिये, और किस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशविरे के जरिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसव्वुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कतअी गलत है। अिससे लैंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) लेंगे तो अुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह मैं साफ कहना चाहता हूं। अेक तरफ कॅपिटलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ आम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवस्सत किसानो की पैदावार का सम टोटल लिया जाय तो मालूम होगा कि बमुकाबले अुस अेग्रीकल्चरल अेकानामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोडक्शन कम पडेगा। यहां मैं चायना के किसान की मिसाल रखना जरूरी समझता हूं। सवाल यह नहीं है कि हमें अुनके नक्शेकदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नक्शेकदम पर चलने की जरूरत नहीं है। हमें

अपने हालात को देखते हुअ अपना अेक खाका बनाना है। लेकिन अिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंटस (Experiments) हो रहे हैं अुनकी तरफ हम आख मूद ले और अुनसे हम फायदा हासिल न करे। पिछले तीन साल में चायना ने अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजंट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मुतवस्सत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपने खेत में काम करते हैं। यह वहां का पटर्न है। अिसकी वजह से गये तीन साल में वहां की पैदावार भी बढी है। चादरघाट के माननीय सदस्य ने कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढी है तो आप वहां के आंकडे क्यों नहीं रखते। म अुनसे बताना चाहता हू कि सन १९२९ में चायना की जो पैदावार थी अुसके मुकाबले में अब वहां की पैदावार १५ फीसद बढ गयी है। अिसके तफसीलात अगर आप चाहें तो म दे सकता हू। और यह पीजंट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बढी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं अुससे पैदावार नहीं बढगी। आखिर यह सवाल तसव्वुर का है। कैपिटलिस्ट फार्म्स बनाकर दूसरे देशों को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है यह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का आज पैटर्न हो गया है अुसीको हमें कायम रखना है या हमारे मुल्क के अंदर जो छोटे छोटे किसान हैं मुतवस्सत किसान हैं, मालदार किसान है अुनको तरक्की देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा अुगाना और सनअतों में सरमाया लगाने के सवालों को हल करना है ? अिसमें से कौन सा तसव्वुर हमारे मुल्क की आज की हालत में मौजू हो सकता है अिसको देखकर हमको आगे बढना है। अिसी पार्श्वभूमी में अिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शनों की तरफ हमें देखना पडेगा। मुझे यह कहना है कि हम जो अेकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं अुसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है अुसको हम नहीं तोड रहे हैं। बडे बडे साम्राज्यवादी देशों को कच्चा माल देनेवाला और अुनसे बनाबनाया माल खरीदनेवाला देश अिस तरह से हिंदुस्तानका जो अक अेकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है अुसमें और अिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में क्या फर्क है ? अगर कोअी फर्क है तो वह अितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिये अिस लिये अेक्सपोर्ट और अिम्पोर्ट के लिहाज से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। वह किस तरह से करनी चाहिये अिसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। अिसी लिहाज से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। अिसमें मे (May) के बजाय शेल (Shall) का लफ्ज रखा जाता तो अिसमें यह गुंजाअिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात हैं अुनको बेचा जाय और जो अेक जगह हैं अुनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है अैसा दिखेगा तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेंगे, अैसा यहां नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फला तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। अिसमें जिस तरह से बताया गया है अुससे साफ जाहिर होता है कि यहां कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) आनेवाला है। अिससे हमारे कोअी सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाजा मैंने जो तरमीम रखी है अुसमें मैं चाहता हू कि मे के बदले शल यह शब्द रखा जाय, और यह अैक्ट पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुमकिन है आप कहें कि अभी रूल्स वगैरा नहीं हुअे हैं अिसलिये छ

महीने का मौका देना चाहिये। मै तो यह भी सोचता हू कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो अिसके दरमियान में भी काफी जमीन चली जायगी। अिसलिये मै कहूगा कि अिस दरमियान में हुकूमत अेक ऑर्डिनन्स निकाले या अिसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से लैंड अेज्यूम (Assume) नही की जाती तब तक अलीअनेशन आफ लैंड (Alienation of land) नही होना चाहिये और जमीन की बिक्री पर अेक तरह से कुयूद डालने चाहिय जिससे हम जो सरप्लस जमीन हासिल करना चाहते है अुसको किसी तरह से न तोडा जा सके।

मै समझता हू कि प्लैनिंग कमिशन की तरफ से हैदराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है अुसके लिहाज से अिस तरह रखा गया था। मेरा ख्याल है कि प्लैनिंग कमिशन का तसव्वुर दूसरा था।

"Unless in the opinion of the Government or such officer or authority it is so effectively cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल अिन प्रॉडक्शन (unless, fall in production) का तसव्वुर अुनका नही था। मेकानाअिज्ड फार्मिंग (Mechanized farming) के लिये आप अेक कॉम्पैक्ट अेरिया (Compact area) रखना चाहते है। अिसके नतायज क्या होनेवाले है? अिससे देहातो का जो बेरोजगारी का सवाल है वह तो हल नही होनेवाला है। अिसलिये यह अलफाज निकाल देने चाहिये। और अगर आप निकाल नही दे सकते है और अगर अुस सूरत में आपका यह ख्याल है तो ठीक नही। फर्ज कीजिय कि किसी के पास १०० अेकड जमीन है और अुस जमीन पर कुआ है और अिस कुये से वह साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग जितनी पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमशन (Re umption) अेक बेसिक होल्डिंग (Basic holding) कर सकता है। मै यह पूछना चाहता हू कि क्या आप जितनी जमीन ज्यादा से ज्यादा छोडनेवाले है? क्या आप अुसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अेकड का प्लॉट (Plot) छोडनेवाले है? फॉल अिन प्राडक्शन (Fall in Pr du tion) न हो अिस लिये आप अुसे ज्यादा छोडना चाहते है। यह तो करीब साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग आ रहा है। अिसके माने यह है कि अगर ८०० अेकड का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और अिसे रखा भी जायेगा और अुसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहा मेकानाअिज्ड फार्मिंग न होगा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड करेगे तो पैदावार घटेगी। अिस लिये बडे बडे टुकडे रखना लाजमी है। अेक तरफ तो लैन्ड लाड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मै कहना चाहता हू कि अिस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नही है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल अिन प्रॉडक्शन (F ll in Pr duction) नही होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी अैसा कहा जायेगा। फॉल अिन प्रॉडक्शन न हो अिस लिय हम साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहते है, और बाकी जमीन लगे। मै यह कहना चाहता हू यदि आप चाहते है तो दो फॅमिली होल्डिंग

तक की जमीन छोड सकते है। साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडने का तसव्वुर ठीक नही है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड बड जो फार्म्स है उसको हात नही लगानेवाले है।

अब म कटिग्युअस अरिया (Contiguous area) के बारे म कुछ कहना चाहता हू ,

" Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production "

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है उसमें किसी हदतक हमे खुश करने की कोशीश की गयी है। लेकिन कॉपॅक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मै अभी तो नही बता सकता हू। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरदम कहते है कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते है। मै यह यहा साफ कहना चाहता हू कि आप हरबात में लॅन्ड लॉर्ड की तरफ से सोचते है और हरदम उनकी वकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामो की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिझंट्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बडे बडे लॅन्ड लाडस् की वकालत करते है। हम गरीबोकी वकालत करते है अिस लिय अिस लिहाज से हमें यह देखना पडता है कि अिस कानून का क्या अय निकल रहा है और यह गरीबो के फायदे का है या नही। और हम यह देखना चाहते है कि अिसमें कोअी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बडे बडे लॅन्ड लॉर्ड का नाजायज फायदा अिस कानून से हो। हमें शक है कि कही कॉपेक्ट अरिया कर के बडे बडे लॅन्ड लॉर्डस अिससे फायदा न अुठा ले।

" Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit "

गव्हर्नमेंट और अुसकी ब्युरोक्रॅटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह अिस कानून को चाहे जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और लॅन्ड लॉर्ड की ज्यादा अिमदाद कर सकती है। अिस लिये टेनन्ट और जो गरीब काश्तकार है अुनके अिंटरेस्ट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते है। प्रोडक्शन बढान के लिये हम अिनके अिंटरेस्ट को मारना नही चाहते है। और हम अुन्हे फूल प्रूफ (Fool proof) बनाना चाहते हैं।

अब मै सिलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्ज करना चाहता हू। जब ८०० रुपय की फॅमिली होल्डिंग रखने का सवाल आया था तब यह कहा गया था कि अितनी कम आमदनी म किसान कैसे रह सकता है। रिअलसेशन के वक्त जब हमने कहा कि १ बेसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है यह तो मै समझता हू लेकिन अिसके बारे में आअिंदा देखेंग। और हम देख रहे है कि यहा पर अेक फॅमिली होल्डिंग से दुगुना बढा चढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूं कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नहीं बल्कि अुससे भी ज्यादा याने साढेपांच हजार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अुसके भी डेढ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अुसको देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अुसे तो आप बढाना चाहते है। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अुसे भी आप कभी नहीं करना चाहते हैं। यह जो जादू का डंडा है अुसे तो आपने वैसा ही छोडा है। अुसमें तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साढेचार गुना है किंतु अुसके डेढ गुना याने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते है याने ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अुसे भी बढा चढाकर रखा गया है।

हमारे सामने सरप्लस लॅंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का मसला है। अुसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि अेफिशियेंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। वह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स है अुनके लिहाज से मैं बता सकता हूं कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अॅव्हरेज (Average) २५० अेकड से कम नहीं होनेवाला है। कहीं कहीं वह ३०० अेकड तक भी जा सकती है। ब्लॅक कॉटन सॉअिल (Black cotton soil) और चलका सॉअिल (Chalka soil) जो है अुसमें अॅवरेज २०० से २५० अेकड तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक व्हॅरी (Vary) होगा। किसी परमियानी वक्त में पार्टिशन्स भी काफी हुअे है। किस बिल में जो मे (May) का लफ्ज लाया गया है अुसकी वजह से और कुछ जमीन बेचने की अिजाजत मिलनेवाली है। अिसका मतलब यह होगा कि अेकानामिक होल्डिंग के पांच गुना याने २५० अेकड तक रख सकता है। और अिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अेक बडा रेव्हल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलबाकूर्ती के ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि अिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव्ह स्टेप (Progressive step) है। हमने अेक अैसा कानून लाया है जो कि रूमेनिया या हंगरी में भी नहीं आया है।

हमारे यहां २५० अेकड जमीन फॅमिली होल्डिंग मानी गयी है। मुझे अिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेयार ज्यादा हो रहा है। लेकिन अिस बात को अुस वक्त नहीं माना गया। फॅमिली होल्डिंग तो आपने बढा चढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) वरी टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये अिसे मानने में कोअी अेतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अेकड से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १०० अेकड से अूपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अेकड से ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम वरी फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अैसे हालात में भी १५० अेकड तक ही आयगा अिससे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है उसे तो कम ही करना चाहिये। अॅफिशिअट कल्टिव्हेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है ऐसी बात नहीं है। पैदावार बढानेके लिये या उत्पादन बढाने के लिये जमीन देनी है ऐसी बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दी जायगी उस पर जो कल्टिव्हेशन होगा वह अॅफिशिअटली होना चाहिये। माइनरीन की भी यह राय है कि अफिशिअट कल्टिव्हेशन के लिये जमीन की किफायत मर्यादा रखने की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशिअटली कल्टिव्हेशन हो सकता है। १०० अकड जमीन काफी होगी ऐसा मेरा ख्याल है। अफिशिअट कल्टिव्हेशन जमीन कम या ज्यादा होने पर निर्भर नहीं है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढाने के लिये जो चान्स (Chance) दिया जा रहा है उसके लिये १०० अकड जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोडी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मनशा होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्राडक्टीव्हिटी (Productivity) बढा सकते है। रघोत्तम रड्डी जैसे भी बड बड लँड लॉर्ड है। उनको यदि यह मालूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड जमीन नहीं मिलनेवाली है तो वह भी १०० अेकड जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढाने की कोशिश करेंगे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना यानी कमसे कम अेक कलेक्टर की तनख्वाह कमाना चाहते है। तो उनको यह सोचना होगा कि यह जो जमीन है उस में से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढायेंगे। ऐसी हालत में अच्छे अच्छे खाद डालकर और किसी भी ढंग से चाहे जितनी अिनकम (Income) हासिल करे हमें अेतराज नहीं है। लेकिन २५० अकड जमीन रखने का कोअी जरूरत नहीं है। १०० १५० अेकड की आमदनी भी काफी हो सकती है। जिससे ही बेरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवालात हल होंगे।

आप जमीन ज्यादा रखते है तो यह जो बडा लड लार्ड है वह तो यही सोचेगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बड कॅपिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनिक्राप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये वे कपास या ऑअिल सीडस (oil seeds) ही बोयेगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नहीं बोयेगा। तो अैसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बडे लोगो से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये यहा यह अमेंडमेंट दी गयी है कि साढेचार गुना के बजाय एक फॅमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

अिसके बाद सेक्शन७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरमीम है। सब सेक्शन ७ अिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely :—

(*i*) pecuniary loss due to assumption of management (*ii*) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (*iii*) expenses on account of re occupying the land on the termination of the management (*iv*) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

यह शरायत जिसम रखी गय ह । जिसस साफ हो जाता ह कि अगर वे अच्छी तरह से खेती नहीं करेंगे तो हुकूमत उनकी जमीनात अपने मनजमट (Management) म लेगी और पदावार हासिल करन की कोशिश करेगी । हमन जागीरदारो से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरमाया खेती पर ही खर्च कर रह ह लोगों के अज्यूकेशन पर या उनकी तरक्की के लिय नहीं खर्च कर रहे हैं जिसलिय अ पके तमाम खेत मिनिस्ट्रेशन हम अपन हाथ म लेते ह और खेती जाने के बाद जो कुछ बचेगा वह हम आपको दगे । यह कहे कर हमन उनकी जमीनात अपने हाथ म ली । क्या किसी तरह से हुकूमत सबस्टैनशिअल लैंड लार्डज (Substantial landlords) की कहलाती है ? लकिन असा नही कहा गया ह । मन चीफ मिनिस्टर की जब जादूगर कहा था तो उन्होंने जवाब देते वक्त बताया कि मरी जादू का असर अपोजीशन पर नही हो रहा आपकी जादू का असर अपोजीशन पर क्यो नही हो रहा ह क्योकि अस असर को दूर करन के बारे म अपोजीशन सोच सकती है । आपका जादूकी जो सुदर्शन चक्र ह अस को तोड़न की ताकत अपोजीशन म ह । प्लानिंग कमीशन (Planning commission) का हवाला देते हुअ भी आ ह न अक वक्त बताया था कि मनजमट के लिय २० परसट मिल्हा करना चाहिय । लेकिन बाद म हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिय उनकी जमीनात लेन का सवाल ही हमारे सामन नही रहा है । यह सवाल सामन क्यों नही आ रहा ह यह समझ में नहीं आता । पहले असी अमेंडमट थी कि —

'The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर साहब हमेशा कहते ह कि मैं किसानो का आपसे कम दोस्त नहीं ह । अगर यह सही ह तो म आपसे पूछना चाहता ह कि जब आप रिकरिंग पेयट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारो को दे रहे ह तो अस वक्त अुनका अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप लेनवाले ह या नही । अगर लेनवाले है तो बिलम वैसा साफ साफ क्यो नही रखा गया जसा कि प्लानिंग कमीशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है । लेकिन वह नही लिया जाता । जितना ही नही बल्कि अुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी खती लेंग अुसको अफीशिअटली चलायग और अच्छी होनेके बाद आपको जमीन आपको वापिस कर दग। डिफीकिय म हाअुस से बताना चाहता हु कि अिस अैक्ट की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीटयूड (Attitude) कपिटलिस्ट फार्मिंग बनाने की ओर है। अिसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोडक्शन ठीक नही होगा तो हकूमत जमीन लेकर असकी पदावार अच्छी तरह से करने के बाद फिर अुनको वापिस देगी। जसा कि कामस अड अिडस्ट्रीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअती के बारे म कहते है कि कागजनगर म हमारी जो फक्टरी है

श्री वि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोअी फक्टरी नही है।

श्री व्ही डी देशपाड —माफ कीजिय सिरपूर म जो फक्टरी है असका काम अिनअफीशिअट (Inefficient) था अिस लिय हमन अुसको अपन कब्ज म लिया और अुनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब असको बिर्ला साहब के हाथ में दे दिया है हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कहेग यही कहेग कि रमोत्तम रेड्डी म किसी शरस का नाम नही लेना चाहता— राजाराम रेड्डी कहिय अुनको जमीन ठीक नही चल रही थी अिस लिय हमन असको कब्ज में लिया है अुसम काफी खाद डालकर और दीगर खर्ची करके अफीशिअट कल्टीव्हेशन किया है अब असको हम वापिस देते है। आप जमीनदारो से और यह भी कहेग कि आपको घबराने की जरूरत नही है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर दग। अिसके साथ साथ हमारे पास रहने से आप की जमीन का कोअी नकसान होगा तो वह भी देंग। अपन कब्ज म जमीन लेने के बाद जो नया खच करना पडगा वह भी हम आप को दग। यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन दिलाकर गव्हर्नमेंट अुनकी जमीन अपन कब्ज म लेनवाली है। और अिधर हमसे बताया जाता है कि हम जमीन अिस लिय ले रहे है कि किसानो को जमीन देना चाहते है वगरा वगरा अिस लिय मन यह तरमीम रखी है कि अिस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिय। अिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहूगा कि बीस परसेंट लेने का जो तसव्वर था अिसको क्यो निकाल दिया गया है मुझे अेक मिसाल याद आती है कि जब कोअी बाप देखता है कि अुसके बेटी की तबीयत ठीक नही है दामाद ने बेटी की तबीयत की तरफ ठीक ख्याल नही किया है तो वह अुसको अपने घर लाता है और तनदुरुस्त होने के बाद फिर दामाद के घर वापिस भेज देता है। खर्चा का भी खर्च वह दामाद से नही लेता। क्या अिसी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर अुसे तनदुरुस्त बनाने के बाद अुसको वापिस देने वाले है? या जो जमीनदार अपनी जिराअत अच्छी तरह से नही करते अुन से जमीन लेकर किसानो को देनेवाले है? अिस चीज को बिल्कुल साफ साफ बाज कर दिया जाय।

अिस के बाद दफा ८ आता है।

(8) (*a*) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहां कामपेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि वह अग्रीमेंट से तय करेंगे और यह अग्रीमेंट किन में होंगे? हुकूमत और जमीनदार में होंगे। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अग्रीमेंट होगा अुसका अंदाजा जागीरदारों और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अग्रीमेंट हुआ अुससे हाबुस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज्यादा कामपेन्सेशन मिल चुका है। यह दोहराने की जरूरत नहीं है कि अगर मालगुजारी पर अुसका तायुन किया जाता तो १८ करोड के बजाय चार या पांच करोड ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत ने अुनको १८ करोड रुपये दिये। और जिसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अेग्रीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कभी तरह से दबाव ला सकते हैं। अिलेक्शन के वक्त पार्टी की अिमदाद करना अुसका अेक पहलू है लेकिन अुसकी तरफ मैं अिस वक्त नहीं जाना चाहता। आज को पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी को मजबूत बनाये रखने के लिये जिस तबके पर भरोसा करती है अैसे तबके के साथ अुसका अग्रीमेंट होनेवाला है और यह अेक स्युच्यूअल अग्रीमेंट होनेवाला है। हमें कोअी शक नहीं कि यह अग्रीमेंट लॅंड लॉर्ड के फवर में होगा। अिस लिये अैसे अेग्रीमेंट में लॅंड लार्डज को बढाचढाकर कीमतें मिल सकती हैं। अिस के लिये अिस में अेक और रास्ता कायम किया गया है कि अिसका तायुन अेक आरबीट्रेटर के जरिये होगा। बिल में अिस सिलसिले में जिस तरह से मशविरा दिया गया है अुस को लिहाज रखकर आरबीट्रेटर तय करेगा। हैदराबाद लॅंड अॅक्वीजिशन अॅक्ट को मैंने तफसील से नहीं पढा है लेकिन जो बातें हमारे सामने आअी हैं वह यही है कि अिस अक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिर्फ अुसको मार्केट प्राअिस ही मिलनी चाहिये बल्कि अुसका जो नुकसान होगा अुसके लिये अगर हो सके तो मार्केट प्राअिस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। अैसी हालत में कामपेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोअी माने नहीं रखता। बहुत से लोगों का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को कामपेन्सेशन देती है तो आम तौर पर अुसका लोगों पर असर नहीं होता क्योंकि वह अपनी ट्रेझरी से देगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में अिनडायरेक्टली टक्सेशन के जरिये अिसका बोझ अवाम पर ही पडनेवाला है। निजाम को आप २५ लाख रुपये दे रहे हैं—हमने सुना है कि अिस में कुछ कमी हुअी है, मालूम नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि अिस की अब तक तसदीक नहीं हुअी है—लिहाजा जो २५ लाख रुपये आप दे रहे हैं अुसका क्या पब्लिक अक्सचेकर पर असर नहीं हो रहा है?

यही रकम नहीं दी जाती तो अव्वाम के फायदे के कौनसे काम किये जा सकते थे। पहले जागीरदार अव्वाम की तरफ से रुपया वसूल लेते थे अब हुकूमत उनकी मुनीम बनकर अव्वाम से रुपया हासिल कर के उनको दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन दी जाने वाली है उस से महसूस होता है कि हुकूमत एक मिडलमन बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खर्ची नहीं करते या जो कौलदार को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहेगी कि आप खर्ची नहीं करते तो हम आपके लिये करेंगे और आप के अजंट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत ऐसे तबके के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा डाग लिप दि मेंजर की पालिसी रखनेवाला तबका कहा करता हूं। मैं यह पूछना चाहता हूं कि जमीनदारों को किस तरहसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किसवजह से? मुल्क के फायदे का ऐसा कौनसा काम अब तक इन्होंने किया है? क्या यह हाउस नहीं जानता कि किस जमीनदार तबके ने हमेशा हमारी कौमी आजादी की जद्दोजहद में चूसनेवाले तबके का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़े बड़े जमीनदारोंने जिस को मजहब का कोई सवाल नहीं था हाथ बटाया है और रजाकारों की और उस वक्त की हुकूमत की मदद की है। कौनसी देशभक्ति का काम इन्होंने किया है जिस के लिये हम इन्हें काम्पेन्सेशन दें? इस लिये मैं समझता हूं कि जो काम्पेन्सेशन देने का प्रोवीजन इस में किया गया है वह बिलकुल गलत है। यह कहा जा सकता है—दफा ५३ (जी) के तहत कि हमने किसानों के लिये जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन उसके मानी यह नहीं है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिये वह दलील नहीं हो सकती। हम कन्फीडिअल ब्रीफ रखते हैं। जब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अव्वाम के हाथ में आयी है अव्वाम की जो हुकूमत है उसका पैसा अव्वाम का पैसा है उस में से ऐसे अलीमेंटस को जो अनअन्ड जिनकम पर जिंदगी बसर करते हैं जो मुल्क की तरक्की में किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नहीं देते और जिन्होंने कौम की आजादी की जद्दोजहद में हमेशा मुखालिफत की है ऐसे लोगों को हुकूमत की ट्रजरी में अव्वाम पर लगाये गये टैक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है उससे काम्पेन्सेशन दिया जाय इस चीज को हम बिलकुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मेरा सब से पहला अतराज है। इस वजह से मैं कहता हूं कि सेक्शन ७ और ८ में तबदीली करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिये लेते हैं तो उसके लिये २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देने का सवाल ही पैदा नहीं होता। मेरे ख्याल से बड़े बड़े जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देने का सवाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्टस की जमीन खरीदने की जो कूवत है उस का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानी ही क्या है? क्या हम लैंड लार्डिजम को कायम रख रहे हैं और अिधर लोगों से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंड लार्डिजम के माने क्या है? यही है कि जो किसान खुद महनत करके गल्ला पैदा करता है उसका अेक हिस्सा अैसे तबके को दिया जाय जो खुद काश्त नहीं करता। यह जो पेरासाअिट क्लास है जो दूसरों का अक्सप्लायटेशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरजामशाही क्लास कहते हैं उस को किस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बढ़ा सकता है या मुल्क की तरक्की में हाथ बटा सकता है? अिसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखालिफत करते हैं। अिस लिये मैं चाहता हूं कि जो तरमीमात हमने सेक्शन ५३ (सी) में रखी हैं उन को चीफ मिनिस्टर साहब कबूल करें।

मेरी जो दूसरी अमेंडमेंट है उसके सिलसिले में मैं कुछ अर्ज करना चाहता हूं। ५३ (जी) में यह कहा गया है कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage decree, contract or grant to the contrary, the Government may require the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कांपेनसेशन दिया जा रहा है वह ५३ (बेफ) के तहत दिया जा रहा है। ५३ (अफ) के तहत कहा गया है कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कांपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया है। रिकरिंग पेमेंट जो लैंड लार्ड को देने का है उसके बारे में यह है। कोशी जमीन वापस लेने के बजाय तमाम जमीन उसके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मेंबर्स समझते हैं कि यह जो १२ टाअिम्स या ९ टाअिम्स मल्टिपल्स आये हैं वह रेट्स के सिलसिलेमें आये हैं। लेकिन वह जो आये हैं वह रिकरिंग पेमेंट के सिलसिलेमें आये हैं। यह जो १२ टाअिम्स या ९ टाअिम्स हैं वह रेट के सिलसिलेमें नहीं बल्कि जो कांपेनसेशन दिया जानेवाला है उसके सिलसिले में आये हैं। जो कांपेनसेशन दिया जाने वाला है उसकी यह किमतें हैं। यह बाजारी कीमत से कम ही होगी ऐसी बात नहीं है। मुमकिन है कि वह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में आयी तो फिर जिसके मुताल्लुक क्लॉज में यह कहा गया कि मार्केट व्हॅल्यू (Market value) से यह किसी भी हालात में ज्यादा नहीं हो सकती है। जिसकी जरूरत क्यों महसूस हुयी? बात यह है कि यह अेक सेव्हिंग के तौर पर रखा गया है। यदि कांपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यू से ज्यादा होती है तो फिर लोग क्या कहेंगे जिस लिये अैसा रख दिया है। यह प्रावीजन जिस क्लॉज में बादमें लाया गया है। अगर कांपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यू से ज्यादा होती है तो वह बड़ा रिडिक्युलस (Redeulous) होगा लेकिन हुकूमत का नसबुल ऐन यही कहता है कि बाजारी किमत जितनी हो उस से भी ज्यादा कीमत कांपेनसेशन के तौर पर दी जासके। जिस तरह आप कांपेनसेशन के लिए ज्यादा के मत भी देते हैं तो भी आपको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। मैंने जो यह अर्ज किया है वह एक्सिंग कमिशन का व्हू (View) है। इसपर यह जमीन किसको जायेगी? ५३ (जी) में यह बतलाया गया है कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन है उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। जिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनाने का तसव्वूर आया है उसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन लोग को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेनशियल लैंड लार्ड और टेनंट भी आ सकते हैं। मेरा कहना यह है कि सबस्टेनशियल लैंड लार्ड आयेंगे तो उसमें टेनंट का फायदा नहीं होनेवाला है। जिनम बड़े बड़े लैंड लार्ड भी आयेंगे। क्योंकि वे भी तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह उनको मौका देनेसे उनके लिये अक जमीन खोचने का रास्ता बन जायगा। जो बड़े किसान या जमीनदार हैं वह कोऑपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंगे। जिसका नतीजा क्या होगा? मेरा कहना यह है कि आज जिस तरह का बहाना बनाकर हिन्दुस्तान में अक नये तरह का कॅपिटलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अेकत्र आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंगे। १०-२० अेकड़ के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोई अेतराज नहीं है। लेकिन अैसा नहीं होनेवाला है। अक गांव में यदि १००० अेकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपने गांव के २०५ अेकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को अक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह अक १००० अेकड़वाला जमीनदार और १०-२० अेकड़वाले छोटे किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें अैसी कोई मुमानियत कानून में नहीं रखी गयी है। वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो हुकूमत ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की अिजाजत कानून में नहीं होनी चाहिये। अैसे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि जैसा कि मैंने कहा कि १०० अेकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहांसे मिलेगी। अैसा करने पर तो सरकार रिसट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। जिससे होगा यही कि अक न्यु टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर जो प्लेंटेशन टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर कहा जाता है यहां पर पैदा होगा। जिस सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानों को खेत मजदूर बनना पड़ेगा और जैसा कि चाय के बारे में होता है कि वहां के मजदूरों को सबसिस्टन्स लेव्हल (Subsistance level) पर रखा जाता है वैसा ही यहां भी होगा। जो मजदूर प्लेंटेशन फार्मिंग करते हैं उनकी हालत बहुत ही खराब होती है। अिसी तरह का खेत मजदूर जिस कानून के नाफिज होने से हमारे यहां भी पैदा होगा। खेत मजदूरों की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहां कॉम्पिटीशन होगा और मजदूरी के रेट्स कम होंगे।

रिअसमेन्ट के सिलसिले में जब मैं बोल रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास टेनेंट नहीं रख सकता है। आपके कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। यानी १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फैमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह तस्वीर सही नहीं है अुसे अक फैमिली होल्डिंग जितनी जमीन करने का मौका रहना चाहिये। अिससे तो आखीर में यही होगा कि खेत मजदूरों की तादाद ज्यादा होगी। और ये जो आध पेट मजदूर होंगे वह बड़े बड़े फॉर्मस (Farms)पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको चूसा जायगा। हम आज अिस कानून में जो प्रविजनस कर रहे है वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे है। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है, बल्कि अुनसे तो कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खींची जानेवाली है। अिस तरह लैंड लॉर्ड के मफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्रायरिटी लिस्ट बनाअी गअी है अुसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फस्ट प्रायोरीटी दी गअी है। लेकिन आज के हालात अैसे है कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का होआ बनाकर बड़े बड़े जमीनदार किसानों को चूसने की कोशिश करेंगे। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है अुसमें यह प्राविजन है कि अुससे खेत मजदूर की हालत खराब नहीं बल्कि ज्यादा अच्छी बनेगी। और खेत मजदूरों की तादाद नहीं बढ सकेगी। आपकी तरमीम से तो किसान और भी गरीब बननेवाले है अिस लिये मेरा यह सुझाव है कि प्रायारिटी लिस्ट जो है अुसे फिरसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फिरसे रीकास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरों को सर प्लस लैंड जो आनेवाली है वह मिल सके अैसा न हो कि आपके पास कोअी सरप्लस लैंड रह सके। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाद में रखना चाहिये। लैंड लेस जो लेबर है अुनको जमीन मिले और जिन टेनेंट के पास अक अेक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फॅमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिरायत की काश्त खेदकाश्त के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग कोअी करना चाहे तो वह परफेक्टली खुशदी होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

अब हमारे सामने मिलकियत का मसला है कि मिलकियत किसकी होगी। हिंदुस्थान जैसे मुल्क में सरमाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर या बीज या बैल या और चीजें मेकानाअिज्ड फार्मिंग के लिये कहा होती है? अुनके पास अच्छे बैल अच्छा खाद, कुछ भी नहीं होता। अुनकी खेती तो नुकसान में चलती है। तो हमारे किसानों का सरमाया क्या होगा? बेचारे की मेहनत यही तो अुसका सरमाया होता है। अुसके पास सिर्फ खुद की मेहनत अितना ही सरमाया होता है। अुनका जो मेहनत का सरमाया होता है अुसे ही हमें बढाना चाहिये। अिन लोगों में कोऑपरेशन की पॉलिसी होनी चाहिय। अेक खेत मजदूर को जमीन देकर अुसे खुशहाल बनाना है अैसा तसव्वुर होना चाहिय। खेत मजदूर को मुतवस्सत किसान बनाये यह हमारा अुद्देश नहीं है। अिस लिये जो प्रायारिटि लिस्ट है अुसे बदलने की जरूरत है। जो निम खेत मजदूर है या बिलकुल गरीब किसान है अुनको जमीन मिलनी चाहिय। अेक बेसिक होल्डिंग वाला जो टेनेंट है अुसे अेक फॅमिली होल्डिंग तक आने की गुंजायश होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात है अुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह फॉर्मींग को बढावा नही देना चाहिये यह तसव्वूर मै गलत समझता हू। हमारा जो किसान है अुसकी आज माली हालत अैसी नही है कि जमीन खरीद सके। परचेस के सिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लाअी थी। टनट जमीन नही खरीद सकता है। सिलिंग फमिली होल्डिंग के डेढ गुना रखा गया है, अैसी हालात में टनट के पास जमीन कहा से आयगी? अिसका नतीजा यही होगा कि खत मजदूर कभी भी जमीन नही खरीद सकता है। अैसे हालात जो बडा लड लॉर्ड है कोऑपरेटिव्ह फारमिंग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जमीन नही मिल सकती है। अिस लिये सक्शन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिय अैसा मेरा ख्याल है

सेक्शन ५३ (अेफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमने जो अिजाजत दी है अुससे हम यह महसूस करते है कि आपके तसव्वूर के मुताबिक साढेचार फमिली होल्डिंग के अूपर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फैमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन लेने के लिये कोअी कम्पेनसेशन देने की जरूरत नही है। लेकिन फिरभी सेक्शन ३३ (अे) कान्स्टीट्यूशन के तहत अगर आप देना चाहते है तो मै कहता हू कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नही होना चाहिये और अुसको भी अिन्स्टालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान अुसको आसानी से दे सके। अिसलिये अिसमें मुनासिब तरमीम होना जरूरी है।

और अेक चीज मैं हाअुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूगा। अेक तरमीम हाअुस के सामने आअी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर शेड्यूल्ड कास्ट और बैकवर्ड ट्राअिब्स के अुन के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर शेड्यूल्ड कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते है खुदाने पैदा किये हुअ लोग हैं अिस तरह से अुनको बढाचढाकर नाम देते है। लेकिन शायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को अेक कोन में रखा जाय और हर दिन अुसकी मुखालिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का किसी तरह का तसव्वूर मालूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन अुनकी गुरबत और मसायल को सोचने की वह जरूरत नही समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लडे तो अुसको जल पुलिस डडे और गोलियो के जोर पर दबा देंगे अैसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी अैसा है कि अेक वक्त अुन्होने जो कदम रखा अुसमें अुनको दबाने में हुकूमत कामयाब हो गअी है अैसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से वह तबका मजलूम है और अुसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन अिससे आपका कुछ भी बननेवाला नही है। वक्त का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रूल्स बनेंगे अुनमें अिस तबके का खास ख्याल रखा जाय और जो हरिजन या अदर बैकवर्ड ट्राअिब्ज के लोग सरप्लस जमीन खरीदना चाहे तो अुनकी तरफ देखने का हुकूमत का रवैय मुल्क में जो बाकी किसान है अुनके मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योकि यही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब तबका है और अुसकी कपॅसिटी भी बहुत कम है। अिस लिहाज से अुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और कम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से अुनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अेक अहम तरमीम हाअुस के सामने रखी गअी है और चीफ मिनिस्टर यहा नही है। मुझ अेबसेन्शिया (Absentia) में बोलना पड

रहा है। हमारा चीफ मिनिस्टर साहब कहते हैं कि जो चीज दूसरे सूबों से अच्छी लगती है या हमारे ससब्बूरात के मुआफिक लगती है उसको हम लेंगे लेकिन मुआलिफत की तरफ से कोई अच्छी चीज भी आये तो उसको नहीं लेंगे। चायना की मिसाल देते हुये उन्होंने कहा था कि हमारे मुआफिकत में जो चीज है उसको हम लेंगे और उसको छोड़ कर अगर कोई और चीजें हम उनको बताते हैं तो कहते हैं कि हम उनको नहीं लेंगे। जब बबओ की मिसाल वह देते हैं तो कहते हैं कि ऐसा ऐसा बबओ के कानून में लिखा गया है उसको हमने लिया है लेकिन जब हम उनसे कहते हैं कि बबओ के कानून में ऐसा ऐसा लिखा है उसको लिया जाय तो कहते हैं कि उसको हम नहीं लेंगे। हमने कहा था कि बबओ के कानून में मेन सोर्स आफ इनकम को माना गया है तो उसको लेने के लिये वे तैयार नहीं हैं। क्योंकि हमने सीलिंग रखी है ऐसा उनका कहना है। बबओ के कानून में यह तजवीज की गयी है कि हरिजनों के लिये जमीनात की कीमत कम हो। वही प्रोवीजन इसमें भी रखना चाहिये ऐसा जब हम बताते हैं तो कहते हैं कि वह यहां नामुमकिन है। मैं हाउस से यह अदबन अर्ज करना चाहता हूं कि यह आज ही हल होनेवाला मसला नहीं है और हुकूमत यह न समझे कि इस कानून के पास होते ही किसान के पजेशन में जमीन आ जायगी। हम इसको एक कौमी मसले के तौर पर सोचते हैं। सनअती की तरक्की मार्केट का बढ़ना बेरोजगारी का दूर होना, ये सब मसायल किस जमीन के मसले के साथ जुड़े हुये हैं। किसी एक तबके के तरफदारान की हैसियत से मैं यह नहीं कह रहा हूं लेकिन बेरोजगारी दूर होना सरमाये का बाहर आना और मार्केट का बढ़ना, आदि सब मसले अगर हमें हल करने हैं तो पीजंट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है और अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है तो सरप्लस लैंड लेने की भी जरूरत है। अगर हम सरप्लस लैंड नहीं लेंगे तो आज हमारे मुल्क की जो हालत है, दूसरे मुल्कों के टुकड़ों पर, अमेरिका की इमदाद पर जिया रहने की नौबत आयी है जिसके नतीजे में हमारे मुल्क की आजादी खतरे में आ रही है और वॉर बेसिस पर हिंदुस्तान को घेरा डाला जा रहा है ये जो तमाम मसले हैं वे सब जरूरी मसले से जुड़े हुये हैं। मगर सिर्फ जमीनदारों का खयाल रखकर इस मसले पर हम सोचेंगे तो नतीजा यह होगा कि जमीनदारों का तबका अवाम से दूर रहेगा और बाकी जनता असंतुष्ट रहेगी और ऐसे हालत में जब हम यह चाह रहे हैं कि तमाम मसायल को हम हल कर सके उसमें हम कामयाब नहीं हो सकेंगे। जब हम कहते हैं कि तीन फैमली होल्डिंग से ज्यादा सीलिंग नहीं होना चाहिये या पीजंट प्रोप्रायटरशिप होनी चाहिये तो वह एक तबके के तरफदारान की हैसीयत से नहीं कहते लेकिन मुल्क के अंदर बेरोजगारी अनाज, सनअतें बढ़ाना, मार्केट बढ़ाना या मुल्क के खुशहाली के जितने मसायल हैं उनको हल करने की तीव्र इच्छा से हम कहते हैं। इस लिये मैं हाउस से अपील करूंगा कि जो तरमीमात हमने रखी हैं उनको मंजूर किया जाय।

శ్రీ ఉప్పల యల్యారు (సూర్యాపేట–రీజర్వుడు) —

స్పీకర్, సర్

ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో 43–వ అనే క్లాజులో దిని–వరిచ్ఛేదము (ఎ) లో, భూస్వాములనుండి మిగులు భూమిని ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొనుటకై, ఆ భూమిని కొని చేయుటకై వచ్చిన ఖర్చులు వగైరా ఆ కొని వేసిన భూమిని ఎక్కువ పంట ఎండేయటకై, మంచిగా బాగు చేసి, సాగు చేసి తిరిగి

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ భూమిమీద ఏదైనా నష్టము కలిగేటే,—భూస్వామికి ప్రభుత్వం నష్ట నిరీహారం యివ్వాలని, యీ ఎరిచ్చేదము పెట్టబడింది ఉప–పరిచ్ఛేదములు (ఇ), (ఈ) లో యీ నష్ట పరిహారము ఏ విధముగా యివ్వాలనిపున్నదో ఆ విధముగా యివ్వాలని దీనిలో చేర్చబడ్డది ఆ నష్ట పరిహారమునకు సవరణము ఈ విధముగా చెప్పారు —

'ఇ నిర్వహణ గ్రహణము వలని ధన నష్టము,

ఈ నిర్వహణము గైకొనబడిన భూమిని ఖాళీచేయుటకగు ఖర్చులు,

3 నిర్వహణాంతమున భూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకగు ఖర్చులు మరియు

ర ఎర్వహణావధిలో, ఆ భూమికోడ్డైన నష్టము, కలిగినచో,

నిర్వహణమును గైకొను సమయమున నుండిన స్థితికి మరల దానిని తెచ్చుటకగు ఖర్చులలో సహా "—నష్ట పరిహార రూపేణ భూస్వాములకు యివ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎవరికొరకు యీ భాగము చేస్తున్నాము? అనేది స్పష్టముగా దీనివలన తెలియటలేదు యీ భాగాను కౌలుదార్ల భాగాను అని చెప్పలున్నాముగాని అది కాదు జమీందార్లకు మద్దతు ఇచ్చే భాగానని తోలుతుంది 43-సి లో మొదటి ఎరిచ్ఛేదములో చెప్పిన దేమంటే, భూస్వామివద్ద ఫామిలీ పూర్తిగా కూలిగున్నార రెట్లు ఎక్కువ పున్నప్పుడు, అదీ సారవంతముగావుండి, అతను దానిలో మంట ఎక్కువ పండిస్తున్నాడు—ఆఫీకోత్పత్తికి నష్టములేదని ప్రభుత్వం గుర్తించినయడల ఆ భూమిని తీసుకొనక, ఆఫీకోత్పత్తికి నష్టము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అసలు యీ ఆక్రమణ భూమిని తనుకొని తీదర్హులకు పంచుటకోరకేగదా యీకానూన్ చేస్తున్నది? కాని ఆ భూస్వాములు జమీందార్లు, ఎక్కువ ఉత్పత్తిని చేస్తున్నట్లయితే ఆ భూమిని తీసుకోము అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించినట్లయితే నష్టపరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నారు అసలు యీభూమిని ఖాళీ చేయడానికయ్యే ఖర్చులు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వవలసిన ఆనవరము ఎందుకువచ్చింది? ఆ ఖర్చులు కట్టించి, భూమిని ఖాళీచేయించి సాగుచేసి తిరిగి వారికి యివ్వాల్సిన అవసరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు కలిగిందని అడుగుతున్నాను ఈ భూమి ఆసలు ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయినది? వారు ఎందుకు ఎడావులు పెట్టారు? ఎందుకు సాగుచేయలేదు? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటోంది? అసలు దీనికి బునాది చూడవలసియున్నది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు పెద్దపెద్ద మక్తాలు, జాగీర్లు పెట్టుకొని భూమిని బీద ప్రజలనుండి అక్రమంగా లాక్కొని వందలు, వేల ఎకరాలు తమ చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని ఎడావు పెట్టి, లీడులు పెట్టి వుంచినందుకు అధికోత్పత్తికి నష్టము చేస్తున్నారు కాబట్టి ఆ భూమిని ప్రభుత్వము తీసుకోవలసి యున్నది కాని వారికి నష్ట పరిహారము యిచ్చి భూమిని తీసుకొని సాగుచేస్తారని యిందులో చెప్పబడింది దానిని సాగుచేసి ఎవరైతేభూమి లేని వారున్నారో వారికి యివ్వడానికిగాను ఆ అధిక భూమిని తీసుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికోత్పత్తికి నష్టము చేసేజమీందార్లు, జాగీర్దార్లు, ఎవరైతే భూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నారో వారినుంచి ఆ భూమిని సుంకొని బీద కౌలుదార్లకు పంచాలని, ఏంచో సమయములో భూస్వామి వుండి పరిహారము తీసుకుండా ఆ భూమిని ఆక్రమించుకోవాలని, నష్ట పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను. అటువంటి భూస్వాములకు నష్ట పరిహారము—ఎందుకు యివ్వాలి? అసలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి భోగించడానికి హక్కులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని రైతు గుప్పెటలో పెట్టుకున్నప్పుడు తాను పడిన నష్టము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతను తీసుకున్నాడు? దానిలో చెట్లు, గుట్టలు భ్రంశు పాగు చేసి వంటలు పండించినవి కొనుండి రైతు భూములు లాక్కోబడ్డాయి. పూర్వపు ప్రభుత్వాలు యిచ్చిన అధికారం చేతబట్టుకొని బీద ప్రజలను మోసము చేసి వారిని బెదరించి, బుక్తాలు పట్టి, వస్త్రములు వేసి, పన్నులు కట్టలేని స్థితిలో బీద రైతులున్నప్పుడు ఆ భూములను ఆక్రమించుకొని, అ విధంగా ఎక్కువ భూమిని జమీ ఎందుకు, జాగీర్దార్లు జమ చేసుకొన్నారు. ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యిప్పుడు ఆక్రమించను కాని సాగు చేయడానికి వారికి నష్టపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా నష్టాన్ని కట్టి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ క్లాజు పెట్టారో నాకు అర్థముకావడము లేదు. ఆ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యిదివరకు ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు పరిగి నష్టపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసినవే బీదరైతులు, కౌలుదార్లు, మధ్య తరగతి రైతులు, అయినప్పుడు ఆ జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఆ బీదరైతులకు ఆ బీద కౌలుదార్లకు భూమిలేనటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి సౌకర్యానికు నాలుగునెలల కుటుంబ ఖర్చులకు పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికిఎందుకు భయము? వారికినష్ట పరిహారము యివ్వకుండా తీసుకొనేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదో నాకు అర్థము కావడము లేదు. వందలసంవత్సరముల నుంచి భూమిని సాగుచేస్తు, అన్నము తింటున్నా బోధ్యప్రమాణము కష్టపడి పనిచేసి వంటలు పండించి వంటలో పనముంధాగము భూస్వామికే యిస్తూ వున్నరైతులను భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు రక్షణకూడ యిచ్చికోర్టులలో కేసులుపెట్టించి బేడలు వేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదిగాని మిగులు భూములను ఎసెంటార్ల, జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, బీదలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అసలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి ఎన్ని కారణములు అన్నవి. ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము బీద ప్రజలనుండి, బీద కౌలుదార్లనుండి మధ్యతరగతి రైతులనుండి వారి ఓట్లతో బుద్ధి పూర్వకముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము కదు ఇది జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుండి బీద ప్రజలను వీరి బెదరింపులవల్ల వచ్చినటువంటి ప్రభుత్వము కాబట్టి వాళ్ళకు రక్షణ కలిగిస్తోందనేది స్పష్ట మవుతోంది వాళ్ళకు నష్టపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు ఆంటా ఎవరిది? ప్రభుత్వం ఇస్తున్నట్లు హఠాత్తుగా ఆ నష్టపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి వీలులేదు. ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు బీద ప్రజలమీద, బీద కౌలుదార్లమీదు, మధ్యతరగతి రైతులమీద పన్నులువేసి జమచేసిన డబ్బుకాదా? ఆటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడుతోంది. భూములను జమచేసుకొని దానిమీద వస్తున్న మునాఫాలు రింటగా కూర్చొన్న జమీందార్లకు, జాగీర్దార్లకు నష్టపరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను. భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ బిల్లులో దానికి గాను ఒక క్లాజు పెట్టామని చెబుతున్నారు. భారత

ంజ్యాంగ చట్టమని ప్రకారము నష్ట పరిహారము యివ్వాలి ప్రస్తుతానికి గుర్తుకు తీసి రాజ్యాంగ లో ఒక కానూను చేయకలసిన అవసరము లేదు ఈ నాడు రాజ్యాంగ సభలో మనము ఒక కానూన్ పాస్ (Pass) చేస్తున్నామంటే ఇదివరకు వున్న కానూని మార్చి, ఇదివరకు కాగితాలు తీసేసి తిరిగి క్రొత్తగా రచనారూపేసి పీద ప్రజలమీద నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదు జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు ఆ భూములపైన పన్నుస్తున్న అధికారాలు ఏవి టి? మనము ఎక్కడికి దేశము మూల మూలలనుంచి, కోన కోనలనుంచి వివిధ శిక్షణాలయం వచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు జాగీర్దారీ వున్న చట్టాలు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ క్రొత్త కాగితాలమీద వ్రాసి ఆ కానూన్ తీసుకొచ్చి ప్రజలమీద నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నించబడుతోంది ఇదివరకు సామ్రాజ్య వాదులలో కలిసి ఏని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు రచనారూపేసిపెట్టినవంటి కానూన్లు మనము ఇప్పుడు అమలు పెట్టాలంటే రాజ్యాంగ నిబంధనలలో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయవలసిన అవసరము లేదు ఇదివరకు బిల్లు అవ లుబరచేటట్లు కుదిర్చాము కాని ఒకవిషయం ఆలోచించాలి బూర్జువా సామ్రాజ్య వాదుల కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన వాగ్దానాలు చెల్లించాలంటే వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, నష్ట పరిహారమనేది లేకుండా తీసేసి, ఒక వేళ ఎన్నుకున్న భూస్వాములు తమ భూమిని ఖాళీ చేసేటప్పుడు, ఆతను ఖర్చులు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యీ బిల్లులో కొందర్లకు ఏదైతే మనాఫా నిర్ణయించామో ఆ మనాఫా ప్రకారం ఆ భూస్వామి కర్షక ఖర్చులు చెల్లిస్తే నరీపోతుందని, పాత నష్ట పరిహారము లేకుండా తిసిపేస్తారని కోరుతున్నాను ఇంతే కవిషయమేమంటే క్లాజు రెండు-ని లో రెండవ డివిజన్-పరిచ్ఛేదములో రెండవ షరతు ఏమున్నదంటే

> "ఇంకను షరతు ఏమనగా ఆవ జనవరి, రాజ్యాంగ నను శాశ్వతమును పండ్ల వనములకు లేక ఫలవృక్షములలో తోటలకు డివిజన్-పరిచ్ఛేదములు (ఇ) మరియు (ఎ) యొక్క షరతులు నర్తించవు" అన్నారు

ఈ షరతు తీసిపేయాలని నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికుంటే ఈ షరతు పెట్టకుండా వుండేది భూస్వాములనుంచి భూమిని తొక్కిని ప్రజలకు పంచిపెట్టే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి ఏ విధముగా నైనా భూస్వాములవల్ల భూమిని డంపోలాగు చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టింది గాని, భూములను ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశముతో ఈ షరతుపెట్టలేదు నాలుగున్నర కుటుంబ పోషణాలు పోగా, జనవరి రాజ్యాంగ వరకు ఎవరైతే వనాలు పెంచారో వుండ్ల చేట్లు వాటాతో అది ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వము తొక్కినదని ఆ భూమిని వారికే వుంచి, నాలుగున్నర కుటుంబ పోషణాలు పోగా మిగతా భూమిని మాత్రమే ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొంటుందని చెప్పారు ఆ విధముగా అయితే ఆభూమికి ఒక పరిమితి ఉంటూ వుండదు ఆ వనములో ఎంత పీడో, ఎంత పడావో వివరములు తెలియవు కాబట్టి నాలుగున్నర కుటుంబ పోషణాలు, ఆ వనము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక పెంటు భూమి కూడా దొరకదు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరాబాదు సంస్థానములో మాటికి ఏ ఎనమిది తొమ్మిదిమంది దగ్గరో రెండు భూమి దొరకదు కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని పీదలకు పంచిపెడ్తారనేది కల్ల కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ తోటల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి లెక్కలోకి రావాలని ఆ ప్రకారము

ఆ వాలుగుమ్మర రోట్ల నూమికి బాడా తొందరు నవరణలు తెచ్చారు వాటినిబాడ అంగీక రిస్తూ ఈ చిన్న సవరణ కూడ తీసివేయాలని కోరుతున్నాను

ప్రభుత్వము తీసుకొన్న నూమి ఎవరెవరికి యిస్తుంది అనేదీకూడా ఒక పద్ధతి ప్రకారము నహాకార సంఘాలు పై చెప్పబడిన నూములలో ఎని చేస్తున్న ప్రాయములు వెళ్ళుకు కూడ పోయిముకుంటే తక్కువ భూమివుండి వ్యాంకు వేస్తము చేస్తున్నవారి అంటే యి వ్వాలని యిందులో చెప్పారు అటులు వందల సంవత్సరాలనుండి ఇ ప్రాంతములో ఎని చేస్తున్న వాళ్ళకు పొందట ఇవ్వడము ఎకీయ్యేటటువంటిదే తింగ్ ప్రాక్టిస్ దీలో ఇటటి మార్గము చేర్చలేదు అదేమంటే ఇప్పుడు ప్రభుత్వము హరిజనులను పైనుక ద్ధనంగా ముందుకు తీసుకువస్తామని ప్రగల్భాలు కొడుతున్నదో వారిని గురించి మాటలు మార్చి నుచెప్పుటకా కాగితాల మీద వ్రాసిస్తే వారేపేరుచేసిలో తీసుకోలేదు రాసిస్తున్నప్రకారము నమిన నవ్వనుల వద్ద పనిచేసే వ్యవసాయపు పనివాండ్లకు యిచ్చిన తరువాత మిగిలిన నూమి వ్యవసాయం పైనుక బడ్డ కూలులవారికి యివ్వాలని వారికి యిచ్చేటప్పుడు ఎకీభ్లంయితే నూములకు లండులో నిర్ణ యించాలో ఆ రోట్ల ప్రకారము కాకుండా విరీచి గురించి యిదేవరక సేనా కనవ ణ లిస్తే బాగుం టుంది ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు— నేను హరిజనులకు భూములు తక్కువరేట్లకు యివ్వాలి చెబితే ముఖ్యమంత్రిగారు అప్పుడు ఆ సవరణ నవ యాసుకూలంగా లేదని అనుకూలంగా నున్నట్లు చూస్తా వన్నారు —అదీ ఈ క్లాజులో చేర్చుటకు అవకాశాలున్నవి కాబట్టి, ఆ ప్రకారము యీ క్లాజులలో హరిజనులకు పైనుకబడ్డ తరగతులవారికి ఈ భూమిని తక్కువలో తక్కువ రేట్లకు కేటాయింపులు రేటు లేకుండా ఉచితముగా యివ్వాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఈ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఉచితముగా యివ్వలేని స్థితిలో ప్రభుత్వం అందరికీ ఇచ్చిన రేటు ప్రకారము కాకుండా తక్కువలో తక్కువ రేటుకు ఇవ్వాలని కోరుతూ నేను తెచ్చిన సవరణ ఎక్కడో వున్నదో మీరులు నూములు తీసుకొన్నప్పుడు నష్టపరిహారము ఇవ్వకుండా మునాఫారేటు ఇవ్వాలని రెండవ ప్రొవిజో ఎక్కడో వున్నది ఒకటి తీసివేయు లని కోరుతూ నా సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించాలని కోరుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

مسٹر اسپیکر ساڑھے بارہ ہے اسلیے آپ اپنی تقریر ساڑھے بارہ بجے تک ختم کردیں تو مناسب ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (چاکنڈور) مسٹر اسپیکر سر میں ساڑھے بارہ بجے تک ختم کرنے کی کوشش کرونگا۔

دفعہ ۳۵ پر اے سے لیکر جی تک مختلف دفعات میں ۔ میں اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ان دفعات میں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جو اسکیمی تیار کی گئی ہے اور جو بورڈ قائم کئے گئے ہیں ان اصولوں کو اس میں منضبط کیا جائے گو یہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم پلاننگ کمیشن کے اصولوں پر چل رہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ کہنے کی بھی

کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم نسا ا دام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے ایک طرح کا جو اسامانا (असमानता) ہے سکو ختم کیا جائے جسکی دفعہ ۳۷ کی رو سے ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرونگا کہ دفعہ ۳۷ بھی کو وا ؤں میں رکھکر انلاب ا د ناد کھیے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن ہ کوئی تلاب نہیں ہے سطرح سماج کو ری ہسلیٹ (Rehibilitate) کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ سطرح سے ہ لا د رم (Land lordism) ختم نہیں ہوگا ختم ہونا تو کجہاں رسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہوگا میں مادھو راو کمیٹی کے الفاظ حاور کے ملاحظہ میں لاونگا

سری بی رام کشن راؤ وہ کمیٹی کے لفاظ ہیں اور ہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گیا گزرا ہے مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ بسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee landlordism) جو ہے وہ ختم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد تک ہی ہے و بقارسان ہیں و ہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب ہ ہے کہ لارڈزم ختم ہونا تو کجا رسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہو رہا ہے مادھو راو کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کرونگا کہ ایک رکگنائزڈ (Recognised) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لیے گورنمنٹ جو کوشش کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن (Justification) نہیں ہے ہم اسکو حدود کا تون رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک جو ایرلمٹ (Upper limits) رکھی گئی ہے اسکا سپارٹ کرتے ہیں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی آرامی جو ہولڈار کے قبضہ میں ہو سپارٹ نہیں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہوا کہ ایسے زمیندار جو اراضیات کو تسلم نہیں کرسکے ہیں اونکو ہوسپارٹ کیا جائے ۔ کوئی شخص اگر تول بر دے سکتا ہے تو بس فیملی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر دانی کاسٹ کے لیے رکھنا چاہتا ہے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) کرنے کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں حاور کے سامنے لاونگا یہ چیزیں اس میں نہیں

ہوی حاهیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اپنے معاملوں کے حق میں اپنے رسیدداروں کے حق ن قول در دے سکتے ہیں سارے حار فصلی ہرلدنگ کی حو لمت (limit) رکھی گئی ہے ور راصاب لینے کے حو حوب دیکھے جا رہے ہیں وہ کچھ حواب ہیں مہ لاب قول کی صدق کے لیے ۲ دن کی مدب رکھی گئی ہے اس مدب ں ہر روں فرل ماحاب لکھوائے جاسکتے ہیں ا ر وہ محصلدار سے صدق کرا لیے جائیں لو یہ سکیس ۵۲ سی کہاں رہتا ہے سکیس ۵۲ سی کو کسطرح معطل کیا جا سکتا ہے اسکو کسطرح و ب دیں با سکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں یہ عرض کرونگا کہ اپرنوم (Assume) کرنے کی حو کوشش کی جانے والی ہے وہ اجرا کب کرسکے یہ بک لمبی حوڑی کارروائی ہوگی حد یہ ہی جھاسکے یہ تمام حبرں یہ سا لطہ سب حکومت کے اختیاری ہیں لکی مکمل کے علاو مرافعہ در مرافعہ کا امکان بھی ہے سکے علاوہ حوائنٹ فیملی (Joint family) کا یہ فور بھی ہی میں رکھا گیا ہے حوائنٹ فیملی کا اصول ہمی بک میں تسلیم نہیں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے قبضہ میں حو اراضی ہے اسکو سمار یہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے حس سے میں متفق نہیں ہوں میں کہونگا کہ وسی راضی کو بھی سمار کرنا چاہیے حو سٹ کے قبضہ میں ہے کیونکہ اسکے مالک ارضی کے پاس جانے کا امکان رہتا ہے ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے امنڈ منٹ نہیں لایا ہے لیکن یہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح بھرنا ضروری ہے اب حو قانون بنانا چاہتے ہیں اسکو ڈفیٹ (Defeat) دینے کے لیے بحلف حور دروں سے آنے کی کوشش کی جائیگی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح بنانا چاہیے کہ لفظ یہ لفظ اس عمل ہوسکے یہ کہ سکو ہوا میں اڑا دیا جائے میں مکرر یہ عرض کرونگا کہ سٹ کے قبضہ میں حو راضی ہے اسکو سمار کرنا چاہیے ایک ر لکیہ سٹ ہوتا ہے اور دوسرا ماں رولکسٹ سٹ جسکی مدب حساب پانچ ال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۲ کی ولالگ گئی تو وہ بھی حم ہو جائے گا اس طرح میں عرض کرونگا کہ سٹ کی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے کسی صورت میں وہ اراضی اپنے مالک کے حق میں عود کرائیگی اسلیے اسکو سمار یہ کرنے کی کوئی حہ معلوم نہیں ہوتی اسلیے میں کہونگا کہ اسکو سمار کیا جانا چاہیے اگر اسکو سمار کرینگے و اس طرح اس قانون کو اساس (Abeyance) میں رکھنے کا حو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p m Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day If however discussion cannot be completed by 4 p m at the most we must complete it by 4 30 p m So I request hon Members to adjust the timings of their speeches accordingly

سری بی ڈی دیشمکھ میں ہاؤس کا خیال معلوم کرتا ہے ہاؤس کا خیال ہے کہ ڈیڑھ بجے جاری رہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا جائے

Mr Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V D Deshpande That is true

Mr Speaker As hon Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ بہت اہم کلاز ہے کیونکہ اس کا تعلق سلیکٹ کمیٹی سے ہے

مسٹر اسپیکر اس پر تو کافی ڈسکشن ہوچکا ہے انہیں حرفوں کو دہرانے سے کیا فائدہ ۔ جو حضرات مسٹ میں بیان کی خاصکر ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا جاسکتا ہے ۔

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) اسکے بعد کے کلازس زیادہ اہم نہیں ہیں ۔ ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا ۔ لیکن اس پر تو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ ایسا ہی کہا جاتا رہا اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ جو کسطرح محض کاغذ یا اسٹاٹوری بک (Statutory book) کی زینت بن کر رہجانے والی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک جز ایوان کے ملاحظہ میں لانی ہے کہ کسطرح اس دقعہ کو اوائڈ (Avoid) کیا جاسکتا ہے ورکسطرح سکشن ۵۳ (سی) عملی جامہ پہن سکتا میں نہ تو یہ مانتا ہوں کہ فائیو ایر پلان (Five-year plan) کے مقصد اور سنٹرل سیکٹری میں بھی اس بارے میں کافی اختلاف موجود ہے سری بھاشا راؤ دیشمکھ جو سپیکر کے اگزیکٹو مسٹر ہیں وہ بھی اس سے اختلاف رکھتے ہیں سنٹرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اختلافات موجود ہیں ۔ اس کا ریفلکشن (Reflection) اسمبلی پر بھی پڑنا لازمی ہے ۔

اکنور میں اگریکلچر منسٹرس کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں یہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سیلنگ ہونا چاہیے لیکن ترس کانفرنس میں پنڈت نہرو نے جو کہا تھا میں اس سے متعلقہ کوٹیشن (Quotation) ہاوس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کسطرح محض کاغذ کی زینت بنکر رہیگا پنڈت نہرو کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں میں وہ نوٹ ہاوس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible

یہ نوٹ کی ترس کانفرنس میں پنڈت نہرو کا بیان ہے ۔ اس دفعہ کے تراورترس کسطرح بعطل کیے جا رہے ہیں و بمر حود اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی جائیٹ فیملی (Joint family) ہو و سیلنگ کے بابت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر فی کس ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے چاہے ان بمبر کے پرسنل (Principle) کو کمی میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن اس سے سیلنگ کا مقصد خود بخود فوت ہو جاتا ہے بعضوں پر کوئی پابندی نہیں ہے اسیے بڑے بڑے کاشل بہ دار جنہوں نے اب تک بھی بقسیات نہیں کیے ہیں جو اب تک ہوشیار نہیں ہوئے ہیں جو اب تک سو رہے ہیں ان کا ان کے پاس ہونے کے بعد بھی بقسیات کرلیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اسکے ہیں اسلیے کہ بقسیم پر کوئی امتناع نہیں ہے اس اصول کو جوائنٹ فیملی کے سلسلے میں انکرج (Encourage) نہیں کرنا چاہیے عام طور پر جائیٹ فیملی کو ایک شخص کا وجود مان لیا گیا ہے ۔ اور ایک شخص کے حصے ہوئے ہوئے ہیں ایسے حصوں کا مان نہیں کہ کو ہونا چاہیے اسطرح نہ کیلکر ڈسکرمنیشن (Discrimination) رکھا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے جائیٹ فیملی رکھنے سے یہ مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے

اسکے بعد کو آپریٹو سوسائٹیز ہیں ہمارا خیال ہے کہ اول تو زمین جے گی ہی نہیں اور اگر کچھ زمین بچ نکلے تو فسٹ پریفرنس (First preference) کوآپریٹو سوسائٹیز کو دیا جاتا ہے کوآپریٹو سسٹم کو انکرج کرنے سے ہم خلاف نہیں رکھتے لیکن یہاں کوآپریٹو سسٹم ایک ایسا ڈنڈا ہے جو لینڈ لارڈز کے استعمال کے لیے دیدیا گیا ہے اور اسکو لینڈ لارڈز استعمال کرینگے قانون کے دفعہ (۲) میں یہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوانرسو سوسائٹی سے ہ دفعات کا یہ قانون متعلق نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں لینڈ لارڈ کوانرسو سوسائٹی بنا کر اس بات سے بچ سکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک زبردست سقاف رکھدیا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے زمینداروں کو تو روک رکھے ہیں لیکن اس سقاف سے ہاتھی مانوں نکل جاتے ہیں ۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم ہوتی ہے لیکن یہاں یہ زبردست کانٹراڈکشن (Contradiction) ہے کہ کوانرسو سوسائٹی بنالی جائے تو اس سے یہ قانون متعلق نہیں ہوگا اسی طرح زمین دینے میں بھی یہ کوانرسو سوسائٹی کو فسٹ پریفرنس دیتے ہیں اس سلسلے میں میرا اعتراض ہے

پہلے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان غریب کسانوں کو جنکے پاس تین ہولڈنگ تا فیملی ہولڈنگ سے کم اراضی رہتی ہے ان لوگوں میں تقسیم ہو بشرطیکہ کوئی راضی ہو سکشن (۵۳) میں کو اسطرح وضع کیا گیا ہے کہ وہ قائم تو رہتا ہے لیکن عمل نہیں ہوتا ۔ ادھر سقاف رکھنے کے لیے جو ارگیومنٹس (Arguments) کرنے والے ہیں انکو بھی جوش کرتا ہے اور ادھر سقاف نہ رکھنے کے لیے جو ارگیومنٹ کرنے ہیں انکو بھی جوش کرتا ہے یعنی لکڑی بھی نہ ٹوٹے اور سانپ بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ متفق ہیں کہ فیوڈل ازم (Feudalism) کا جو سانپ ہے وہ مرجائے لیکن سکشن (۵۳) سی کا جو ڈنڈا ہے وہ ٹوٹے گا اور نہ فیوڈلزم کا سانپ مریگا

اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو باغات وغیرہ ہیں انکو اگزمپٹ (Exempt) کیا گیا ہے جوائنٹ فیملی کے سلسلہ میں بھی ایک امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے متعلق نہ ہونا چاہیے باغات وغیرہ کے سلسلہ میں یہ سمجھا گیا ہے کہ باغات سے زیادہ امدنی ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کردیا گیا ہے اور ایک خبر یہ بھی ہے کہ اسکو اسمگلنگ آئل بھی دے رہے ہیں اس لیے ہم ایک طرح سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسکو ہولڈنگ کے لیے نہیں مانا گیا ہے بلکہ لینڈ لارڈ کے لیے مانا گیا ہے ۔ اسکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسی حالت میں ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی رام رام جپتے ہیں میرا امینڈمنٹ یہ نہیں ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے الفاظ نکالدو ۔ یہاں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹیننٹ بڑے آدمی ہوتے ہیں وہ معمولی ٹیننٹ نہیں ہوتا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والوں کے متعلق میں ایک مثل کہتا ہوں ۔ تلگو میں ایک مثل ہے

దున్నేటప్పుడు దూడల్లో వేసేటప్పుడు ఎద్దుల్లో పుంటది

یہ ایک کام جور مثل کی مثال ہے ۔ وہ کام کرتے وقت تو بچھڑوں میں جا ملتا ہے اور گھاس چرتے وقت بیلوں میں جا ملتا ہے ۔ یہی لینڈ لارڈس کی بھی حالت ہے ۔

اب اگر کے یہ معاوضہ دینے کا سوال ہے معاوضہ دینے کے سلسلہ میں دفعہ سات ذیل امور (Fundamental difference) ہے دی گئی تفاصیل (Reconcile) نہیں ہو سکتا (Resolve) نہیں ہو سکتا لیکن یہ دو حصے ہیں ایک دفعہ ہے اور سکے یہ بھی سب سکشن ۳ آف سکشن ۷ ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعض ان سب سکشن ۳ اف سکشن ۷ کو مد نظر رکھنا ضروری ہے اسلئے ان میں سے حرف کو او ت (Omit) کرنے کے لیے موو کرتا ہوں لیکن ساتھ اس دھندے کو صاف کرنا چاہتا ہوں یہ دیکھنا اسے سلیکٹ کمیٹی میں جانا چاہیئے یا نہیں کہ جہاں تک کہ کا بھی سوال ہوگا وہ اسکے ساتھ ساتھ ان حرفوں کو بھی محفوظ رکھنا چاہتا ہوں

In determining the reasonable rent regard shall subject to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(a) the rental values of lands used for similar purposes in the locality

وہی لوکالٹی میں ہوتا ہے

(b) profits of agriculture of similar lands in the locality

(c) the price of crops and commodities in the locality

(d) the improvements made in the land by the landholder or tenant

(e) the assessment payable in respect of the land and

(f) such other factors as may be prescribed

اس میں دیکھنے سے اور بھی کچھ آنے والا ہے روپیہ نکالکر اس میں کمی بیشی کی جائیگی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ والیو (Market value) رکھنے چاہیئے اچھا تھا لیکن آگے بڑھتے ہیں تو اس میں ایک دو نہیں چار حرفیں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

مینجمنٹ لینے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اسکا بھی معاوضہ دلائے ہیں ۔

Expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination of the management

اسطرفہ سے یہ حضرت لینے پٹہ دار صاحب جانے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے اور آنے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ۷ ضمن ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسمحمٹ ارنوم (Assume) کرنے کے معنے ہی نہ ہے کہ و جلے سے نکما آدمی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک کی ترقی کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو رضی سے رخصت کر رہے ہیں تو رخصت کرنے کے لئے بھی سفر خرچ دینا کوئی دلیل نہیں ہے اسکا ار بھی کسان تو ہی ہو گا جسکے فائد پہنچانے کا آپ اور ہم سب ہی دعوی کرتے ہیں اسطرح اس حق کو بھی نکالدینے کے سلسلہ میں ہماری حاضر سے ایک اسٹیپ تسمی کیا گیا ہے

جسے آگے جانے ہیں و ضمن ے کے تحت جو معاوضہ ہوتا ہے ہ تبدیلیر ہوتا ہے وہ اخر میں ہائیکورٹ میں جانے کے بعد تا ہ تکمیل کو پہ ے گا اسکے الفاظ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سائد اس ہاتھ دے اور اوس ہاتھ لے معاوضہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکتی یا نہیں لفاظ کے لحاظ سے س ں بھی سمہ ہے اس میں ہائیکورٹ کی بروی ہوگی لینڈ اکزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے دفعات ۸ ا ر ۹ میں بھی ہاوز کے ملاحظہ میں لاکر وقت صایع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں نہ ہے کہ ور تمام حقوں کا لحاظ کرتے ہوئے اسر ہ مقصد زیادہ سے زیادہ دیجاسکتی کمیٹس کے مسئلہ کو کا مسیوس سے حل کیا جائے جہاں اسکہ کم سے کم ہونا چاہیے ور کم از کم ر(Ayes) اور نور(Noes) تولنے وقت ان حقوں کو لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دیکھی)

چونکہ میرا وقت ہوگیا ہے تا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیٹس کے سلسلہ میں ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرنا ہوں اسکو بہت بڑی اتھارٹی سمجھتے براونکور کونس میں کانگریسوں کے حوں سے ہولی کھیلنے والے سر سی ی رام سوامی ائر کی کوسنگ کو میں ا واں کے ملاحظہ میں لاتا ہوں اس سلسلہ میں وہ نہ کہتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اح جو رعب واری علاقوں میں بھی بڑے نہ دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسٹیک آف دی پاسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں نے کمیٹر کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دسور کے لحاظ سے بھی ہم کو یہ گنجائش ہے کہ نامنل نراس (Nominal) دیکر ہم اراضات حاصل کرسکتے ہیں اسطرف اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

گے سمجھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ہمیں یہ تبدیلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم تعریف کرنا چاہتے ہیں جب دن گزرنے کے بعد تعریف سکھایا جائے گا تو ہم اس تبدیلی کو جائز یا صحیح قرار دینے کی کوشش کرینگے یا جو بھی ہمیں راستہ اس کے لیے ہوسکتا ہے اختیار کرینگے لیکن میں تعریض کرنے کی جرأت کرتا ہوں کہ یہ جو آپ کر رہے ہیں آپ کس کو بیوقوف بنا رہے ہیں وہی عربی کسانوں کو یا بیوقوف بنا رہے ہیں جنہوں نے گورکھ دھندے سمجھے پھر آپ بنا رہے ہیں جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے صاف صاف ہم نے تعریف کی ہے کہ ہمیں فیملی ہولڈنگ تک سکریٹم لمٹ رکھنی چاہیے اسکی ناپندکارانا ضرورت اور پلاننگ کمیشن سے ہوئی ہے ایک اگرمنس لمٹ مقرر کرکے اس اینڈ بٹس (If s and but s) کے دھندوں میں گئے بغیر اسکو تسلیم کیا جائے یہ صاف صاف سوال ہے ناک کی سیدھ میں جائے کی بجائے آپ راؤنڈ اباؤٹ وے (Round about way) جو اختیار کیے ہیں اور جو طریقے اختیار کیے ہیں اس سے یہ عمل میں لے والا نہیں ہے اسلیے ہماری جو ترمیمات ہیں انکو قبول کرنا چاہیے اگر خلاف ورزی کرکے کوئی خبر حاصل بھی کی جائے تو بڑے چار فیملی ہولڈنگس سے زائد رکھنے والے لوگ ہیں لیکن اور لینگوئی والوں کی زمین چھینے جانے کا خوف نہیں ہے اگر اس دفعہ کے ذریعہ اکسپروپریٹ (Expropriate) کرنے کا خوف ہوسکتا ہے تو وہ لینڈ لارڈس کے لیے ہونا چاہیے آپ جنس پر تعریف کرنے کا ضرور خیال کرتے ہیں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں اگر آپ بیوقوف بنانا چاہتے ہیں تو بڑے بڑے زمینداروں کو بنائیے انکا نقصان ہونے والا نہیں ہے اگر انکا نقصان ہوتو ہم جب سے اسکی تلافی کرنے کے لیے تیار ہیں اسمبلی کہیے ہوئے میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے امینڈمنٹس منظور کیے جا سکینگے اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے اسوارام راؤ (ورنگل) مسٹر اسپیکر سر میری دو تجاویز ہیں انکا تعلق سکشن ۳۵ اے اور ۳۵ جی سے ہے موجودہ ترمیمہ قانون لگانداری میں دفعہ ۳۵ اے کے ذریعہ سے لگانداروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر سائیکل چار سے اوپر کی اراضیات وہ خرید سکتے ہیں دوسرے سکشن میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ لگاندار یہ اراضیات خریدنا چاہیں تو اسکے معاوضہ کا تعین کسطرح ہوگا اس سے قبل دفعہ ۳۸ کے تحت لگانداروں کو جو اختیار دیا گیا ہے اور معاوضہ دینے کے لیے جو طریقہ رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ رینٹ کا ۵ گنا وٹ لینڈ (Wet land) کے لیے اور ۸ گنا ایسی زمینات کے لیے جو ولس (Wells) کے ذریعہ سیراب ہوتی ہیں اور ۶ گنا دوسرے وٹ لینڈس (Wet lands) کے لیے ہے لیکن اس میں ریکرنگ پے منٹ (Recurring payment) کا ۳ گنا جسکی اراضیات کے لیے بتایا گیا ہے اور ناولی کے ذریعہ سے جو اراضیات سیراب ہوتے ہیں ان کے لیے اور دوسرے جسکی اراضیات کے لیے ۶ گنا بتایا گیا ہے یہ جو زمینات لگائی ہیں

وہ ان لوگوں سے لیجاتی ہیں جنکے پاس دس ایکڑ سے زیادہ ہولڈنگس ہیں اسی صورتوں میں جن کے پاس دس ایکڑ سے زیادہ ہولڈنگس ہیں تا ہم ایکڑ سے زیادہ ہولڈنگس ہیں اون کو کم رقم معاوضہ دینا چاہیے کیونکہ وہ زمین کو بروئکار پیسہ نہیں خرید رہے ہیں وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ دینا جا رہا ہے سکشن (۵) سی کے (۷) اور (۸) کے تحت جو معاوضہ کا تعین کرنے وقت جیسا کہ اس سے قبل دوسرے آنریبل ممبرس نے تفصیل سے فرمایا تھا معاوضہ ہی دینا چاہیے جو معاوضہ ( ) اور (۳۸) کے تحت تعین کیا جا رہا ہے وہ کافی سے زیادہ دینا جا رہا ہے اور اس کی کوئی معقول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے زمیندار ہیں اون کے پاس سے ہی زمین لیجا رہی ہے تو پھر ادنا معاوضہ کیوں دینا چاہیے اس لیے میں نے ایک رسم جس کی ہے جسکے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکشن (۲) حذف کیا جائے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس سب سکشن (۲) کی بجائے دوسرا سب سکشن قائم کیا جائے جسکے ذریعہ باغات اور جسکی اراضات کے لیے اسسمنٹ (Assessment) کا تار گویا اور بڑی اراضات کے لیے اسسمنٹ کا آٹھ گویا رکھا جائے سکشن (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ اسے وصول کو لے گی لیکن اس میں ہے کے الفاظ استعمال کیے گیے ہیں میں نے خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے سیل کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ ہے سے وون کے خواہندہ نہ رہینگا

اس لیے میں نے اس لفظ کو سیل سے بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکے سوا کچھ اس میں کوئی مدت نہیں رکھی گئی تھی مدت اگر معین ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا کیونکہ اب تک ہی بہت سے زمینات تقسیم ہوچکی ہیں اور بہت سے زمینات دوسروں کو بیچ دی گئی ہیں تھوڑے بہت اراضات جو بچ گئے ہیں اون کو بھی عین معین حالت میں رکھا جائے تو اور بھی نقصان کا اندیشہ ہے اور اتنا زمینات ملنے کی گنجائش باقی نہیں رہیگی اس لیے میں نے جو مدت رکھی ہے اس کے اندر زمینات حاصل کرلیے جائیں

سکشن (۵۳) ای کے ذریعہ جو زمینات لیے جائینگے اون کی تقسیم کی جائیگی کو برسو فارسنگ قائم کی جائیگی اور دوسرے لوگ جن کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ یا ایک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں تقسیم ہوگی لیکن اس میں دو حصوں یعنی ایکمشت رقم وصول کرنے کے لیے (انسٹالمنٹس (Instalments) میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں اپنی ترمیم کے ذریعہ انسٹالمنٹس کے ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اوس کو ان انسٹالمنٹس کے ادا کرنے کے لیے دس سال کی مہلت دینی چاہیے اس لیے (۲) انسٹالمنٹس میں جو رقم وصول ہو مناسب ہے میں نے دو زمینات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے میری زمینات یہ ہیں اور ایسا نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کوئی مناسب زمینات نہیں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

اس سے قبل بھی اصلی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لئے میں اس کے بجائے زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا ہوں۔

శ్రీ యం కొండారెడ్డి—(కూపారం)

అధ్యక్షా

ఈ బిల్లులో ఇదీ ముఖ్యమైన క్లాజు శరీ బిల్లు అంతటితో నాలుగవ క్లాజు ఎంత ప్రాముఖ్యము అయినదో యీ ఎనమిదవ సెక్షన్ కూడ అంత ప్రాముఖ్యము అయినది పూర్వము దేవతలు, రాక్షసులు సముద్రము మథించినపుడు ప్రజలు ఏ విధముగా అమృతముకోరకు ఎదురు చూశారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యీ క్లాజు గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నారు భూమిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుంది ?—అనేది ఒకవేళ సెక్షన్‌లో లేలుతుంది రు బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క దఫా స్వాస్ ఆయి చివరకు ఒకవేళ దఫాకు వచ్చేసరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది ? ఎంత మిగులుతుంది ?—అనే విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది

గౌరవనీయ ముఖ్యమంత్రిగారు జరిగిపోయిన కొన్ని సెక్షన్లకు ప్రత్యుత్తరము చెప్పారు ఆవి నిష్ఫలకుహాత వారికి ఎనిమి ఇబ్బందులు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ కమీషన్ వారి ఎత్తిడి, పార్టీవారి ఆక్షేపణలు ఇవన్నీ చూస్తే, వారి కష్టము తెలిసిపోయింది వారికి ఉన్న ఇబ్బందులు తెలిసిన తరువాత నాకు యీ బిల్లుపై ఉపన్యసించేందుకై ఉన్న ఉడ్రేకత, స్పిరిట్ రగ్గిపోయింది " ముందు యీ బిల్లును పాస్ చేద్దాం, ఇప్పుడు అనుభవంలోకి, ఇది చేసి కష్టనష్టాలు తెలుసుకొని అవసరమైతే తరువాత సవరిద్దాం , అని ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు వారు చేసినకంటూ కాదన్నలు గనుక వారిదృష్టికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్నాను ఈ తర్వాత ఎనిమి మిగులుతుంది యింకా ముందర ఏమి అనులు చేస్తారనీ ఈవిషయాన్ని వారు స్పష్టముగా తెలుసు కొంటారని మీ ముందర యీ విషయాలు పెడుతున్నాను ఇప్పుడు యీ సెక్షన్ చూస్తే భూస్వాము లకు దాని కింద దీని కింద వసులు కింద, హాసలు కింద, పిండాల కింద, ఒక్కొక్కళ్ళకు కింద ఆని అన్నింటికీ పోతే ఇంకా ఎమి భూమి మిగులుతుంది ? అప్పుడు మిగిలేది ఏమిటంటే, వివరంగా చెప్పకుండా ఒక సామెత చెబుతాను ఆ సామెత చెబితే అంతా అర్థము అవుతుంది ఎంత మిగులుతుందో సామెతచెపితే చాలును

ఒక పల్లెటూర్లో ఒక వారీజనుడు ఉన్నాడు అతడు నవముస్లిం అయినాడు అతడు కయారీ చేయించేకొరకు ఒక మేకపోతును కొని వాతాళ్ కావాలని ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు వెళ్లాడు ఆ ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు పోయి వాతాళ్ చేయమన్నాడు ముల్లాసాహేబ్‌ను వాతాళ్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి ? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు అప్పుడు ముల్లాసాహేబ్ " వాతాళ్ చేసెనందుకునుని ఇవ్వాలో భురాన్‌లో ఒక మంత్రం ఉంది , భురాన్‌లో చీన్‌మిల్లా చేయడానికి ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అసేందుకు ఒక మంత్రం ఉంది ఆ మంత్రం ఏమిటంటే —

بسم اللہ کے بس کہنے سے لے کر آگے کی ساری باتیں ۔ ہمارے ملک میں کاشتکاروں کا سارا پانی حکومت کے ہاتھ میں ہے ۔ آپ کی مہربانی ہوگی کچھ بولنے کے لئے وقت دیجئے ۔

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ నమస్కారమ్ ఎంతో సాహాబుకు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు తుందో ఇక్కడ భూస్వామికి పోగా లే వి గలుతుందనేది హా ఉద్దేశం. ఆ విషయం వారికి కుంటే కొంను ఎంత ఎంత భూమి మీ ఎరుందంటే ఇంకా లెక్కలు రాలేదని, లెక్కలులేవని అంటే "ది లెక్కలో ఎమి ఎరుగులు తుంది? అక్కడ బాగానే వేస్తాడు దీనికి ఒక సాక్ష్యం కూడా చెప్తాను

ఒక ఎస్టేటులో పాలేరుకు ఒకరున్నాడు అతడు రోజూ పిచ్చపెట్టుకొని బ్రతుకు తున్నాడు తనకొడుకుని తనకంటే జీవించకుండా వుండాలని తన కొడుకుని బాగా చదివించేం దుకు బస్తీకి పంపించాడు ఎడవ ఎట్టంలో వాగా చదివి, గ్రాజ్యుయేట్ అయి పేపరికాలం తుపులతో (పీ పెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు సెంథమేటిక్స్ తీసుకున్నాడు ఒకవాడు ఆ కొడుకు పటేల్‌గారింటికి వెళ్ళి వాళ్ళ వాకిట్లో కూర్చొని ఎక్సరసైజ్ పుస్తకం చేతపుచ్చు కొని లెక్కలు చేస్తున్నాడు ఆ ఎటేలుగారి ఇంటిముందర సుమారుగా ఒక బజ్జో చొప్పకట్టలు వేస్తున్నారో ఆ బజ్జో ముందర రెండు చొప్పకట్టలు వేశారు అతడు తన పాటు పుస్తకంలో లెక్కలు చేస్తున్నాడు 'ఆ బజ్జ వాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉండే ఈ చొప్ప కట్టలు ఒక్కొక్కటి ఎంతాడు ఫీట్లు ఉన్నవి ఒక్కొక్కదాంట్లో ౬౦ చొప్పన రెండు కట్టలో ౭౪౦ అందులో ఒక్కొక్క టి ఐదు ఫీట్లు ఉన్నవే గనుక మొత్తము ౭౪౦ × 3 = ౩౬౦ అడుగుల చొప్ప కట్టలు వాలుగు ఫీట్లు, పొడుపుగల బజ్జో లింటే ఇంకా 3ఱర ఫట్టచొప్పమిగులాలికదా ఏమిరా దీ ప్లానని విచారిండే ఈ లెక్క ప్రకారం చొప్ప ఎదీ అని అన్నాడు ఆ విధంగా ముందు త్యాండు కమిషనర్ లెక్కల తరువాత కొసితాలపిద లెక్కలుంటాయి భూమి ఎక్కడా దొరకదు లేనిదై వుంగా మిక్కిలి చెప్పకుండా ఎస్టేటారీ ప్రజల అవేదనను ఈ బిల్లు గరీమా ణాన్ని గురించి ప్రజల విన్నపములను కొన్ని నా భాషలో వినిపిస్తాను —

ఓ ముఖ్యామాత్యవర్యా, బూర్గులరాయా!

1 కర్షకుడు కవి పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకులకి భూమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులుండగ కష్టించని భూస్వాములెవ్వరు
కర్షకులీ సామరీతులనెడే వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

2 కష్టించేవాడు కర్షకుండనిడి
కావ్యార్థంబులం వ్యర్థపరచి
కష్టించకనో కర్షకుండనిడి నీ
కాంగ్రెస్ నిఘంటువులో చోద్యమో—బూర్గులరాయా—

3 దున్నేవానిదే యీ భూమియన్న రామానంద నినాదమున్
మున్నే రామా, నందా, గోవిందా యని గుణి తీర్థమునన్
ఉన్న స్వాములవారి సహా ఊరకపోకా శబ్దము
తన్నే యర్థమిచ్చే ఉత్తరుండె దొరలకి పంటలంచునే—బూర్గులరాయా—

౮ మాకిదిగో వచ్చె ఆదిగో వచ్చెనంచెన్నాళ్ళనుండో
గంపెడాశలో పెన్నిధి వెదిరిచూచు బీదలకోసో ?
ఈ దున్నే భూమి వకీళ్ళ వైద్యుల అధికార ద్యోగ
భాగ్యవంత ల జాయా కుటుంబాలకే గాక మిగులునో—బూర్గులరాయా—

౯ చెమటోడ్చేవాడు కొల్దారట
సోమరులంత వాని స్వాములట
కృషీ వలయుననికి భూమే లేదట
రొంటియకున్న బీదలట వానమటో రా—బూర్గులరాయా—

౬ పలుపర్తులగల ఎగ్జిక్యూనిధులకో
ఎట్టాలుంచియు ఎలుపాట్లవడే
పామరులందరీ గంగకలుపుట
పడియో నీకిది ప్రజ్ఞామార్యవర్య—బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

౭ భూమింతో విడిపించుపు భూస్వాములనుండని
భూరి ఆశలతో భూసంస్కరణలక్కై ఉవ్విళ్ళూరి
భ్రమచెందిన భూహీనులు నిరుపేదల నోటితో
భూమట్టోడదా భూస్వాములు కల్పతరువా బూర్గులరాయా—

౮ ధీశాలీ ! నీ పాటికాని లోటివారెందరో
కర్షకులభ్యుదయ వేదుచు నీరీతికాదన్నను
కారుణ్యమూనక కాఠిన్యము వహించుట
కాలపరీతముగాక నిస్పృహనగవలయునో ? బూర్గులరాయా—

౯ నీ ప్రజ్ఞయు ప్రతిభ చతురతయు
నీ నూత్నబుద్ధి ఇంగీతజ్ఞాన పాండిత్యము
నీ నాధికార సుబలంబంతయు
నీ భూస్వాములకోగాక బీదలకెట్లౌనో—బూర్గులరాయా—

౧౦ ఎందుకే పెద్ద భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటకుడౌట చెమటోడ్చువా
రెందరొగాక యీ భోగభాగ్యమా నీ
కందని స్వర్గము చేకూర్చునది కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

ہاں سعر و شاعری کی رعایت سے -

శ్రీ కొండలరెడ్డి — ఒకటి———

میری اس میں کسی تر اعتراض نہیں کررہا ہوں لیکن میری آخری اپیل یہ ہے کہ میری اسٹیٹ سفلور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూపోరాటమున నలిగీ నశించిరి మహానాయకులెందరో
ఈ భూమికై ఆశవులర్పించిరీ మేధావులు శూరులెందరో
ఈ భూమి పి చి చనిరేక ఛత్రాధిపుడుగా రాజాలెందరో
ఈ భూమి విడుంచువా ? విడువవా ? భూస్వామిక చతురంగబలమేర
బూర్జులరాయా—

౧౨ కానవచ్చెడు కాలప్రవాహంబులో దూరమా ?
చిక్కి శైశవ్య నవస్థనాథుండ పగమ్యమా ?
నిశిత వజ్రాయుధ రవ్యా ధ్వని వికాశా ?
టానిత్యమిక పోదా ? కరుణ రావేరాదా ? బూర్జులరాయా—

౧౩ మా రోదనం బరణ్యరోదనమేనా ?
మా మాటలిక వినదలచవేదా ?
మంజారటుంచి గ్రహించవైన వలదా ?
పెళ్ళిల్లపై కూడ నిర్బంధమేనా ?—బూర్జులరాయా—

ఇక ఆఖరు పద్యము———

౧౪ ఉరుగతి లోదవేగు తడుపుండియు నెండదలట్టివాని తా
నదుదు పరీక్షజేయదు కనంగన దద్వీరూపాలు భీష్మమే
పురుషుని భోగముల్ విడిచి చను భూతి మనోవ్యధాపరింపనా
పుర పుషే భోగముల్ విడిచి పొందు నిరామ యశాంతి సౌఖ్యముల్ —

مختصر یہ کہ جو حق حقوق کی ہے اس کو از خود ہی حضور کر حوالہ رکھو تاکہ ہمارے حقوق سے ہمیں ہم سے چھوٹ کر ہم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے

شری جے امبد راؤ (سرسلہ عام) مسٹر اسپیکر سر ورے ل میں یہ بہت اہم دفعہ ہے اور اسکے کلاوس اسے لیکر جی تک ہی بہت اہم ہیں اسکے سلسلہ بہت سے ممبروں نے کافی تقریریں کی ہیں مجھے ان کا اعادہ کرنا ان حالات میں حاجت معلوم نہیں ہے صرف مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر اپنے سے پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پورے بل میں صرف یہی ایک دفعہ اسی ہے جسکی رو سے ہم زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کی ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۵۳ کے تحت ساڑھے چار لیلی ہولڈنگ سے زائد اراضی کو گورنمنٹ اپنے قبضہ میں لینے والی ہے لیکن

جس ہم اس وقت کانون ردے میں وظاہر ہوا ہے نہ یہ صرف دھوکہ ہے اور اسکے سوا کچھ نہیں حکومت سے عوام کو ان الاسے کے مرادف ہے یہ قانون صرف کاغذ کی حد تک رہیگا اس سے عملی دنیا کا کوئی واسطہ نہیں ہے ایک سرکولر نکالا گیا جس سے یہ اس بن دیا گیا۔

'Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States

یہ بات ہم نے اوپر بیان میں پڑھا ہوگا کہ ان کو بھی کہا گیا کہ کسی سورا سرا مدد ہ رد ں وغیرہ وغیرہ ں حو ل اے ہیں اوں سے ہم ب گے بڑھے ہوئے ہیں ا کی

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands

اس طرح سے یہ بات (Commitments) کے خلاف ہے کہ زمین تقسیم کی جارہی ہے اور دوسرا ایک سرکولر ہے جس کے ذریعہ روکنے کیا جارہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600 These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution

یہ بات دوسرے اور پل میں بھی اسکا مطالعہ کیے ہونگے سرپلس لینڈ کے بارے میں یہاں بتایا گیا ہے جناب مسٹر صاحب نے یہ فرمایا کہ انکو ڈیٹا (Actual Dates) بارے اس میں ہے لینڈ سروے ہونے کے بعد ہمیں صحیح اعداد معلوم ہونگے کہ کسی زمین ہمیں مل سکتی ہے کہ اسے لینڈ لارڈس ہیں جسکے اس سے ہمکو زمین مل سکتی ہے وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

وں ان اسکے ل نے ترحل رہے ہیں ہارے حار فصلی ھلدنگ سے زیادہ رس جسکے پاس ہی ح رہے ڑے نہ دار فیرا وں نے حار یا یاد ر نقصان دیے ھیں یا دع دے ھی ح د اردل حص ر نے بھی اپنی تقریر میں اسکا اعتراف کیا تھا لیکن وہ ں کہا گیا کہ یاد ر تقسیم کی صورت میں کیا کیا جائے والا ہے کہا گیا کہ لید سسس کے دعد حو نقصان ا حاہر طور پر ندسی کے حب ہوئے ھیں اسکے متعلق حب کیا (Data) ھارے اس احائے و اسوقت ہم اصلاح کا سکے ھیں ر م کی گ حانسں ھے ں اوان سے ادب کے ساتھ عرض کرونگا کہ لید سسس حو ھورھا ھے وہاں ا کھوول حلاف کیا ھیں سل نہ ارنوں سے سس کے کنلنے کا ا حارھا ھے ظاھر ھے کہ نہ سل نو ری ٹڑے رہے رسداروں کے نھوز ھیں علط سلط عمل عملدآمد ھورھے ھیں ں سے حود سل ٹھوا رنوں سے نہ ھے کہ نقصانات صحیح ھوئے حاھیں ہم لوگ کس طرح سے عمل کر رھے عو نہ اوں لوگ ں نے حواب دیا کہ ہم نو ں مارے لکھ رھے ھیں ں نے کئی ہوا صعاب ں ں ح کر دراف کیا ہی حال ھے حھوٹے ا ٹڑے لید لارڈ وہاں کا ھو نعلم فاضلہ طبقہ ھے اوپر نھیکر حود لکھوا رھے ھیں گردا ر ا یا ں نقصان آئے ھیں و و پی ہ ر ھوجاتے ھیں نہ اب صاف ھے کہ کوئی نہ د و یہ ہ ر راب کھاڑی ازلسٹا نو ں حا ھا کا رم ح کہ کہ فارم نھی کا ا حا ھا ھے وہاں نہ حال ھورھا ھے اگر ح سسر صاحب واقعی کوئی رسم اس ہارے ں لانے والے ھیں کہ اسطرح ندسی سے حو نقصانات ھوئے ھیں ا کی روک نھام ھوسکے اور اس قانون کو ا ا ید کرنے کے لئے حو طریقے لوگوں نے اختیار کئے ھیں ا نکا ندارک ھوسکے لید سسس کا حو یہ ا کیا جارھا ھے وہ محض ایک دھوکہ دھی ھے اس سے کوئی سواد ملنے والا نہیں ھے اور اگر ملے نو و ہ ب علط ھوگا ھمکو ا نی سرنلس لسٹ میں مل سکتی جس سے زیادہ فا دہ ر ھوسکے ناوسکہ اج سے دو سال پہلے حو ارا صاب فروحت ھوئی ھیں ا حو ناقابل طعہ ر ل ھوئی ھیں انکے ہارے میں زیرا سکسو ا سکٹ (Retrospective effect) دیکر حب تک اس قانون کو لاگو نہ کیا جائے ایسا ھونو ایک قسم کا اطمینان ھوسکتا ھے ڑ روری نقص کی حانب سے اس ہارے میں میں دلایا جاسکتا ھے کہ دو سال پہلے ھو کچھ ھوا ھے اسکے ہارے میں کو ی دفعہ نا م کر کے کوئی عملی صورت نکال جاسکتی لیکن ایسا نہیں کیا جارھا ھے اگر ایسا کیا جاتا نو ھمیں اور عوام کو گورنمنٹ کی نیک نیتی کا میں ھر ا او کسی قسم کے شکوک و شبہات پیدا نہ ھوئے اگر ان ازلسٹری نہ صور کیا جائے (اور نہ ان ازلسٹری نہیں ھے) نو میں نہ کہونگا کہ جان گورنمنٹ پر ندسی کا الزام عائد ھو ا ھے ان ھمکو ہمارے اعتراضات کا کوئی د ی نقص حوب ں ملا اور ھر لید سسس کا حوالہ د ا جارھا ھے وہ ایک قسم کا دھوکا ھے اسٹوڈنٹس (Students) حسطرح ایسے کورس کی کتابیں پڑھتے ھیں اوس طرح اس بل کو پڑھکر وہ لوگ حو واقعات اور حقائق کو نہیں جانتے ھیں یا ایسے لوگ حنکو زراعتی کاروبار کا تجربہ نہیں ھے یا ملازم پیشہ طبقہ نوکری حنکا ڈائرکٹ تعلق زراعت سے نہیں ھے ایسے لوگوں کو

دھوکا ہوسکتا ہے لیکن کاشتکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
نہیں دلایا جاسکتا ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ عین مشروط طور پر
جو بیس فصلی ہوتی ہے روپیہ کی ارزانیاں ہیں ان کے لحاظ سے اور ہمارے ہاں فصلی
ہولڈنگ دو تک ہیں میں عرض کروں کہ جتنی زیادہ اراضی ہے ہم کو دیں اس
طرح کی ترمیم تو قبول کیا جائے تو اسکے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ سرپلس لینڈ دینے کا مقصد یہ ہے کہ راضی سے لوگوں کے پاس بڑی ہوئی ہے جو
کاشت میں نا واقفی کاروبار سے واقف نہیں ہیں جسکے نتیجہ میں پیداوار نہ ہیں
ہورہی ہے ایسے لوگ ہیں جو ترے لینڈ لارڈس اگر ان سے راضی لیکر ایسے لوگوں میں
تقسیم کردیئے جو خود محنت کرکے زمین کی پیداوار کو بڑھاسکتے ہیں تو زیادہ بہتر ہوگا
جب کاشت کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے کاشت کار ترے
لینڈ لارڈس کو اوس رقم کا معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دینا ہی ہے
تو اتنا زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرپلس
لینڈ لیکر اور دوسری طرف اس بل میں کیسا سراسر زیادتی ہے جب کہ ہم مکرر کے دورے پر
ہے تو ہمیں نے میں دلایا زمینداروں اور پیداروں کو مسور تا کہ وہ خاص طور پر
رقم تقسیم کرلیں تا جو چاہتے ہیں کرلیں دوسری طرف رہل جسٹس صاحب
جو اس بل کے موور ہیں کہتے ہیں کہ سرپلس لینڈ لیکر اسطرح کا گویا ایک بانک
کھولا جارہا ہے لینڈ کوزیشن رولس (Land Acquisition Rules) الاٹی
کیے جارہے ہیں ملک پر (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
مفاد کے لیے کوئی عمارت بنانی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد یا مندر بنانا ہو
کوئی دواخانہ بنانا ہو تو اسی صورت میں لینڈ اکوزیشن رولس کے تحت کافی معاوضہ
دیا جاسکتا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے یہاں تو یہ صورت ہے کہ اب اسے شخص کے
پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کاشت ہے پیداوار نہ تک طور پر دیتا ہیں کرتا یا جسکے
پاس کافی سے زیادہ زمین بڑی ہوئی ہے تو پھر ایسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کافی
معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لینڈ اکوزیشن رولس کے تحت جو عمل کیا جانے والا ہے
وہ ایک دھوکا ہے

58 H Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسمیں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اسکا ذکر کرنا
چاہتا ہوں جو سماج کے اونچے کہلانے ایک دھبہ ہے یعنی سڈیولڈ کاسٹس سڈیولڈ ٹرائبس

ا سب اقوام جو ھیں و سیاحی معاشی اور فی عمارے ہم سمجھے ھیں لیکے لیے
در سرس میں ضرور اکہ مسس (Exemption) ھونا چاھیے ن میں چھوٹے مولدار
بھی ھیں ان لوگوں کے لاس ور د گر ہ لات کا لحظ کرے ھوے انکے ساتھ انصاف
کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوم کے سا ہے حو ند ھونا ر گا اور
اسکا خمیازہ بھگتنا پڑیگا بند حو حالات ھونگے اس ب سامنے رکھیے

اپنا عرض کرتے ھوے میں ا وان سے گزارس کرتا ھوں کہ میں نے حو ر م مس
کی ہے اسکو منظور کیا جاے

شری ادھو راؤ پٹیل مسٹر کرسر میں نے ترمیم ور ف دی ل کے مس
کیے ھوے ا مینٹ را ک مینٹ دیا ہے ترمیم منور ف دی ل ے ک کسلسس
(Explanation) س طرح دا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the fust proviso to sub section (1) of sect on 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور برابرو اسطرح ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in pro duction the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس ل میں سکس (۵۳) اسلیے اھم ہے کہ سسی ل اور لند ر فارمس میں اب تک جسے
دعاے ے ھیں ن میں سب اور لینڈلارڈ کے رلیشس رے اور دوسری حروں کے
بارے میں روئس وغیرہ تھے یہ سکس اس بارے میں ہے کہ سسٹاسل اوپرس کی
رسپاب کا کیا ھوگا لاسنگ کمیشن میں کہا گیا ہے کہ لینڈ ریفارمس کے دو مقاصد ھوے
چاھیں ایک مقصد تو یہ کہ لینڈ سٹرکچر اور دوسرے یہ کہ ولیم کی ان اکوالٹی کو
کم کیا جاے لاسنگ کمیشن کی رپورٹ کے حصابر (۲) میں یہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population

ہ کی ن ا ڈ کہ ن (Indication) دیا ہے کہ سب ا ل لینڈ اونر (Substantial land owners) کی زمینات کے متعلق حکومت کا طریقہ اختیار کرنگی میں اپنے تحریر کی تا ر یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جنکے پاس زمینات ہیں زیادہ اچھی طرح زراعت میں کرسکتے کیونکہ انکے اس زمین کی افادیت کم ہوتی ہے آنریبل ممبرس اس ضروری فیچر سے واقف ہیں (م) رنجب کررہے تھے تو آر ل ممبر رام اسی لیے یہ کہا تھا کہ ۸ کلومیٹر میں ایک آدمی کے کاسب کیلئے کافی ہے لیکن حکومت نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے اسکے لحاظ سے یہاں کلومیٹر زیادہ ہوجاتی ہے اور اگر فیملی ہولڈنگ ۸م کلومیٹر کی ہوتو ۲ کلومیٹر زیادہ ہوجاتی ہے میں کاسب کرنے والے گھرانے کا ہوں میرے دادا پردادا ہیں میرے خاندان میں کاسب ہوتی چلی آرہی ہے میں ایسے تحریہ کی تا ر کہہ سکتا ہوں کہ ایسے بڑے رقبہ میں زیادہ بروڈ ڈ ن نہیں ہوسکتا لانگ کمیشن کے رکمنڈیشن (Recommendations) کے لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو بڑی بڑی زمینات رکھنے والے ہیں ان کے اس سے زمینات لیکر حکومت انہیں لینڈ لس لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلے میں کامی نیس کا سکن (م) کا مسئلہ ہیں کے بارے میں آپ کو اوواڈ (Avoid) کر کیلئے یہاں سجسٹ ء کے الفاظ استعمال کرے ہیں اس سکن (م) میں تحصیل کے لیے دلک پر ر (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرے ہیں آپ نے رکھے ہیں زمینات اگر روڈ کن میں فال (Fall) ہو تو حکومت ملک پر رکھے زمین لے سکتی ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ان سے زمینات لیتا نہیں چاہتی میں آپ کے سامنے دو چار مثالیں دیکر بتلانا چاہتا ہوں کہ گو راو رو میں یہ تحریر ہے مگر فال نہ ہو اسسمنٹ کمیٹی ہو سکتا ہے بھی حکومت اس راو رو کے تحت زمینات لے سکتی ہے ۵۳ (سی) میں دلک پرپز کیلئے زمینات لینے کی یہ صورتیں رکھی گئی ہیں کہ روڈ کس میں فال ہو ۔ دوسرے یہ کہ اسسمنٹ کمیٹی ان ہی صورتوں میں لے سکتے ہیں ا کو سلسس میں کمپکٹ بلاک (Compact block) کا کیس آتا ہے لیکن اگر روڈ کس میں فال ہوتا ہو اور اسسمنٹ کمیٹی ہو تب بھی حکومت اس راو رو کے تحت زمین لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی زمینات لینے کی گنجائش نہ رکھنے کیلئے امینڈل موور اف دی آنریبل نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ جس حد تک طرح بھی ہو صحیح ہے ۔ ایک لگاندار نے مجھ سے جبکہ میں یہاں آرہا تھا کہا کہ جو قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرشتہ میں تو لوگوں نے اپنی رسائی فروخت کر کے لاکھوں روپیہ اکھٹا کر لیا ہے اور پھر اب ان کے لیے قسم کا خرچہ بھی تو رکھا ہے ان لوگوں نے رسائی بیچکر دوکانیں لگالی ہیں ۔ بنگلے مالیے ہیں اور شہر میں آکر بس گئے ہیں ۔ ہم نے (۵ - ۱۰) رائیلسٹ نہیں کیا کیونکہ آپ تو اسکے لحاظ سے اسے بیع کو بھی جائز قرار دیتے ہیں جس کی تعلقدار یا محصلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو ۔ جب اسطرح رسائی منتقل ہو جائیں تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کرسکتے آپ اس کے لیے از گوشش تو بس کرسکتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب زمینداروں کے حال کو بھی دھکہ پہنچانا نہیں چاہیے اس میں ترامیم کا بھی جھگڑا ہے ۔ ۵ (ب) میں تراس دینے کے لیے کافی تراجدلی دلائی گئی ہے (۳۸) کے تحت بلدل ٹرنٹری کو تراس دینے وقت وہاں تو اب (15 times to rent) اور یہاں (20 times to rent) میں سمجھا ہوں کہ بڑے زمیندار کنگال ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے ووٹ لینے کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دیتے ہیں اور ان کو (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں اون کے لیے (9 times to rent) اور ان لوگوں کیلیے (6 times to rent) میں سمجھتا ہوں یہ امتیاز کیوں رکھا گیا ہے ۔ ان ہی حالات میں اگر میں یہ کہوں تو غلط نہ ہوگا کہ اب جاگیرداروں یا زمینداروں کے وکیل بنکر انہیں بچانا چاہتے ہیں جسے میکس (۷) میں الفاظ سے ہی صاف سمجھکر رکھے گئے ہیں ۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں نہ صرف رکھے گئے ہیں ۔ ریٹ کے سلسلہ میں تراس ہے ۔ اس میں ہر ایس لینڈ سمجھنے کیلئے لیگے ۔ اب ووٹ کیچنگ (Vote catching) کیلئے تو نہ کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن اسی صورت میں اب ریٹ کا (۲) گیا دینا چاہیے ہیں نہ کہاں کا انصاف ہے نہ پلاننگ کمیشن کا مقصد نہیں ۔ (۳) میں جو اڈکوٹ کہ تراس کا اصول رکھا گیا ہے آپ نے ہٹ تو کرے ہیں اور اگر سمجھنے میں جراتی ہو تو اسکا معاوضہ بھی دینا چاہیے ہیں ۔ نہ صرف پلاننگ کمیشن کے مقصد کے خلاف ہے ۔ اور نہ بعض دکھاوا ہے ۔ کنسٹرکشن آف لینڈ کے سلسلے میں کو اپریٹو فارمنگ کو ترجیح دی جارہی ہے اس سلسلے میں میں بس ویوہامی کو کوٹ کرنا ہوں ۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion ?

شری ادھو راؤ پٹیل ۵۲ (ی) ٹیکسیشن آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پراپرٹی کوآپریٹو سوسائٹیز کو دیئے رہی ہے لینڈ ٹیکسیشن کے سلسلے میں سب وزیر کی حیثیت سے اپاری کی ہے میں اسکا زبردست حامی ہوں سلیکٹ کمیٹی کے ممبر بھی ہے وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں جو زمین ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کا کام کرنے والوں اور ان کے پاس بورڈ کا کوئی اور بھائی بند بھی ہیں ان کو گاؤں والوں کی صلاح سے زمین دی جاتی ہے گاؤں والوں کی کل زمین کا ۳/۴ حصہ غریب لوگوں کے لیے سورکھا جاتا ہے

ایسے لینڈ لیس لیبررس (Landless labourers) جنکے پاس زمین نہیں ہے انکا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں انہیں پہلے زمین دینا چاہیے یہ سب ووٹنگ کا کہنا ہے وہ جوکہ اس سلیکٹ کمیٹی کے انچارج ممبر تھا کے کہہ رہا ہوں مگر آپ اسمبلی کے کسی ممبر سے کہہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ پاس موومنٹ سطرح بڑھیگا کہ آپ کو انہیں زمین دینا ہی پڑیگا یہ صرف میں ہی نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ووٹنگ والوں نے ہی کہا ہے انہوں نے یہ کہا کہ گورنمنٹ کے مانچ سے ہیں تو مجھے جتنا بھی سمجھو اور میرے حصہ کی زمین مجھے دیدو

شری سیش راؤ واگھمارے (بلنگہ) مجھے کسی زمین دی ہے

شری ادھو راؤ پٹیل جی ہاں انگلش میں دینے کے لیے تیار ہوں آپ بھی اپنی زمین دیدیجئے اور میں بھی اپنی زمین دیدیتا ہوں

اس کے سوا میں حکومت سے یہ کہونگا کہ پاس لینڈ کے بارے میں کوئی پالیسی ہو جانی چاہیے جب سکیس ۳ آرہے آتا ہے تو رینٹ کی زمین دیدی حکومت لیتی ہے اور طرح مسلسل ۲ گیا رکھا جاتا ہے لینڈ لیس غریب کسان اتنی بڑی رقم کہاں سے ادا کرسکے ہیں سیکشن میں لیے ہیں لیکن اس سے نقصان ہوتا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے واپس دینے کیلئے سکیس ۵۶ ویسا ہی رکھا ہوا ہے اسلئے میں حکومت سے یہ اپیل کرونگا کہ ریونیو منسٹر کنڈل رنڈی صاحب کا جو اسٹیٹمنٹ ہے اسپر غور کیا جائے یہ ۲ گیا زمین دینے کیلئے ہے اور دوسرا لینڈ لیس لیبر کو دینے کیلئے جو رکمنڈ کیے ہیں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر پنڈت دیکھی) دوسری چیز اسمیں یہ جو الفاظ اسطرح رکھے گئے ہیں وہ پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشن اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری اماجی راؤ گوانے (ورنھی) مسٹر اسپیکر سر آج کا جو کلاز ہے اس کلاز کے لیے میری طرف سے بھی انکو اسٹیٹمنٹ دیا گیا تھا لیکن کل جوکہ میں نہیں تھا اس لیے اسکو ڈوو نہیں کیا گیا ۔ لیکن پھر بھی انکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آرنیل موو

(کس کا ڈیٹرمینیشن ہے یہ ہمیں معلوم نہیں) سری کنڈل رہڈی کے امینڈمنٹ کا ہے ۵۳ ھی ایک ایسا سکشن ہے جسکا ہاؤس اور ہاؤس کے باہر بھی مذاق اڑایا گیا اور یہ کہا گیا کہ ہماری حکومت جذباتی ایک ایسا لیجسلیشن پاس کررہی ہے جس کو ہندوستان اور میں سب سے زیادہ پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سکشن کی بنا پر ھی اسکو مذاق کہے یا دھندورا دیا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جگہ بھی قانون پاس ہوئے ہیں ان میں کوئی ایسا سکشن نہیں تا ہیا ب ان سکشن کے لحاظ سے گورنمنٹ ایک سٹیٹنگ کے بعد جسکے الفاظ یہاں رکھے گئے ہیں سبجیکٹ کے طور پر ارینوم (Assume) کرینگی اسکو اکوائر (Acquire) کرنے کے بعد ری ڈسٹری بیوٹ کرینگی ہی ایک ایسا سکشن ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایک بہت ھی ریولیشنری ایک پاس ہو رہا ہے جہاں بھی میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جسطرح سبجیکٹ بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ کرنے تو اچھا ہوتا جہاں ریولیشنری باتوں کی جو بالیسی ہے اسکا جو اپروچ (Approach) ہے اور لینے دینے کا جو معیار ہے وہ صاف ظاہر ہے ب ہاؤز سے صرف یہ بھی جو کی نوعیم ہم کرتے ہیں جو کچھ بھی لیا دیا ہے سکو صاف طریقہ سے رکھا جائے اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے جو میں ۵۳ اے اور جی میں یہ رکھا گیا ہے کہ جس زمین کو گورنمنٹ اکوائر کرنا چاہتی ہے اور اسکو اسے لوگوں میں ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے جسکے پاس زمین نہیں ہے جب آپ در اصل اس دفعہ کے معیار کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو بیچ میں گول مول الفاظ کیوں لائے گئے ہیں سامنے جاکر پھر کیوں چھپے چھپے گئے کی جو کوشش ہے وہ کیوں ؟ سارے جار ضلعی ہولڈنگس کے بعد سیدھے سادے معنوں میں یہ رکھئے

We want to acquire for the purpose of acquisition

فار دی اربنس آف مینجمنٹ (For the assumption of management) کے الفاظ رکھئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۵۳ سی میں بعد میں شرائط رکھے ہیں کہ کونسی زمین گورنمنٹ حاصل کرنا چاہتی ہے اور اسکے ہاف ٹائمس کے بعد بھی جو الفاظ فائنل میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں ان کو نہیں سمجھ سکا ۔ ممکن ہے کہ ہاؤز اس چیز کو سمجھ سکے سارے جار گاؤں رکھنے کے بعد پروڈکس میں فال ہونا اسسٹنٹ کلیکٹر نہ ہو تو گورنمنٹ لینا چاہتی ہے وہ اربنس فار دی مینجمنٹ (Assumption for the management) کیوں صاف طور پر یہ کہے کہ

Government want to acquire that land which is more than 4½ times the family holding

اسکے بعد یہ عمل ہوسکتا ہے جاہے اسکو لینڈ لارڈ کہے یا کچھ بھی کہے اس سے زمین لیکر ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے ۔ اسکے جائے جیسا کہ اے سکشن ۷ اور ۸ کے تحت رکھا ہے ۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب یہ جو فور اینڈ ہاف ٹائمس رکھا ہے اسکے بارے میں جو اسٹیٹ منٹ میں کیا تھا کہ ۵۰ ایکر اور ہی کے حساب گورنمنٹ اکوائر کرے یہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار ہیں رکھا ہے و کیوں یہ کیا وجوہات ہیں وہ بھی میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے پہلے کا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسطرح آگے بڑھ رہے ہیں پرسنل حقیقت میں یہ کہہ رہے ہیں کہ قدم یہ قدم ملکے ساتھ چل سکتا ہوں لیکن جھلانگ نہیں مار سکتا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہم جہاں کسے قدم یہ قدم لگے بڑھ رہے ہیں وہاں سکشن ۳۳ میں (رائے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فائیو ٹائمس کیا ہوتا ہے مسمم ایریا کا مسمم ایریا کی مالگزاری ۵ روپیہ سمجھیے ہیں و فائیو ٹائمس یعنی ۲۵ روپیہ مالگزاری ہوتی ہے یہاں اس وقت ہمارے پاس فیملی ہولڈنگ کا جو سٹانڈرڈ رکھا گیا ہے و ڈیڑھ دو سو ایکر سے زیادہ نہیں ہوتا انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپیوں میں رکھا تھا اور آپ اسکی بجائے فیملی ہولڈنگ اور سٹلنگ وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بات پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک نیا قانون لایا جا رہا ہے ایک نیا پروگریسو لیجسلیشن ہم پاس کررہے ہیں وغیرہ لیکن صرف الفاظ کا فرق ہے اسکے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاؤز بھی غور کرسکتا ہے کہ ڈیڑھ سو ایکر کی مالگزاری ۲۵ روپیہ ہوتی ہے اسطرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے و کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہمارا جو بھی اگریکلچرل پیٹرن ہے اسکو دیکھتے اگریکلچرل انکم کو بڑھانے کے لیے اور جسا کہ فائیو ایئر پلان میں ہے اکنامک اور سوشل ان ایکوالیٹیز (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لیجسلیشن لا رہے ہیں اگر ہی آنکا مقصد ہے تو ہمکو چاہیے تھا کہ جہاں تک ہوسکے بڑے لینڈ ہولڈرس کو آپ محدود کرے جو ایفیشنلی کلٹیویٹ کرسکتے ہیں پرسنل کلٹیویشن کے لیے کتنا لینڈ رکھنا چاہیے اس میں بہت ممکن ہے کہ آپ میں اور مجھ میں ڈیفرنس آف اوپینین (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسٹری سے کام لیتے ہوئے ایک ہزار یا فائیو ایکر پرسنل کلٹیویشن کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگریکلچرل پیٹرن کے لحاظ سے کیسے لوگ مسٹری سے کام لیتے ہیں یا مسٹری سے کام لینے کے لیے کیسے لینڈ لارڈس تیار ہیں کیا مسٹری سے کام لینے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے جن کا میں سورس آف انکم

اگرنکلچرسٹ اگر نہ چاہے تو وہی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کرکے روڈ کس بڑھا کر زیادہ انکم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اسے لینڈ ہولڈرس حکما میں سورس آف انکم زراعت نہیں ہے بلکہ دوسروں کی مدد سے زراعت کرتے ہیں اور جو زیادہ سے زیادہ پروڈکس کرکے انکم حاصل نہیں کرتے اور نہ سب کا حصہ ہے تو حصہ کے بعد یہ کہا کہ ہم انکم ٹیکس کے لیے یا اگرنکلچر کو ترقی دینے کے لیے مارجن آف اگریکلچرل ہولڈنگ رکھتے ہیں تو یہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا فائنو ریلان میں بھی یہ خبر رکھی گئی ہے کہ ریونیو کے لیے بھی اگریکلچرل ہولڈنگس ہی کی سلیکٹ رکھی جائے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فائنو ریلان سے بڑھانے کا سوال آتا ہے تو وہاں فائنو ریلان کا حوالہ نہیں دیا جائیگا جہاں تک میرے خیال میں اگرنکلچرل لینڈس اور سوسائٹی کے اج کے حالات کی وجہ ہمارے سامنے رہنے والی ہے

اسلیے صاف طور مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک ارکیلی ممبر نے کہا رنگل ۳ بڑے ہیں لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ کسطرح اپنے اسکا کیونکہ آپ کے خلاف بھی اسکو اروم کرنے والے ہیں سکس ۷ جہاں تک (Add) کیا گیا ہے سبجیکٹ لینے کے بعد اگر یہ معلوم ہوکہ اس سے زیادہ خیال ہوتے والا ہے تو اسکو ریورٹ کیا جائیگا تو اگر رینٹ چارج ہوگئی ہے یا اور کوئی وجہ ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا جائیگا یہ چیز کیوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سبجیکٹ کرلینے کے بعد بھی اب کسی کی زمین کو بھی اکوائر کرلینا نہیں چاہتے بلکہ اس سے صرف ایک ڈھونگ رچا رہے ہیں کہ زمین کوا ئر کی جائیگی اسلیے جیسا کہ ۵۳ سی اور جی میں آپ رکھتے ہیں ویسا ہی سکو بھی رکھتے کنڈل ریڈی صاحب کا جیسا امنڈمنٹ ہے ویسا رکھتے گورنمنٹ زمین اکوائر کرنے کے بعد ۵۳ ب میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ بیٹ چاہے تو ترجیح کرلے یہ اختیار پروٹکٹ سب کو دیا گیا ہے لیکن سب سکس ۲ کو فیصد کے لیے بیچ میں لایا گیا ہے زمین کس قیمت پر دیجائیگی اور کس قیمت پر لیجائیگی تو طے شدہ ہے لیکن اسکو رکھکر آپ اس مائے قیمت لینا چاہتے ہیں جیسا کہ میرا امنڈمنٹ تھا جن لوگوں کو لینڈ لیز پر دیا جائیگا بطور پروٹکٹڈ سب ہو کچھ بھی اختیار انکو حاصل ہوسکتے ہیں اسکے لحاظ سے وہ قیمت دیکر خرید سکتے ہیں یہ اختیارات انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس امنڈمنٹ پر ایوری سیف مسئلہ غور کریں تو مناسب ہے ۔ (۵۳) اے میں امنڈمنٹ پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو قیمت رکھی گئی ہے وہ مارکٹ ویالیو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر آپ زیادہ قیمت رکھینگے تو جیسا کہ میں نے اس سے پہلے کئی ڈسکشنس کے وقت کہا کہ آپ کی ڈیسر سوس کی جو مالسی ہے وہ کامیاب نہیں ہوگی اور آپ جو زمین حاصل کرکے غریب کسانوں مزدوروں اور لینڈلس لیبررس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو ابھی محنت سے اس سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرینگے تو ویسے لوگ اس قیمت پر ان اراضات کو خرید نہیں

سکینگے وں کی ترمیم کے بارے میں ی غور کرنا چاہیے اگر ب ایسا نہیں کرینگے تو ریں کے حق لینے کا حق ب دے رہے ہیں و ے معنی ہو جائینگا اسکے علاوہ پروکیورمنٹ سب کو حق ب دے رہے ہیں وہی حق ریں اکوا کرنے کے بعد حق کولیر ( ) کے طور دینگے ویسا دینا چاہیے اوس کو بھی ہیں حرنے کا حق ملنا چاہیے ک سادھا سادھا طبقہ ہو گا ہے اس کے بجائے ب اوس میں مسحسب وغیرہ کے جھگڑے لارہے ہیں ور اس کی وجہ سے س فانوں کے حب حق ریں لینے والی ہے (جسکی مجھے کوئی امید نہیں) و بھی نہیں ل سکینگی گورنمنٹ اری بھوداں نگہ پر پھرو ہ ہیں کرتی کہ س سے کیسی مسئلہ حل ہوجائیگی لیکن پھر بھی ہ حالت وجود ہاکہیے ہر محد رہیں کہ گر نا ہی سہ ہم بھودان نگہ کے لیے خرچ کرنے یہ اس سے دس گنا زیادہ رہیں ہم لوگوں میں ہا ت سکتے تھے لیکن ہم ایسا بھی نہیں کررہے ہیں کم رکم ب حو کچھ دینا چاہیے ہیں سیدھے طریقہ سے و دے ہ ہماری حری مل ہے مید ہے کہ کم کم سکے منظور کرلیا جائیگا

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ابل س ر ڈی (وردھا ضلع) مسٹر اسپیکر سر دفعہ (۵۳) کے لیے حو ترمیمات پیش ہوئی ہیں وہ انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کے قابل ہیں کیونکہ دفعہ (۵۳) میں ہم و حقوق دیدوں کررہے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم ترے زمینداروں کے پاس سے زمینات لیکر عربوں کو دینے والے ہیں جب ہمارے قانون کا یہ مقصد ہے عربوں کو زمین دینے کا ارد ہے ور زمینداری سسٹم کو قائم میں رکھنے کا ارد ہے تو اج کے موجودہ حالات کیا ہیں اور زرعی حالات کا کیا طالبہ ہے اوس پر غور کرنے کی ضرورت ہے اگر ہم ان حقوق کو پیش نظر نہ رکھتے ہوئے قانون بنائینگے تو یہ قانون کاغذ کا پرزہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

یہاں سلنگ جو مقرر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ مقرر کی جا رہی ہے لیکن اس کے اوپر کی زمینات بھی کیا حکومت اپنے قبضہ میں لے سکیگی اور لیکر کے غریب کسانوں میں تقسیم کرسکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ہیں اگر موجودہ دفعہ جوں کا توں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آپ زمین نہیں لے سکینگے اس واسطے سلنگ کسی مقرر کرنا چاہیے اور سلنگ کے بعد زمینات حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے حاشیے کی ہم کو ضرورت ہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ساڑھے چار

فعلی ہولڈنگ کی جو سلنگ ہم برقرار رکھینگے وہ زیادہ زمین تقسیم کرنے کے لیے نہیں ملیگی یہ صاف ظاہر ہے لیکن اگر یہ زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مناسب سیلنگ مقرر کرنا چاہیے سیلنگ قائم کرنے کے لیے کن امور کا لحاظ کرنا چاہیے کونسے طبقات کو اس سیلنگ کی زد میں لانا چاہیے یہ ہم کو دیکھنا ضروری ہے ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے ہیں خواہ وہ متمول ہوں یا متوسط کسان ہوں یا دوسرے چھوٹے زمیندار ہوں ان سے زمینات چھین لی جائیں بلکہ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ جو زراعت میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے جن کے پاس سینکڑوں اور ہزاروں ایکر اراضی ورثے میں ملی ہے اور جو حالات سے فائدہ اٹھاکر زمینات پر قبضہ کرلیے ہیں یا دوسرے لوگوں کے پسینے کی کمائی خود کھا رہے ہیں ان سے زمینات لیکر غریب لوگوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا چاہیے عوام کو سامنے رکھتے ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں فعلی ہولڈنگ کی سیلنگ زیادہ ہے اگر سکتہ میں فعلی ہولڈنگ نہیں کردینا چاہیے تب بھی بہت سے موقعات ہیں ایسے لوگ ملینگے کہ ان سے زمین نہیں مل سکینگی ہمارے ہاں فعلی ہولڈنگ کی سیلنگ اگر کہیں ہوگئی ہو تو بھی زمین نہیں مل سکینگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے ہی فعلی ہولڈنگ رکھنا چاہیے اس سے کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا اور اس کے وجہ سے زمینات ہاتھ لگی حکومت ان کو بلا کسی کنسیڈریشن (Consideration) کے اپنے مقصد کے لیے (Acquire) کرسکے ایسی صورت میں ہی لینڈ ریفارمس فائدہ مند ثابت ہونگے اگر ایسا نہیں کرینگے تو زمین نہیں مل سکینگی یہ بھی کہنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ فائو ایر پلان (Five Year Plan) کے ذریعہ اکنامک اور سوشل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے اگر گورنمنٹ میں کافی تبدیلی لانا مقصود ہو تو اس کے لیے سب سے زیادہ اہم کام یہ ہوگا کہ ہم زمینات کے متعلق قانون بنادیں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ فائو ایر پلان بننے کے بعد اس قسم کا سب سے پہلا قانون اگر کسی اسمبلی میں آرہا ہے ہمارے ہی اسمبلی میں آرہا ہے

اور فائو ایر پلان کے صفحوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں اگر آپ فائو ایر پلان کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور فائو ایر پلان میں خود بتایا گیا ہے کہ بڑے زمینداروں سے زمینات حاصل کرکے کافی زمینات غریب لوگوں میں دینگے اگر یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجودہ سطح پر سیلنگ رکھکر آپ یہ مقصد حاصل نہیں کرسکتے بلکہ اس سیلنگ کے معیار کو گھٹانا ہوگا اور ساڑھے چار فعلی ہولڈنگ کی جگہ پر فعلی ہولڈنگ کی سیلنگ قائم کرنا مناسب ہوگا ورکنگ اورڈیس اس پر مبنی ہے کہ اگر یہ فعلی ہولڈنگ کی سیلنگ رکھی جائے تو دیہات کی زندگی پر اور اسکے طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں خود بھی محنت کرتا ہے اور زراعت میں دلچسپی لیکر پیداوار بڑھاتا ہے اس پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے یہ البتہ اثر

پر گا تو اون لوگون پر رینگا جو زراعت میں کافی دلچسپی نہیں رکھیے اور دوسروں کی محنت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلنگ جو مقرر کی گئی ہے وہ کو گھٹانا پڑیگا نہ جو گورنمنٹ کہا رہا ہے کہ جو سلنگ ہم مقرر کررہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مساحت بھی ہم لیں تب بھی زمین کے اوس ٹکڑے کو علحدہ کرنے سے پیداوار میں کمی ہوجائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلنگ مقرر کی جائے جب مجموعی طور پر دیکھینگے تو معلوم ہوگا کہ پیداوار میں کمی ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب آپ ایسے لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ لوگوں کو دینگے جو غریب ہیں تو وہ کو بھی زراعت سے لگن (Establish) کرنے میں دو تین سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے پیداوار میں کمی ہوگی اگر ہم مجموعی طور پر یہ اصول قائم کرینگے کہ پیداوار گھٹنا نہ چاہیے تو پھر کوئی زمین ہم حاصل نہیں کرسکینگے یہ آرگیومنٹ بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ زمیندار سے جو زمین حاصل کرینگے اور اوس کے حصہ کی جو زمین اوسکو چھوڑینگے اوس میں بھی پیداوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوسکو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب جاہیں تین فصلی ہولڈنگ کی سلنگ رکھیں یا ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ کی اگر محنت سے کام کرینگے تو پیداوار نہیں گھٹ سکیگی ایک آدھ حصہ آرامی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسلسمنٹ کم ہو جائیگا اس کا فرق تو ضرور پڑیگا لیکن پیداوار پر نہیں پڑیگا یہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ ایسا کرنے سے پیداوار گھٹ جائیگی اب ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ چھوڑیں یا تین فصلی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے پیداوار پر نہیں پڑیگا جس زمین میں جسقدر محنت کرینگے اتنی ہی پیداوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے پیداوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا جو امکان نکالا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اب جو سلنگ مقرر کرینگے اوسکے اوپر کی زمین لینا ضروری ہے اگر آپ سنسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہتے ہیں اور اس کا فائدہ غریبوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ شرط رکھیے اگر آپ صدق دل سے ایسا نہیں چاہتے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تو غریبوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے زمیندار کل آکر یہ عذر پیش کرینگے کہ ساڑھے چار فصلی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین اب لینگے تو میری پیداوار ساہر ہوجائیگی جو عہدہ دار محصلات کنندہ ہے وہ بھی یہی کہیگا کہ مجھتاً اس سے زراعت ساہر ہوجائیگی پیداوار گھٹ جائیگی لہذا یہ راے دینگا کہ یہ زمین نہیں لینا چاہیے اس لیے یہ جو اندیشے بتائے جاتے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے مسلم رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ موجودہ ناقدالوقت قانون کی دفعہ ۲۵ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین افتادہ رہے تو ایسے اراضات کو گورنمنٹ

خود لے سکتی ہے اور اپنے منجمنٹ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے منجمنٹ میں لے رہی ہے تو ایسی صورت میں معاوضہ یا کامپنسیشن (Compensation) کا سوال ہی کیسے پیدا ہوتا ہے ہماری سمجھ میں نہیں آرہا ہے سنہ ۱۹۵۰ع کا جو بنیادی ایکٹ ہے اس میں بھی ایسے کامپنسیشن کا آئیڈیا (Idea) نہیں ہے ایسا آئیڈیا کہیں بھی آیا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں یہ چیز لائی جا رہی ہے حالانکہ آپ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ زمین غریب لوگوں کو تقسیم کی جائیگی اس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر گورنمنٹ زمین لیگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا نہ صرف زمین لینے وقت بلکہ واپس کرنے کی نوبت پر تو واپسی کے لیے اسکے جو اخراجات ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں تصفیہ کیا گیا ہے۔ گورنمنٹ منجمنٹ کو اپنے ہاتھ میں لے اور گورنمنٹ کے منجمنٹ کے دوران میں زمین کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنمنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکیس میں تیار کر رکھا گیا ہے یہ گارنٹیز (Guarantees) آپ زمینداروں کو دے رہے ہیں لیکن کاشتکاروں کے متعلق آپ کیا سوچ رہے ہیں آپ غریب لوگوں سے اپنا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ آپ بنا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے تحت معاوضہ دینگے تو کیا آپ ملک کے غریبوں سے یہ کامپنسیشن ادا کرنا چاہتے ہیں اسکا رینٹ غریب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور پبلک خزانہ سے زمینداروں کے مطالبات کی تلافی کی جائیگی یہ طریقہ الکل غیر صحیح ہے منجمنٹ گورنمنٹ کی صورتوں میں لگتی اوس صورت میں جبکہ زمین بڑی بڑی ہوں ہے دو سال سے کاشت نہیں ہوئی ہے اس زمین کا پٹہ دار ان ایفیشنٹ (Inefficient) ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے منجمنٹ میں لگتی ایسی صورت میں کامپنسیشن کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا منجمنٹ لیے ہیں تو رینٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو چھوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے منجمنٹ کا سوال اون اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان انسنٹ طریقے رکاشت ہو رہی ہے جہاں بنجر وارگھٹ رہی ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے منجمنٹ میں لے گی اور منجمنٹ کا عرصہ وضع کرکے دینے کا تصفیہ کیا گیا ہے جب اس سے پہلے پرسپلس قائم ہوئے ہیں تو پھر اسی طور پر ۵۲ کے تحت سب سکیس ۷ و ۸ کے تحت جو طریقہ قائم کرنا چاہتے ہیں وہ مناسب نہیں ہے یہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس پہلے تو کواپریٹو سوسائٹیز کے لیے رکھا گیا ہے کواپریٹو سوسائٹیز کس قسم کے ہیں جن سمجھنے سے قاصر ہوں کیا جنکے پاس اراضیات تقسیم کرنے والے ہیں انکی کواپریٹو سوسائٹی بنائیگے یا کواپریٹو سوسائٹیز جو ہے سے قائم ہیں ملا گرہی تک ہے یا اورکون کواپریٹو سوسائٹی ہے آخر کس کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی زد سے

بتانا چاہتے ہیں اگر کو رشیو سوسائٹی بنا کر اگر آپ انکو یہ ترغیب دینا چاہتے ہیں تو قانون کا مقصد برعکس ہو جائیگا اسے جو لوگ کہ یہ ترغیب دینگے تو کیسا برا ہوگا میں عرض کرنا نہیں چاہتا غریب لوگوں کو گراں دینا چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا کیونکہ وہاں کا اپیٹل (Capital) کا سوال پیدا ہوتا ہے بچت کا سوال نہ ہے کئی قسم کی پابندیاں پیدا ہوسکتی ہیں اسلئے ایسے لوگوں کی کوآپریٹو سوسائٹی موجودہ حالات میں قائم نہیں ہوسکتی۔ اگر ہوسکیں تو دینا چاہتے ہیں تو اس میں ہمدرد قسم کے لوگ ہیں اسلئے کوآپریٹو سوسائٹی کو چلانے دینے کا اندیشہ کیوں آرہا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا اگر پیداوار بڑھانا مقصود ہے تو غریب لوگوں کو دیں تو پیداوار زیادہ ہوسکتی ہے ہمارا تجربہ شاہد ہے ہر شخص کم سکتا ہے کہ جس کسی کو دو چار ایکڑ زمین گورنمنٹ دیگی تو وہ زیادہ محنت کرکے زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے اسلئے اوس کوآپریٹو سوسائٹی کے اندر تو کو رشیو سوسائٹی رہن حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں بلکہ سکرم میں بھی اس قسم کی ایک کوآپریٹو سوسائٹی بنی ہے وہاں کیا ہورہا ہے وہاں کے ۸ فیصد کاشتکار اوس کوآپریٹو سوسائٹی سے ناراض ہیں بھی پرآندھی اوس کوآپریٹو سوسائٹی پر حکمرانی کررہے ہیں اسلئے میں عرض کرونگا کہ کوآپریٹو سوسائٹی کا اندیشہ موجودہ حالات میں پیدا نہیں ہوسکتا ہمارے ملک کی معاشی حالت کو پیش نظر رکھنا ہے تو یہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر غریب لوگوں کو زمین دیں اسے لوگوں کو زمین دیں جو فی الواقعی اسکے مستحق ہیں اسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے کام کرتے ہیں غریب لوگوں کو پانچ دس ایکڑ زمین دیجائے تو وہ زیادہ پیداوار نہیں پیدا کرسکتے نہ اون لوگوں کا خیال ہے جنکو زرعی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے دیہات میں جاکر آپ مشاہدہ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حقائق کیا ہیں صرف دھن حاصل ہونے کام چلانے والا نہیں ہے صرف ایک پیداوار کو سامنے رکھکر کام کریں تو اس سے فائدہ نہیں ہوگا زمین کوآپریٹو سوسائٹی کو چلانے دینے کا جو مقصد کیا گیا اسپر میں عرض کرونگا کہ موور صاحب بکثرت جو کریں میرا خیال نہ ہے کہ زرعی مزدوروں کو زمین ملنی چاہیے انکو قرضہ ملنا چاہیے اور انکو یہ اطمینان دلایا جانا چاہیے کہ زمین ہم سے واپس لیے نہیں جائیں گے اسکے بعد دیکھیے کہ وہ زمین میں کتنی محنت کرتا ہے اور کتنی پیداوار پیدا کرتا ہے

تیسری چیز جو ہے وہ یہ کہ زمین جنکو ہم دینے جارہے ہیں اون سے زمین حاصل کرنے کے لئے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ہمارے قانون کا مقصد کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ غریب لوگوں کو زمینات دے جائیں اور عدم مساوات کو مٹایا جائے ۔ یہ دو مقاصد ہیں ۔ اس قانون کا عدم مساوات ضرب کاشت پر ہے ۔ جو ہمکو مٹانے کے لئے پیش کیا جارہا ہے میں اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کہہ چکا ہوں کہ اس قانون کے آنے سے پہلے ہی کاشتکار پر تقسیم عمل میں آچکے ہیں ۔ جہاں جوائنٹ

ممبرس ہیں انکے خاندانوں کا حال مجھے معلوم ہے وہ خود رسمات کو تسلیم کرلیے ہیں جنکے حصہ میں چار پانچ سو ایکڑ زمین تھی آج وہ صرف دس دس ایکڑ کے مہ دار رہگئے ہیں اور باقی کو تسلیم کرلیے ہیں کل سوورآف دی بل نے کہا کہ اگر کسی کی نظر میں چار پانچ مثالیں ایسے ہوں تو انکو جنرلائز (Generalise) نہیں کرنا چاہیے یہاں جنرلائز کرنے کا سوال نہیں ہے اس بات کو جستجو ہوئی ہے انکی رپورٹ منگواکر دیکھیے تو انکو معلوم ہوگا کہ کس مثال کیسے ہے مہ دار ہوگئے ہیں ۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے لیے اوپنل رجوسو ممبر نے آرڈر بھیجا ہے کہ کسی شخص کے حصہ میں نقصانات ہوئے ہیں تو پورا اون کا عمل کاعداب میں کیا جائے جو بے نقصانات ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر ضلع کا یہی حال ہے کہ بڑے بڑے زمیندار اپنی رسمات کو تسلیم کرلیے ہیں اگر قانون کا مقصد اس طرح سے عدم مساوات قائم کرنا ہے تو قولداروں کی حفاظت کے لیے بات کیا کر رہے ہیں چونکہ قولداروں کی حفاظت کا سوال اٹھا ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ۵ ع کے بعد اگر کوئی قولدار فوت ہو جاتا ہے تو اسکو ٹھیکہ اٹھا گیا ہے اسکے ایسے مطالبہ کو رد کردیا گیا ہے قولدار کے ساتھ مخلص لوگ ملکر کاسٹ کرتے ہیں تو انکو رکگنائز (Recognise) کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تو اسکو بھی رد کردیا گیا ہے ۵ ۲ ۳ سال سے جو کاسٹ کرتے رہے ہیں انہیں بھی ایک پروویژنل سرٹی فکیٹ نہیں ملے ہیں کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست نہ پیش کرسکے

سری بی رام کشن راؤ اوپنل ممبر کس اسٹیٹ کے بارے میں یہ بحث کررہے ہیں یہاں ایک سکس پر غور ہو رہا ہے

شری ابل اس ریڈی سکس ۵۳ ایک اہم سکس ہے اور

سری بی رام کشن راؤ اہم ہونے کے یہ معنی نہیں کہ پورے ایکٹ پر تبصرہ کیا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ صرف اسے اسٹیٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دشپانڈے ۔ میں اس اعتراض کی سخت مخالفت کرتا ہوں ، اوپنل ممبرس اپنے اسٹیٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے اسٹیٹس پر بھی اظہار خیال کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ لیکن سارے ایکٹ پر تبصرہ کرنا کہاں تک درست ہے آخر ایک لمٹ (Limit) ہونی ہے ۔ اسطرح اگر ہر ایک ممبر تمام اسٹیٹس پر کہنے لگے تو یہ قابل غور ہے ۔

شری ایل ایس ریڈی میں عہلاب دیرہا ہوں کہ سکشن ۳۰ (سی) کسطرح لحاظے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہونے والا ہے میں اسکے نقصان اور فائدہ کے بارے میں عہلاب دے رہا ہوں یہ سب سمجھنے پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آنریبل ممبر کا نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل ایس ریڈی جو پروکیسڈ نہیں ہو چکے ہیں ان وہی پروسیڈ نہیں آنریبل ہوم منسٹر نے انکار کردیا گیا ہے رومیس میں کاشتکاروں کو کس حد تک کھو گئے فائدہ پہنچے گا اس رکاوٹ سے ظاہر ہوچکا ہے اور ظاہر ہوچکا ہے کہ اب کا نورارح کس طرف ہے آپ عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا غریب زمینداروں سے زمینات دلیں کر زمینداروں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہوچکا ہے یہ کہنا کہ عدم مساوات کو ہم مارہے ہیں یہ دھوکہ ہے سکشن ۳۰ الوزری ہے (Illusory) مسلو (Deceptive) ہے اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہے میں کہونگا کہ ان سکشن پر اور اس کی ترمیمات کو سنجیدگی سے غور کیجئے خصوصاً سلنگ اور سحصول لینے کے سلسلے میں اونرس کی ترمیمات کافی غور طلب ہیں آپ زمینات لینے ان دو لینڈ اکوزیشن ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں ناراضی ہے یہ ۵ حصہ زائد قیمت ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا ایسی قیمت کا سکار ہے طلب کرنا اسکے حق میں صحیح نہیں

شری شیش راؤ واگھمارے ناراضی قیمت ہے ۵ حصہ کیا زیادہ ہے ۔

شری ایل ایس ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سلکٹ کمیٹی میں بھی میں نے کہا تھا یہ کاشتکار کی بے انگ کمائی سے باہر ہے اس ایکٹ میں جب سلانا چاہئے کہ

" زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا

(اول) اراضی کی اس قیمت پر جو بازار میں ہو ۔

(دوم) ایسے درخت گھاس اور فصل کی قیمت پر جو مقدمہ کرنے وقت اراضی پر استادہ ہوں

(سوم) اس نقصان پر جو شخص اقتدار کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔

(چہارم) اس نقصان پر جو شخص اقتدار کی امداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لیے جانے کی وجہ سے پہنچے ۔

(پنجم) اگر اراضی لیے جانے کے باعث شخص اقتدار کو اپنا مقام سکونتی یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے اخراجات معمول پر ۔

(سسم) اس فصان ر هو تاریخ تسهیر سے قصبہ لیے جانے تک اس اراضی کے سلسلہ میں کسی کے تاعب عائد هو جو بقدار اسطرح معین کی جائے جس پر ہ قصد بڑھکر معاوضہ دیا جائیگا ۔

اسکے بعد اراضی واپس لینے کے بعد کن کن حدود کو ملحوظ رکھکر قصد اضافہ دیا جاهیے وہ بتلایا گیا ہے اسمیں روی قصب سے ہ قصد اضافہ دیا جاسکتا ہے اسطرح زمینداروں کو معاوضہ دیا جاکر بنک انٹرسٹ کے نام سے زمینداروں کو تقسیم کرنا چاهیے میں اسکے لیے یہ تو حوالہ میں تسمہ ہے یہ عرب کاشکاروں میں اتنی رقم ادا کرنے کی سکت ہے آپ اسطرح معاوضہ نہ رکھیے جس طرح ہمارے ایکٹمنٹ میں پیش کیا گیا ہے مجھے صحیح تو دہیں جسکی اراضیات کے لیے ۲ گنا اور تری کے لیے ۲ گنا اسطرح مقرر کرکے انسالمنٹس کے ذریعہ ادائی کا جو اصول ہمنے بتایا ہے اسکو طے کیا جائے تو کاشکار آسانی سے اسکو ادا کرسکینگے اور ساتھ ساتھ ایسی بندا وار میں اضافہ کی جانب بھی توجہ کرسکینگے میں هاوس سے التجا کرتا هوں کہ لینڈ اکوزیشن (Land acquisition)اور فکزیشن آف پرائس (Fixation of price) کے سلسلے میں ہمنے جو امنڈمنٹس پیش کیے هیں ان پر غور کرکے انہیں قبول کیا جائے تو اس سے کاشکاروں کا بھلا هوگا

[Mr Speaker in the Chair]

مسری اے راج رتنی (سلطان آباد) اسپیکر میں تقریر کرنا نہیں چاهتا صرف ایک مکمل اسکیم کی جانب توجہ دلانا چاهتا هوں اس جیسی میں دفعات ۵ ۵۲ ۵۳ویسے ہی رکھے گیے هیں بعد میں ۵۳ الف سے ح تک بڑھایا گیا ہے جو دفعات بڑھائے گیے هیں ان میں وهی اصول ہے جو پہلے ۵ ۵۲ ۵۳ میں موجود ہے دونوں جگہ یہی ہے کہ جو اراضیات ان انسٹمنٹس کاسب هوں هیں انکا انٹرسٹ آف سیکیورٹی هوتا ہے اس کے لیے محلف وعوقات بتلائی گئی هیں جسکے تحت گورنمنٹ رہن اپنے سیکیورٹی میں لے سکتی ہے میں عملی هولڈنگ سے اوپر کے لیے ضمن(۲) اور ساڑھے چار سے اوپر کی زمین کے لیے ضمن ( ) (۵۳) ح متعلق هوتا ہے اس کے لیے دفعات ۵ ۵۲ ۵۳ میں تفصیلی طور پر احکامات دیے گیے هیں کہ کن صورتوں میں گورنمنٹ کو انٹرسٹ آف سیکیورٹی کا اختیار پیدا هوتا ہے اسطرح سیکیورٹی میں لینے کے بعد بیشتر بھی گورنمنٹ کو یا گورنمنٹ کے اسسٹنٹ آفیسر کو کیا اختیارات هوتے هیں انکی پوری تفصیل ایک پورے صفحے میں بتلائی گئی ہے انکے بعد ۵۳ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر اسکی ضرورت محسوس نہ کی جائے کہ گورنمنٹ اپنے قبضہ میں برقرار رکھے تو جسکے پاس سے رہن لی گئی ہے اسکو واپس کرسکتی ہے ایسی صورت میں معاوضہ کیا هوگا ۵۳ میں بتلایا گیا ہے وهاں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر یہ حالات هوں تو حکومت کو اختیار هوگا کہ ایک تاریخ مقرر کرکے یہ اعلان کرے کہ یہ اراضی سرکاری انتظام میں لے لی جہاں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ کیا معاوضہ دیا جانا چاهیے اس کا

ذکر ہیں ہے السید مد ہں ہ ھہ ل لائی گئی ہے کہ سدوح رہں ہے کے مد سنحسث لیا جائیگا س ہں سے حرحات اور رکرنگ ہ سر و ہں کرے جا گے ورحو رم بھگی گورنمنٹ کہ کے حوہے کرنگی لیکن دفعہ ۳ ح میں حکب وک رہں لاگا گیا ہے کہ ر ں کی حصل ضمں (۷) ہں لائی گئی ہے سکی وری مصل ہے طلب ہ ہوا کہ گر ر دار احہ کام ہیں کرسکا و سرکار حود ام کرکے رقم سکی حب ہں ڈالا ی ہے س کے لیے ما احور روسحہ رکھ گیا ہے کی مصل ہے مر فعہ ہوا ہے ہ ب ہں ھیں کھے س سے حب ہیں ہے لیکر ایک ھی حسر کے اندر ک حگہ سنحسث کے لیے لیے ھیں ہو ا ک اصول ہے اور سی حہر میں دوسری حگہ سنحسث ہیں لیے کے لیے دوسرا اصول ہے صول معارضہ میں احلاف ہے ہں آر ل ہوور آف دی ل ہے اسکی وصاحب حاھا ہ ں ہ ناوں

حوں سنہ ۹۵ ع کو ناند ہوا ہے اور ۲۶ حوری سنہ ۹۵ ع کو کانسی وہں لاگو ہو ہے نہ حکام حلاف ناوں نا حلاف دسو ھیں اس ہے و حب ہیں گورنمنٹ رضی کے تعلق ہے ڈکسو نسب ہو نا ں سب کانسوہں ہ وہو ہ ص حالات ہیں سکے حن سعادہ کو ہو حم ہیں کرسکے سکا ظام کرکے واپس کری ہے اسکے رحلاف دوسری حگہ معاوضہ کا لیا ہروسحہ سلا لاگا ہے عضے نہ عرض کرنا ہے کہ اسکی کیا صرورت ہے دفعات ہ ہ ۲ ہ کی موحودگی ہں ہں رہں ف سنحسث کا حو ۳ ح ہں طر ہ سلا لاگا ہے ور مکرر معاوضہ وعیرہ کی صلاب سلائی گئی ھیں انکی کیا صرورت ہے دوسرے نہ کہ گر ہے ہو وہ دوہوں ری کسا ل (Reconcile) کیسے کیے حاسکیے ھیں ہں آر ل سوور آف دی ل ہے سل کرو گا کہ ا ک ھی حسر ہں ک ھی مسئلہ کے سعلق پہلب سکام دے حاتا کہاں ک دوسے ہے ہں اسکی وصاحب حاھا ہوں

شری ی رام کس راؤ سنہر اسکرسر حسا کہ ہں ے کلاز ۲۷ کے بارے ہں عرض کیا ہے کلاز ۳۴ سکسن ۳ ہ سے علق رکھا ہے نہ بھی اس مسودہ ناوں کا ہب اھم دفعہ ہے اس ہں سک ہیں آنریبل ممبرس حضوں ے ترمیمات پس کرکے سر کرسرم (Criticism) کیا انہوں ے بھی اس کی ہمت کو ضرور دھرایا نہ کہا کہ حس طرح کسی انسان کے پنج پران (पंच प्राण) ہوتے ھیں سی طرح س ل کے پانچ پرانوں ہیں سے نہ ایک بڑا پران ہے اسا انہوں ے ضرور کہا لیکن ل حس طرحہ سے پس ہوا ہے نا حو سرے اسکسس کے سانھ ر ر عور ہے اسکے بارے ہں آنریبل ممبرس ے نہ کہا کہ اس ہں کوئی حر ہیں ہے ا نہ بارے کا مارا ڈھکوسلا ہے نہ الوزری (Illusory) ہے ڈسپو (Deceptive) ہے اور ہب سی چیریں بیان کی گئیں ایک آنریبل ممبر ہے کہا کہ اس ل ہں س سکسن ہں کچھ ہے ھی ہیں آنریبل ممبر دار سنھی ے کہا کہ یہ ہب ھی سب دیکھ رہے ھیں ھب کی بات کچھ ہے ھی

بہن میں کہا کروں ؟ یہ ایک بڑا کا قصور ہے و ورے ورے باسک (नास्तिक) ہیں انکے ہاں کوئی حد ہے ہی نہیں انکو کوئی حد نہیں دکھائی دیتی انکو ایک حد ملاقی جاں ہے و لیہے ہیں یہ ہے ہی نہیں یہ کیا ہے ؟ و کہتے ہیں کہ یہ کچھ نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ برائے زمانے میں دوست (बहुत) اور ادوست (बहुत) کے بڑے بڑے بدوں سے سوچکر حد کی انکے اس حد کے سامنے ہاتھی لا کر کھڑا کیا یہ ہاتھی ہے یا نہیں انہوں نے کہا ہیں اس طریقہ پر یہ سمجھ میں ہے کہ کی فلاسفی (Philosophy) کی وجہ سے انکو ایسا معلوم ہوتا ہو کہ حد ہیں سامنے رکھا ہوں مگر یہ کہا جاتا ہے کہ حد ہی سب ہے حد ایسا نہیں ہے رہی ہی ہیں ہوتا یہ ہے میں اسی حدود کا حوالہ دیتا ہوں دونگا میں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) حد کر ہوں اسپیشس حو کی ہی قسم کے ہیں ن سب کا یک ہی ساتھ جواب دونگا سب سے پہلے حو ایمنڈمنٹ موو (Move) ہوا و میں م ہے اس کے در یعہ وینکٹ رام راوصاحب نے ایک راوترو ایڈ (Add) کرنے کی حور میں کی ہے میں نے ایسا راوترو اس طرح میں کیا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standards of efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آپ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے ہیں اور انکی خلاف ورزی ہوتو ر ں لے لینا اور جہیں لینا چاہیے ہیں اصل میں اس راوترو کو رکھنا چاہیے ہیں یہ اگر بڑے لوگوں سے سنبھالا کیا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے اس واسطے کہ انکا کوئی نقصان ہونے والا نہیں ہے لیکن اگر چھوٹے لوگوں سے سنبھالا کیا جاتا ہے تو انکا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ان سے بھی ر ں لے لینا چاہیے نہیں لینا چاہیے اس وجہ سے انکا یہ خیال ہے کہ دیرہ فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم ہو جانے والی ہے تو ان شرائط کی پابندی اس وقت تک لازمی نہیں گردانی چاہیے جب تک کہ گورنمنٹ انکو فنانشل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے اسکے حق حو کچھ بھی خیال ہے و یہ ہے آپکا ایک قول یہ ہے ایک ایمگرادی (Anxiety) یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگس سے کم کاشت کرنے والوں سے کوئی مواجہہ کرنے کا اندیشہ ہو ری حد تک انکا یہ سمجھنا درست ہے وہ اس شعبہ پر بسی ہے کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient C lt vation) ان معنوں میں جن معنوں میں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے والے ہیں ویسی ایفیشنٹ کلٹیویشن چھوٹے کاشتکاروں سے نہیں ہوسکتی یہ اس ر لا ترس

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آرنیل ممبر کا اعتراض مبنی ہے نہ وہ یہ ہے کہ اگر فصل خراب ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ (Investment) جسکی بھی کنسوشن کے لیے ضرورت ہوتی ہے نہیں کرے اس رپورٹ میں کی ما ر اسکو تسلیم کرتے ہوئے آرنیل ممبر نے یہ سفارش نہیں کیا ہے کہ انویسٹمنٹ کنسوشن کے رولس کو اس سے متعلق نہ کیجیے چھوٹے کاشتکاروں کو انویسٹمنٹ کنسوشن کی غرض سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ کا یہ مسلمہ اصول ہے اور چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فنانشل اسسٹنس دینے کا دروازہ جو کچھ بھی ہو سکے وسیع گورنمنٹ اسکو فراہم (Provide) کرتی ہے اور کرنیکی حامی بھی ہے اور میں یہ بھی دکھانا چاہتا ہوں کہ وہ کرینگی لیکن انویسٹمنٹ کنسوشن کے لیے اسکو میان ڈیٹری (Mandatory) قرار دینا ممکن نہیں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فصلی ہولڈنگس کی زمین ہے اور میں ایک کاشتکار ہوں لیکن انویسٹمنٹ کنسوشن کے شرائط لاگو کیے جائیں تو مجھے اسکی ادائیگی کرنی چاہیے اور میں کرسکتا ہوں لیکن میرے جیسے معمولی کاشتکار کا ایک کاشتکار فنانشل اسسٹنس (Financial assistance) کی ضرورت ہے اس طریقہ پر پہلے مدد کیجیے چاہیے کہ واقعی اسسٹنس کی کس کو ضرورت ہے؟ یہاں پر یہ اصول نہیں ہے کہ انویسٹمنٹ کنسوشن کے لیے ہر رولس بنایے جائینگے جسکے تحت آپ بیسہ دو و پھر انویسٹمنٹ کرینگے تو یہ میان ڈیٹری (Mandatory) ہوتا ہے یا تعاونی وغیرہ کے لیے جیسا کہ آرنیل ممبر نے کہا یہاں ڈیٹری ہوتا ہے قانون بنیے لوگوں کے لیے ہوتا ہے آرنیل ممبر نے اپنی تقریر میں کہا کہ تعاونی بینک غریب لوگوں کو فائدہ نہیں پہونچا رہا ہے تو رولس کو امنڈ (Amend) کیجیے انویسٹمنٹ کنسوشن کے لیے گورنمنٹ جو پیسا لگا رہی ہے اسکو کالعدم نہیں ہوگا یہ اصول کے خلاف ہوگا تھوڑی دیر کے لیے میں مان بھی لوں تو یہ قطعاً ناقابل عمل ہے۔

श्री रंगा रेड्डी —यह जो अलफाज है कि

Adequate and necessary financial assistance

अगर इन की जरूरत नहीं पड़ती है तो

شری نی رام کشن راؤ۔ ضرورت بھی پڑی ہے تو نہیں دے سکتے اگر ہمارے

श्री रंगा रेड्डी —मेरा यह कहना है कि आप रूल मत लगाइये

شری نی رام کشن راؤ۔ نہیں لگائینگے اس کے لیے جو رولس (Rules) بنایے جائینگے وہ اسے آئندہ دفعہ رولس نہیں ہونگے جس سے کسی شخص کو پینالائز (Penalise) کیا جائے یہ آرنیل ممبر کا جس طرح ہے اسکا جواب مجھے دینا ہی نہیں آیا اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں بیٹھ ہی بیٹھ ہے کہ اس کا

امپلیمنٹیشن (Implementation) اس طریقہ سے کیا جاسکتا کہ اس سے جھوٹے کاشتکاروں کو نقصان ہو اور بڑے کاشتکاروں کو فائدہ ہو سکتا ہے لیکن ہمارے پاس یہ ہے کہ سمسیا ہا सशया मा विनश्यती) اس قانون کا مقصد ہی یہ ہے کہ جھوٹے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچے سکے اسکے امپلیمنٹیشن کے لیے رولس بنائے جائیں گے اگر افیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کے معیار کو سٹانڈرڈ (Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کافی وجوہ تھے تو اسکو اگزمپٹ (Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ہر ایک فائدہ اٹھائیں گے بلکہ ایسسٹنس (Assistance) دیں وہ عمل کرسکتے ہیں وہ نہیں کرسکتے اس قسم کے قانون اصولی طریقہ پر صحیح نہیں ہے اسلئے مجھے افسوس ہے کہ باوجود اسکے کہ جھوٹے کاشتکاروں کو سخت ضرورت ہے بجائے اس آرٹیکل ممبر کا مقصد ہے وہ اسکو حاصل نہیں کرسکتے اس مقصد کو دوسرے طریقوں پر حاصل کرنا مناسب ہے لیکن قانون کے اس دفعہ میں ترمیم کرکے وہ مطلب حاصل نہیں کیا جاسکتا وہ ناقابل عمل ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکے سبسٹنس کو قبول نہیں کرسکتا

جو دوسرے تمام سبسٹنس کے سلسلہ میں جو بحث ہوئی ہے اس سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں اب سبسٹنس میں جو کچھ باقی رہا ہے اسکی تائید میں ابتدا میں عرض کرچکا ہوں اسکی تائید میں مزید آرگیومنٹس (Arguments) ہوں وہ جو دوسرے اسپیشس کے جواب کے ضمن میں آجائے ہیں اس وجہ سے انکا خاص طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

اسپیشل ممبر یہ آرٹیکل ممبر سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا ہے اس ضمن میں دوسرے اور بھی سبسٹنس ہیں آرٹیکل ممبر نے اپنی تقریر میں بہت کچھ کہا اب یہ کہا کہ حکومت کررہی کیا رہی ہے کچھ نہیں سب جگہ ظلم ہورہا ہے ان انیفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient Cultivation) ہوتی ہے تو آپ اوس زمین کے مینجمنٹ (Management) کو ایڈوم (Assume) کررہے ہیں وہ یہ ہے کہ ان فیملی ہولڈنگس رکھنے کی اجازت ہی کیوں دے ہیں ؟ اسکو (۲) سے سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کیا جائے اور ان ایسسٹنسیوس کی صورت میں سکی گنجائش نکالدی جائے انہوں نے کہا کہ ایک مہا ناٹک (महा नाटक) ایک بہت ناٹک کھیلا جارہا ہے اسکے ایکٹرس (Actors) تو ہم سب ہیں وہ بھی ایک ایکٹر ہیں انکا ڈریس بھی خاص ہے وہ ایک بہت بڑے رنگ منچ ( ) میں کھیلنے والے ایکٹر ہیں اس ناٹک کو کنڈکٹ کررہے ہیں سکی وجہ سے ہم الگ ہوکر بیٹھے ہیں لیکن انکا جو دوست ہے وہی دوسرے آرٹیکل ممبرس کے سبسٹنس ممبرس ۹ ۱۲ کا مقصد ہے و مقصد کیا ہے ؟ ہمارے سلیگ کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ۳ ۵ ۶ اسٹیٹمنٹ بیش کیے گئے ہیں سر دست اعتراض ۸ ہے اور ۸ تو ہم سمجھتے ہیں کہ جن فیملی ہولڈنگس کی حد تک سیلنگ نہ کیا اور سیلنگ کمیشن کا ذکر بھی نہ کیا حتیٰ ہم و سیلنگ کمیشن کو مانتے نہیں لیکن جہاں تک انہوں نے کہا کہ اس کے لیے حکمنامہ ۵ آف ہی کو مارک سمجھتے ہیں جس حد تک بحث کے لیے مان لیا گیا میں آرگیومنٹ (Argument) کو دہرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں تک وناکوم (Vacuum) آپ نے سنا نہ وناکوم کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا میں نے سمجھنے کی کوشش کی کہ اس میں کسطرح وناکوم ہے ایک بنیادی ہولڈنگ (Basic Holding) سے لیکر سارے جاری فیملی ہولڈنگس تک کہیں بھی وناکوم نہیں ہے ہر جگہ پر ہے کوئی خالی جگہ نہیں ہے دو سب کا سب پر ہے وناکوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سیدھا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے جس فیملی ہولڈنگس تک اور فرتھر اکوزیشن (Further acquisition) کے لیے جس فیملی ہولڈنگس تک سیلنگ کمیشن نے کہا کہ اپنے اسسمنٹ کے حالات کے لحاظ سے جو مناسب سمجھے ہیں وہ سیلنگ رکھی جائے وہ سیلنگ بھی اس حد تک رکھی جائیگی جس حد تک وہاں کے زرعی حالات اور دوسرے حالات اسکے متحمل ہیں لیکن اگر معاشی حالات اس کے متحمل ہوں کہ ریزمپشن (Resumption) کی جو حد ہے اس سے ہٹ کر سیلنگ رکھی جائے تو رکھ سکتے ہیں یہ سیلنگ کمیشن کی زیادتی کا تک معاملہ ہے جس کی بنا پر ہم نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوشش کی جائیداد ترمیمس میں ایک باتوں پاس کیا گیا تھا اور اومن کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ لی ہے کہ اوسکو پریسیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوچکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل نہیں ملی ہے میں نے وہاں کے چیف سیکریٹری کو ایک کاپی بھیجنے کے لیے لکھا ہے سوائے جائیداد ترمیمس کے کسی دوسرے پراپوزڈ کے لیجسلیشن (Legislation) میں اس کی کوشش نہیں کی گئی کہ اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر ایک لمٹ رکھیں اکزسٹنگ ہولڈنگ پر لمٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں سیلنگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک پیراگراف پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میں نے سکو اسمبلی میں نہیں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن جہاں بھی وہ پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں وہ ریلیونٹ پیراگراف (Relevant Paragraph) ہے جسکو ان کے سامنے کی سخت ضرورت ہے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

ان دونوں غرض کے لیے حو لمٹ ہم رو کرتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے اور دای کمٹ کے اے اص کاشت زمین واپس لینے کے لیےحو حد ہم مقرر کرینگےاور س میں حو صول یمصر ہے س سے ہ کر وسیع مباحث پیدا ہو جاتے ہیں جسکے قصہ میں ں وقت زمین ہے وسکو اگر ہم لینا چاہتے ہیں یعنی حس طرح تر مت کے قصہ سے زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھنا چاہتے ہیں وسی لمٹ یہاں بھی رکھیں اور س سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان دونوں صروں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع مباحث پیدا ہو جائینگے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i e their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کون لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کو کیا ب یعنی معاوضہ دے ہوئے حاصل کرسکتے ہیں یعنی مناسب اور معقول معاوضہ دینے کے بغیر کیا اب اس سرپلس زمین کو حاصل کرسکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معقول معاوضہ کے معنی ہیں ۔

their market value at the time of acquisition

(Market Value) زمین حاصل کرتے وقت اسکی حو مارکٹ ویلیو ہوگی و فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسیشن دے بغیر اپ زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسچن (Central Question) پیدا ہوتا ہے سکے بعد

merits of the proposal apart

یعنی اس کے مریٹس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں یعنی مارکٹ ویلیو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistant with the provisions of the Constitution

دستور اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طریقہ سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (جس طریقہ پر ملک کمیٹی میں اس پر غور کیا گیا) ویسا اس پر غور نہیں کیا جاسکتا لیکن اس کو کسی دوسرے طریقہ سے غور کرنا چاہیے ۔ ہم نے پلاننگ کمیشن کا وہ ہرا گراف اس پیراگراف کے دوسرا حصہ میں ایک دوسرا مقابلہ کا اور دوسرا ۔ کسی لینڈ لارڈ کے اس ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور اوسکے اسکی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر اڑھے چار فصلی ہولڈنگ تک اوسکے قبضہ میں نہ ہو تو وہ کاشتکار سے واپس لے کاشتکار کے قبضہ سے واپس لینے کے لیے ہیں فصلی ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے باقی دیڑھ فصلی ہولڈنگ وہ جاں ہے ۔ یہ رہیں اگر کسی رونکنڈ سٹ (Protected Tenant) کے قبضہ میں ہو تو اوسکے قبضہ میں رہ سکتی ہے اور دیڑھ فصلی ہولڈنگ کا وہ سٹ ہے لگان لے گا جو رنٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ سلسلہ اس میں خلا کہاں ہے ؟ ویکیوم (Vaccum) کہاں ہے؟ لینڈ لارڈ ہی فصلی ہولڈنگس کا ریزیوم (Resume) کرسکتا ہے اس سے بڑھکر ریزیوم ہیں کر سکتا دوسری رہیں ہم نہیں دیکھ رہے ہیں رونکنڈ سٹ کے قبضہ میں جو رہیں ہے اسکو اس سسٹم میں کیسے سرک کرسکتے ہیں ؟ (ایک ڈسٹ بھی آتا ہے) ۔ رونکنڈ سٹ کے قبضہ میں جو رہیں ہے اسکو سسٹم میں سمار کرنے کے بعد آپ اسکو کیا چھوڑ رہے ہیں ؟ فرض کرلیا جائے کہ رونکنڈ سٹ کی ایک رہیں ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی یہ وجہ رہیں رہنے دیکھکر ہم جو واپس لے رہے ہیں اسکو ایکسپروپریٹ (Expropriate) کرکے اسکے بالکانہ حقوق زائل کرکے کیسے نکل سکتے ہیں وہ جائے ویڑاور رکھ سکتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں کرنے دے رہے ہیں ہم ایک حد مقرر کر رہے ہیں ۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم ایسا نہیں کرسکتے ہم نے ۴ع میں ٹاؤن بنادیا ہے ۴ع میں بھی ہم نے دوسرا ٹاؤن بنایا ہے باوجود اسکے کہ لینڈ لارڈ اسسٹ کلسوسس کررہا ہے لیکن اگر بریک اپ (Breakup) سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو تو اس حد کی اوپر کی رہیں ہم مینجمنٹ (Management) میں لے لینگے ۔ یہ آج ہم نے قواعد بنارہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے بھی لینے کی کوشش کررہے ہیں اگر ممکنہ لیگل اوپنین (Legal Opinion) اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر سنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) قائم کرنا کانسی ویس کے اور پر (Provisions) کے خلاف ہوگا ۔ اس لیے انہوں نے اس پیراگراف میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرنا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع نظر اس کو قانونی رائے یہ ملی ہے جیسا کہ ایک اپیل ممبر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے محب راؤ و سکھ اور وی ۔ بی کے سنہا جاری تھی ہی کہتے ہیں کہ اگریسنگ ہولڈنگ سلنگ رکھنا خلاف قانون ہے وہ اس سمجھ دار ہیں ہے اب لوگوں کا بھی اعتراض تھا اور وہ بتایا ۔ صاف طریقہ پر سلنگ کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا اس کے برخلاف ہمارے رام سبھا نے یہ کہا کہ سلنگ رکھنے کے بارے میں سلنگ کمیشن کی جو اڈوائس (Advice) ہے وہ اپنی جگہ رہنا چاہیے اس سے ہم بدلے نہیں اس وجہ سے سلنگ رکھنے کے بارے میں ان سب سے بھی ہم آگے بڑھ رہے ہیں دوسرے قانونوں میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔

اپریل ممبرس نے اسسمنٹس میں ۱۰ ، ۲۰ وغیرہ نہیں کیے ہیں کہ ساڑھے چار کی بجائے ہی فیملی ہولڈنگس رکھی جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بے اصول چیز ہے ۔ فیوچر اکوزیشن (Future acquisition) کے لیے جو لمٹ رکھی گئی ہے وہ جسٹی فائی (Justify) ہوسکتی ہے ۔ لیکن پریسنٹ ہولڈنگ (Present Holding) پر فوقیت لگا کر ہمیں حاصل کرنا درست نہیں ہے فیملی ہولڈنگ کی تعریف ہم نے کی ہے جسکے تحت ۱۰ ہزار کی نیٹ انکم (Net income) یا (۳۶) روپیے سالانہ یا دس سو روپیہ درمیانہ (Per month) سکریم (Maximum) کی جو لمٹ ہم رکھ رہے ہیں اسمیں کسی کا اتفاق ہوا اسکے ساتھ ہی جب ہم اسکی زمین اسکو چھوڑنا چاہیے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے کی زمین نہیں چھین رہے ہیں ۔ کسی کو اور زمین اکوائر (Acquire) کرنے کے اختیارات نہیں دے رہے ہیں ۔ اوسکی اگریسنگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں سے زمین لیتے وقت ہم جو مارجن (Margin) چھوڑ رہے ہیں اوس کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اتنا مارجن دے رہے ہیں لینڈ لارڈس کو اگے بڑھا رہے ہیں ۔ کیپٹلسٹک اگریکلچر (Capitalistic agriculture) کو اپنانا چاہتے ہیں ایک کررہے ہیں ڈھنگ کررہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھکوسلا ہے ، یہ تمام اعتراضات کیے گئے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی زمین اوسکے پاس چھوڑنے کے لیے آپ کیوں اتنا مارجن دینا نہیں چاہتے ؟ یہ اب کا کونسا انصاف ہے ؟

دوسری چیز یہ ہے کہ یا حود کمیٹی مرتبہ ڈھانچے کے آپریشنل ممبرس نے اسکو سمجھا نہیں ۔ سلنگ کمیشن کی رپورٹ کے اس ٹیرا گراف کو کمیٹی مرتبہ نہیں کرنے کے بعد بھی انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعویٰ کیا ہے نہ کرنے والا ہوں ۔ آج نہ مانگ دھل میں نہ کہتا ہوں کہ میرا یہ دعویٰ ہیں ہے کہ لینڈ لارڈس سے زمین لیکر جن کے پاس زمین نہیں ہے اون کو دینے کے لیے یہ قانون میں لارہا ہوں ۔

لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون ح ہندوستان میں اس غرض کے ساتھ نہیں لایا جاسکتا اور نہ اسکتا ہے جسکے عب تمام لینڈلس لیبررس (Landless labourers) کو کیٹر (Cater) کرکے اون کی لینڈ ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے میں یہ صلح کرتا ہوں کہ نہ یہ تو میرے اختیار میں ہے اور نہ ایرنیل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اختیار میں ہے ہمارے ہندوستان میں اگر کانگریس کی جائے کوئی آلٹرنیٹو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکتی ہے تو اسکو بھی میں صالح کرتا ہوں کہ ایسا قانون لاکر فوری عمل کرکے دیدے نہ تاسکتی ہے نہ امپراکٹیکل(Impracticable)ہے اس قسم کا کوئی قانون نہیں سکتا اگر آسکتا تو میرا یقین گمان ہوسکتی اور اسکے علاوہ ملک کا نقصان ہوگا کیا ہی سب سے اعلیٰ مقصد ہوسکتا ہے ؟

آنریبل ممبرس نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی دیسپانڈے آپ نے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی یہ نہیں ہے البتہ عدم مساوات کم کرنا ہے مساوات قائم کرنا یہ الفاظ نہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی - رام کشن راؤ ڈسپارٹی(Disparity)ریڈیوس (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعویٰ کیا گیا ہے ؟ میرے بھی یہی الفاظ تھے لیکن مجھ سے یہ الفاظ منسوب کرکے آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے یہ بتانے کی کوشش کررہے ہیں کہ دیکھو یہ کیسے لیڈر ہے وعدے کررہا ہے ۔ میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا ۔ ایسے وعدے نہیں کرتا جو ناقابل عمل ہوں میں نے اپنے الکشوریٹ میں بھی ایسے وعدے نہیں کیے ۔ میں نے الکشن کے وقت ناؤں سے پہلے بھی ایسے وعدے نہیں کیے اور نہ کانگریس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اپنے الکشن مینیفسٹو (Election manifesto) میں ایسے وعدے کیے ہیں ۔ اور لوگوں نے کیے ہوں تو کیے ہونگے

شری کے وی رام راؤ ۔ گزشتہ سیشن میں آپ نے کہا تھا کہ میں ۲۰ لاکھ ایکر زمین تقسیم کرونگا ۔

Shri B Ramakrishna Rao More equitable distribution I stand by that I stick to that

اگر ۲۰ لاکھ ملے دس لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں تقسیم کرونگا ۔ ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے ۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا دس لاکھ ملے تو

میں اس کو تسلیم کرونگا ۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ صفر ( ) ملیگا صفر ملے تو ہم تسلیم نہیں کرسکیں گے لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈس کی ساری زمینات لیکر سارے غریبوں میں تقسیم کردونگا لیکن پھر بھی میں یہ کہونگا کہ یہ جو آپ صفر ( ) کا اندازہ لگارہے ہیں وہ ٹریبنل ممبرس کے انسان کی انسانیت پر بھروسہ نہ کرنے کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نتیجہ ان جملوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ ہمیں مختلف لوگ دوسرے لوگوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی ہر حد تک ہی کوشش کرتا ہے لیکن میں اس قیاس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر شخص کو چور سمجھا جائے تاوقتیکہ وہ اپنے چور نہ ہونے کا ثبوت نہ پیش کرے کم از کم میں تو اس کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں ۔ بر خلاف اسکے آنریبل ممبرس نے ہر آرگیومنٹ (Argument) میں ہر ترمیم میں ، ہر بحث میں اس کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

थी वही डी देशपाड़ —यह प्रिज़म्शन (Presumption) हम लोगों ने आपके प्रिव्हेंटिव डिटेन्शन अक्ट (Preventive Detention Act) से ही सीखा है ।

شری بی رام کشن راؤ اگر یہ واقعہ نہیں ہے تو لینڈ لارڈ دی اپوزیشن کہہ سکتے ہیں کیا ہم نے جیورس پروڈنس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) ہمارے ایک آنریبل ممبر کے آج رات فرطاس بنا ہوا نہیں ہے؟ حقیقتاً آج پریونٹیو ڈیٹینشن ایکٹ رہبر فرطاس بنا ہوا ہے یہ سمجھنا کہ سبھی لینڈ لارڈس ہوتے ہیں سب کے سب بد معاش ہیں صحیح نہیں ہوگا میں مانتا ہوں کہ چند لینڈ لارڈس نے زمینات تقسیم کیے ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈس نے سرینڈر (Surrender) بھی کیا ہے ۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو ۔ اپنی جائداد کو بچانے کی کوشش نکر نہیں کرتا ؟ میں لینڈ آف دی اپوزیشن کے گھر کا فرنیچر جھوٹے کیلئے جاؤں تو کیا وہ چپ رہیں گے ؟ وہ ضرور ماریں گے ۔ ہمیں اس کی کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی لوپ ہول (Loop hole) باقی نہ رہے لیکن اس منسٹر کی بنا پر کہ گورنمنٹ لوپ ہول پیدا کرنے کے لیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اونکا گلا کاٹ دو تو معاف فرمائیے ایسا قانون نہیں بن سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human goodness if I may say so

یہ سائیکالاجیکل ڈیفکٹ (Psychological defect) ہوگا

میں آنریبل ممبرس سے درخواست کرونگا کہ اس منسٹر کو اپنے دل سے نکال دیں اور دوسرے مسائل کی طرف توجہ دیجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی کیونکہ زمینات کے ٹرانسفرس (Transfers) ہوئے ہیں

اور ڈیسس (Pitition) ہوے ہیں ہوے ہونگے کچھ ایسی ہے ہوے ہونگے اور کچھ کہ ایسی ہے کیونکہ اور ن (Putition) کے حقوق پرسنل لا (Personal Law) کے تحت دے گئے ہیں

A person in the womb has got right to demand partition according to Hindu Law

جو بچہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہے وہ بھی اپنے حصہ کا دعویدار ہوسکتا ہے ہندو دھرم شاستر (धर्मशास्त्र) کو مانتے ہیں سکتے لیکن جو موجود بچے ہیں ان میں یہ قانون عمل میں لایا جا سکتا ہے (یہ بچہ پیدا ہونے سے کا دعویٰ بعد میں ہوگا) ایسا ہندوؤں میں عمل میں لایا جاتا ہے اپنی مثال دیتا ہوں کہ جو کچھ میری زمین ہے میرے نام پر ہے میرے جو بھائی ہیں وہ جو ایک فیملی (Joint family) کے ممبرس ہیں وکیل کو زمین میں حصہ نہیں دینا چاہتے ؟ میں نے کہا کہ تو بھائی تمہارا حصہ لے لو وکیل را ہوا میں نے کہا کہ بھائی رہ ہی جارہی ہے بہتر تم اپنا حصہ لےلو واسکو کیسی کیسے کہا جاسکتا ہے کہ وہ اسکی اہل (Legally) بھی ہو کانسی ٹیوشنلی (Constitu tionally) بھی ہو اور اخلاقی (Even morally) بھی ہو اور ان تمام باتوں (Property) ہے ہیومن نیچر (Human nature) ہے اسکو ثابت کرنیگے جب تک کہ یہ ثابت نہ ہو کہ اوس نے جوری کر کے یہ جائداد حاصل کی ہے اوس وقت تک اسکا حق اس جائداد پر قائم رہیگا قانون کی رو سے بچے کیلئے لوگ کس کس سے کیسا عمل کرتے ہیں لیکن یہ خیال کرنا کہ وہ سب کے سب شیطان ہیں اور شیطنت پر آمادہ ہیں درست ہوگا (۱۲) لاکھ انکار نہیں ہیں تو بھی لاکھ انکڑ ملنگی بھی لاکھ ہیں تو بھی لاکھ انکڑ ملے گی جتنی بھی زمین ملنگی جائیگی لیکن اگر ہیں آپ کے اسٹیٹ کو قول کرلوں تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لینڈ ہنگر (Land Hunger) ہے و ختم ہو جائیگی ؟ جتنا رورل ان ایمپلائمنٹ (Rural Unemployment) ہے کیا وہ دور ہو جائیگا ؟ جو فنڈامنٹل نیسسیٹیز (Fundamental necessities) ہیں کیا وہ پوری ہوجائیگی ؟ کیا ہر شخص خوش حال ہوجائیگا ؟

You are not going to touch the fringe of the problem

میں کہونگا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ چھ (Touch) نہیں کرسکتے لینڈ لارڈس کے پراپرٹی رائٹس (Property Rights) کو چھیڑ کر کیا کرلینگے ؟ فگرس (Figures) لیکر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں لے سکتے

श्री व्ही वी देशपांडे—५३ सी मे यह क्लाज इस्तेमाल किय गय ह कि(Govern ment may as may be notified) अिसम अिसा लिखा गया ह । यहा मे (may) का लफ्ज इस्तमाल किया गया ह जब यह कानन लाग होगा तो अैसी बात नही है कि यह क्लाज भी लागू होगा

यदि वो तीन साल बाद लागू होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

سری بی رام کشن راؤ میں کہہ رہا ہوں کہ ور ہو جی ہمارے اس سکشن میں رکھا ہے ہ لینڈ آف دی اورفنس کے نوٹیفکیشن کے بعد جب تک فائنل لاگو ہو اس وقت تک ٹرانسفرس (Transfers) ہونگے

श्री वही बी वेंकटपाइ —क्या उसके तहत यानी धारा ५१ के तहत अमल हुआ है ?

سری بی رام کشن راؤ ترمل جی میں اس سکشن کے سب سکشن کا سکوینس (Sequence) بتانا چاہتا ہوں اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اسٹیجس (Stages) کے سمجھنے میں آسانی ہوگی سکشن ۵ میں گورنمنٹ کو یہ جنرل پاور (General Power) ہے کہ کسی زمین کا مالک دو سال تک مسلسل کاشت نہ کرے تو اس صورت میں گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ سب انڈاری کرکے زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اپنے ہاتھ میں لے لے وہ بالکل جنرل سکشن (General Section) ہے جو نان کلٹیویٹرس (Non Cultivators) پر لاگو کیا جاسکتا ہے ۵۳ سی میں اسکے متعلق کیا پروسیجر (Procedure) اختیار کیا جاسکتا ہے وہ بتایا گیا ہے کہ اوسپشن (Assumption) کے بعد گورنمنٹ کے کیا اختیارات ہونگے ۵۳ اے میں یہ اسپیشل پراویژن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس کے اوپر جسکے نام زمین رہتا ہے حکومت اسکو اپنے مینجمنٹ کے لیے لے سکتی ہے اسکے لیے اسپیشل پراویژنس ہیں اسکو بڑا وقت رکھا جائے تا کہ فال ان پروڈکشن (Fall in Production) ہو یا بالکل لو اسٹینڈرڈ (Low Standard) ہو اسی زمین کو کاشت کرتا رہے لیکن وہ لمٹ سے کم ہو تو اسی صورت میں اسی زمین کو انفیسٹ (Efficient) ہونے کے باوجود حکومت لے سکتی ہے ہم نے یہ پراویژنس (Provisions) پلاننگ کمیشن کے اوپر ۲ کے تحت رکھے ہیں جسکو میں نے ابھی پڑھکر سنایا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دینے میں اسے کیا جاسکتا ہے یا نہیں انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکٹ ویلیو (Market Value) سے کچھ کم دیا جاسکتا ہے یا نہیں یہ مارکٹ ویلیو کے مطابق معاوضہ دینے کا جو رواج ہے اسکے بارے میں پلاننگ کمیشن نے کوئی رہبری نہیں کی ہے اسلیے ہم نے ایک درمیانی راستہ نکالکر یہ رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ ایگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) لاگو کرکے کسی نہ کسی حد سے ایگزسٹنگ ہولڈنگ کیلئے سیلنگ لگانے کا طریقہ رائج کریں ہم نے یہ پالیسی قائم کی اسکے لیے دو تین اسٹیجس (Stages) رکھے ۵۳ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

'Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jaruda and subject to the provisions of sub section (7)as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder."

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے تھوڑی سی بحث شروع کی ۔ یہ اصول ہے کہ اگر اب ہمیں اکوائر (Acquire) کرنے ہیں تو ہمیں کامپنسیشن (Fair Compensation) دینا چاہئے۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ ویلیو (Market Value) ہو ۔ اگر پبلک پرپز (Public Purposes) کیلئے ہمیں کوائر کرنی ہو تو سہولیت پیدا کر سکتے ہیں ۔ اسکو اسطرح صورت دیجاسکتی ہے ۔ اسلئے یہ بحث نکالی گئی کہ پبلک پرپز کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لیے دو اسٹیجس (Stages) بنائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسے لینڈس کا چھوٹا سا ٹکڑا اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے جسے کہا جاتا ہے انگلی پکڑ کر پھر پہنچا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اپنے انسٹرومنٹ کے تحت لے سکتی ہے یہ تو ہم نے ۵۰ کے تحت کردیا ۔ دفعہ ۵۰ - ۱ ۔ جون سنہ ۵۰ع کو پاس ہوا اور کانسٹی ٹیوشن ۲۶ - جنوری سنہ ۵۰ع کو لاگو ہوچکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री रही जी वेंकपाडे — क्या ५३ के तहत कोई अमल हुआ है ?

شری بی - رام کشن راؤ - ۵۰ کے تحت عمل میں ہوا اسی لیے جلسہ بھی تو ہمیں ہوا ۔ یہ آرگیومنٹ (Argument) تو ہماری یاد میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موقف میں ہیں کہ چیلنج نہیں ہوا ۔

اسی پرنسپل کو جو ۵۰ میں ہے اکسٹنڈ کر کے ہم پبلک پرپز کیلئے انسٹرومنٹ لینے میں انسٹرومنٹ میں لینے کی حد تک پبلک پرپز کا حیلہ بنائے ہیں ۔ اسکے لیے کمپنسیشن دینا ہے اسطرح بیک ڈور میتھڈ (Back door method) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو اسکا عمل بھی کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ہونا چاہیے ۔ ہاں اگر کانسٹی ٹیوشن کے موجودہ پراویژنس میں امینڈمنٹ ہوجائے تو ہمارے لیے بھی امینڈمنٹ کرنے کیلئے میدان کھل جاتا ہے ۔ لیکن بدنصیبی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہوسکتا ۔ جس حد تک ہم کانسٹی ٹیوشن کے حدود کے اندر رہکر کرسکتے ہیں ایسا ہمیں کرنے کی کوشش کی ۔ اور " بے تک " رکھا ہے " بیسل " ہیں ۔ گورنمنٹ جو پاورلیس ہے وہ بھی ایک حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کیلئے گھسا ہے تو وہ بھی کچھ باتوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوتا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں باتوں باتوں میں سارے دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ پبلک پرپز کا نام لیکر بھی ہم جبراً چھین نہیں سکتے ۔ لینڈ اکوزیشن ایکٹ کے تحت تو زرا معاوضہ دیکر بھی ۵۰ فیصد زائد معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ میں چیف منسٹر کی حیثیت سے اگر یہ آرڈر

دنیوں کہ آپ کا گھر ۵۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۲۴ گھنٹے کے اندر اپنے گھر کا قبضہ چھوڑ کر الگ ہوجائیں تو کیا یہ ہوسکتا ہے ؟ ملک ہر ایک کے لیے بھی کسی کی اراضی لینا چاہیں تو لینا اکوزیشن انکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لینا ہوگا ۔ اکوزیشن (Acquisition) ہو ، رکوزیشن (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہتے ہیں کہ " سیل " کے الفاظ رکھدیں تو سیکشن کی ضرورت نہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے ایسٹیبلشمنٹ سیٹری جانے تیار ہو یا نہ ہو ۔ اخر نہ تو دیکھنا ہی پڑیگا کہ گورنمنٹ ایسے سیکشن میں لے سکتی ہے یا نہیں نہ تمام ٹیکنیکل چیزیں ہیں ۔ اسی لیے بلاننگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لینڈ سیلنگ لیا جائے اسکے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر امپلیمنٹ ہونے کئی برس لگیں ۔ اسپر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن بلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ دس برس لگیں ۔ ممکن ہے جلد ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگیں

سری وی ڈی دیسائی ۔ درمیان میں الیسن (Alienation) کو کس طرح روکینگے ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الیسن کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکنا پرنسپلی (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ نہ ہوسکتا ہے جیسا کہ ہمنے ۴۴ کے تعلق سے کیا ۔ ہمیں کہیں بھاگ کر نہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ ہمیں کو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں ۔ وہ یہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ ہمیں بھی نہ بھاگنے پائے ۔ ہر شخص کا فنڈامنٹل رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آرڈیننس ممبرس جو لائرس (Lawyers) ہیں وہ لوگوں نے ترمیمات پیش کیے ہیں مجھے اس اعتراض ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اف ویو سے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ ایسی ترمیمات پیش کیگئی ہیں جنہیں کم از کم کوئی لائر کو تو پیش نہیں کرنا چاہیے ۔ انکے بارے میں اگر میں یہ کہونگا کہ قانون کی لاعلمی سے پیش کیے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آرڈیننس ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پیش کیا ہے لیکن اسکے باوجود انکے امنڈمنٹس الیگل (Illegal) ہیں ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون بنانیکے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کانسٹی ٹیوشنل بتاتا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لیگل اڈوائس ملی ہے جو کانسٹی ٹیوشنل اڈوائس ملی ہے اس کے

لحاظ سے ہے ان رکھا ہے میں اکو گورنمنٹ آف انڈیا کے لنگل ڈاورٹ کی ہائی سٹ اتھارٹی (Highest authority) سے اسٹرنتھن (Strengthen) ترجمہ ہوں میرے اس کنگل اڈوا س ہے اسکے بعد میں اوپل سپریمسی کے وی رام راو کے اس ورڈ ن آف دی کانسٹی ٹیوشن (Interpretation of the constitution) اکی کنگل اڈوس ڈو س ر رجیج ڈے کنگے مار میں ہوں (Cheers) اس حد تک میں جناب ادب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande Sir I think we should adjourn now It is already 6 40 p m

Shri B Ramakrishna Rao Sir I shall complete my speech within 25 minutes

Shri V D Deshpande He can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ میں یہ گزارش کررہا تھا کہ اسطرح ہیں ہوسکتا حولمنٹ ہمسے رکھنی ہے وہ یہ اطلاع اگر اسے یہ کہیں کہ یہ حاسبا یا دوسرے کہیں سے نظارہ ہیں ہے تو میں بتلانا ہوں کہ انہوں نے بھی کہا کہا ہے سرپلس لینڈ لیے کنلیے حو آرڈنری رکھا پٹاھولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے دوگنی لمٹ کی ہولڈنگ رج لینڈ لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دو سو ایکر رکھا ہے سرپلس لینڈ لیے وہ اپنا مارجن (Margin) چھوڑا ہے یہ بالکل جسٹیفائیڈ ہے ان جسٹیفائیڈ (Unjustified) ہیں ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ لا (Law) کا پروٹکشن (Protection) جب اسمال ہولڈرس ۔ مڈل کلاس ہولڈرس کو ملتا ہے و سبسٹانشل اونرس (Substantial owners) کو ہم محروم ہیں کرسکتے پرائرٹی (Priority) ہم اسمال ہولڈر اور مڈل کلاس اونر کو دے سکتے ہیں لیکن ۔ سبسٹنشل اونر کو بالکل ہی محروم ہیں کرسکتے

اسکے بعد دوسرے محلف امنڈمنٹس ہیں ۔ جسے امنڈمنٹس کا میں نے جواب دینا ہے ۔ کمپاکٹ (Compact) اور کنی گوس لینڈس (Contiguous lands) کے متعلق کہا گیا ۔ ہوسکتا ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا کمپاکٹ بلاکس (Compact block) کنی گوس ہوں ۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کمپاکٹ کنٹیگوس کہ بریک اپ (Break up) کرنے سے بروکس فال (Fall) ہونے پائے ۔ اگر فال ہوتا ہے تو وہ ہونا چاہیے ۔ اس سلسلے میں لانگ کمنس کے جیسے الفاظ بھی ہم نے بالکل ویسے ہی رکھتے ہیں ہماری طرف سے کوئی اعتراض ہیں کیا گیا ہے یا کسی حلقے سے لینڈ لارڈ کی مدد کرنے کی کوشش ہیں کیا گیا ہے ۔

ایک اور سوال اورچرڈس (Orchards) سے متعلق اٹھایا گیا کہ انہیں کیوں مستثنیٰ کیا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ آرچرڈس فروٹ گارڈنس ہمارے اگریکلچر کا ایک بڑا سیکٹر ہیں میرے پاس ، موسمی کے درخت ہوئے ہیں جنہیں ہزاروں روپئے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے آپ کہتے ہیں کہ ہمیں ان سب کو نکالدینا چاہئے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سنترے کا درخت دیدیا جائے اسطرح لینڈلس لیبر میں تقسیم کردیا جائے جنہیں پریفرنس (Preference) دینے کیلئے آپ مطالبہ کررہے ہیں تو یہ ایک عجیب خبر ہوگی یہاں ملک کے روڈ کس کا سوال ہے ۔ اگر کلچر کا سوال ہے میں اس مطالبہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں اورنل ممبرس کے ویوز (Views) کو سمجھنے سے قاصر ہوں وہاں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی ٹوٹل اکانمی (Total economy) کی طرف دیکھنا ہے پھر یہ کہتے ہیں کہ "وہ ہمارا ٹسٹ" "وہ ہمارا ٹسٹ" "وہ ہمارا ٹسٹ" اس جی حضوری سے "ٹسٹ" کا نام اسطرح لیا جاتا ہے جسطرح رام نام جپتے ہیں ۔ اور اسی لحاظ سے ہر سکس میں امنڈمنٹس لائے جاتے ہیں لینڈ لارڈ کا فائدہ نہیں یہ ہونا ٹسٹ کا نہیں ہونا ۔ ٹوٹل اگریکلچرل اکانمی بھی نہیں نظر میں اورنل ممبرس کی حد تک تو زمین رکھنے والے یا بنہ دار اکے فریق مخالف ہیں اور ٹسٹ انکا موکل ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اس فریق مخالف کو کوئی فائدہ نہ پہنچے بائے اسی نقطہ نظر سے امنڈمنٹس پیش کیے جاتے ہیں ۔ نہ ہیں دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور لیبر پرابلم کو اکوئیبل (Equitable) طریقہ پر سالو (Solve) کرنا ہے اور اسطرح ٹسٹ اور دوسرے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے ۔ خواہ ان پر (Unfair) ہو ۔ ان اکوئیبل (Inequitable) ہو ۔ ان جسٹ (Unjust) ہو ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل ہو الیگل (Illegal) ہو کچھ بھی ہو بس ٹسٹ کو فائدہ پہنچ جائے ۔ اگر اس طرز سے سب کیجائے تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ۔

اورنل ممبر سری کے ۔ وی رام راؤ نے بہت ہی خوبی کے ساتھ اور ایسے نقطہ نظر کے لحاظ سے بہت ہی مدلل تقریر فرمائی اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب دیدوں تو سارے آرنل ممبرس کے امنڈمنٹس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت نہیں رہتی ۔ اسی قسم کے حد آرگومنٹس اورنل لینڈ اف دی انورنس نے بھی بیان کیے ہیں ۔ دونوں کا جواب مختصر کہ ہوجاتا ہے آرنل لینڈ اف دی انورنس ۔ آرنل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راؤ اور ان کے ساتھ ساتھ آرنل ممبر سری لکشمی نرسیہاں راؤ جی ان سبوں کے اعتراضات کے جوابات میں دیدیتا ہوں ۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں بہت سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں ریولوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی لوپ ہولس ہیں ۔ جہاں لوپ ہولس اور انویژنس (Evasions) معلوم ہوئے ہیں ترمیم

ہوسکتی ہے یہ کہا گیا کہ ہزاروں فول ناموں کی تکمیل ہوسکتی ہے ۔ یہ بات میری سمجھ میں تو نہیں آئی تھی آنریبل ممبر سری کے وی رام راؤ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے اعمالی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکتے ہیں غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ زمیندار اپنی زمین کو فول پر دے دینگے زمیندار اپنی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کیلئے بے اعمالی سے اپنی زمین فول پر دیدینگے کیونکہ فول پر دینے میں تو کوئی مانع نہیں ہے اور فول کی مدت (۵) سال رکھی گئی ہے وہ بھی اس لئے ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے ممکن ہے اس طرح بھی بچنے کی کوشش کی جائے لیکن انہوں نے اس بات کی بنا پر عبارت کھڑی کردی اور کہنے لگے کہ فول پر دینے کی ایک سمجھ ہی شروع ہوجائیگی تاکہ آپ کے سکشن (۳ سی) کی روسے بچ جائیں

اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے یہ سب یہ اعتراض یہ انعکاس کیا صحیح ہے؟ آج کون لینڈ لارڈ ایسا ہے جو زمین فول پر دینے کیلئے راغب ہے آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کے جو موکل ہیں — ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے بھی موکل ہیں (Laughter) لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اسکو تسلیم نہیں کرنے چاہئے دھبے ہمارے ہیں لیکن کیا کسی کی زمین ان کے پاس فول پر چلی گئی تو پھر لینڈ لارڈ یہ ثابت کرسکتا ہے کہ اس کو پھر واپس آسکتی ہے؟ اسکا رسٹ ویسٹ کس ہوگا فولدار کو حقوق دیے گئے ہیں اریپس آف سبجیکٹ ہوگا ۔ ایسی صورت میں کیا بے فولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لینڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آنریلی (Honestly) پوچھنا چاہتا ہوں یہ میرا اکسپیرینس (Experience) ہے اور بہت سے لوگوں کا اکسپیرینس ہے کہ زمین فول پر دینے کی حالت کوئی مائل نہیں ہیں اگر آئندہ اس غرض کیلئے حالات کی کے نقطہ نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے تو کوئی اور حربہ لائیں گے آنریبل ممبرس کوئی ترکیب سمجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکیب سمجھائی ہے میں اس کو قبول کرونگا لیکن فول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں؟ جو بھی ہے رہنے دیجئے فول پر ہی سہی اتنا تو ہے کہ اس سے کبھی نہ کبھی چھوٹے اداسی کو زمین ملے گی اب اگر قبوم کرنے ہیں تو نہیں کرینگے لینڈلس تا کو آپریٹو جو کوئی بھی آرڈر اب پاس کرتے ہیں اچھا تو ہے یعنی جو کام سرکار کو کرنا تھا وہ خود لے لئے ہیں اس سے کم از کم اتنا تو ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے ان لوگوں کو فول پر زمین مل جاتی ہے ۔

دوسری چیز یہ ہے کہ اڈمپشن پروسیڈنگس (Assumption proceedings) بہت لمبی (Lengthy) ہیں ۔ میں آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اتنے لمبی ثابت نہیں ہونگے جیسے لمبی ہونے کا کہ وہ شبہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر جو ڈیلے (Delay) ہوتے ہیں اسکی وجہ سے گورنمنٹ پر الزام

ہوچکی ہے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل ۳۱ کو سمجھ ہے ان کے منہ کو میں نکال تو نہیں سکتا لیکن میں یہ بات دلانے کی کوشش کرتا ہوں کہ اردو میں ترجمہ کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائیگی دوسرے امینڈمنٹ کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۲) مہینے کے اندر فصلی ہولڈنگس کے دعوں کا کام ختم ہونا چاہیے اس کے لیے بہت کم وقفہ لیا جائیگا میں ذمہ دار نہیں رہا ہوں میرا کوئی کمیٹمنٹ (Commitment) نہیں ہے کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے اسکے لیے شاید ایک سال کا عرصہ لگے گا ۔ دس سال تو نہیں لگینگے جو دوسرے ہم حساب کرنا چاہیے ہیں ممکن ہے کہ اسکے لحاظ سے ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں خود باغیانہ کی تاریخ میں بھی ہیں کا کہ امریکہ انڈیپنڈنس نے بھی دعوی کیا ان کی صبح کار ان کے اجیٹیشن (Agitation) یا ان کے ریولیوشن (Revolution) (Laughter) తెలంగాణ ప్రజల విముక్తిపోరాటం کا بھی سمجھ کیا ہے؟ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن یہ اعتراض تب اس کو تسلیم بھی کرلوں تو میں یہ گزارش کرونگا کہ ایک سال کا زمانہ کوئی اتنا لمبا زمانہ نہیں ہے باغیانہ کے ورد (वीर) سور (शूर) لوگوں کیلئے جسکے لیے وہ مردیں وہاں کیا ہورہا ہے ان کے سرگل (Struggle) انڈرگراونڈ انڈرگراونڈ سرگل کے باوجود بھی ۵ ۴ سال ہوئے اگر اسکے امینڈمنٹ کے لیے ایک سال کا زمانہ لگتا ہے تو کیوں اتنی بڑب اور سچ ہی

جوائنٹ فصلی پرسیول کے بارے میں کہا گیا اس میں شک نہیں کہ کمیٹی کے حاشیہ ایکٹ میں یہ خبر نہیں ہے ہوں نے حال میں اس کو ترجمہ کیا ہے ایکٹ میں یہ خبر بھی اس کے بارے میں ڈفرینس تو اوپینین بھی ہے لیکن وہاں تو دوسرے راونرس ہیں ۔ کمیٹی ایکٹ میں اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پرلمٹ رکھنے کا دفعہ ہی نہیں ہے کمیٹی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ فصلی ہولڈنگ کے ریسٹرکشن کے لیے ہے اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس اصول پر چل رہے ہیں اگر آپ نے ایکٹ تو چلنا چاہیے ہیں تو میں صرف تحریف رکھنے کیلئے تیار ہوں جہاں آگے بڑھکر آپ اگزسٹنگ لمٹس (Existing limits) پرلمٹ لگانا چاہتے ہیں تو آپ کو وہاں ایک قدم پیچھے بھی ہٹنا پڑیگا اگر آپ راضی ہوں تو ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہمارے رکھا ہے کیا ہے ہیں کہ کچھ بھی رعایت نہیں کرینگے لیں اور دیں دونوں ہونا چاہیے

ایک سجیشن یہ بھی آیا ہے کہ ساڑھے چار فصلی ہولڈنگس جو آپ سپارکررہے ہیں اس میں ہولداروں کے جو بھی جو رہیں ہے اسکی آدھی بھی سپارکرکے ساڑھے چار کرلیا جائے فرض کیجیے کہ میری ایک ہزار ایکر زمین ہے میں نے قول دے چکا ہوں ہولداروں کی زمین کو اس میں شامل کرنے کے بعد میں فصلی ہولڈنگس کے بعد اگر آپ میری سیلنگ کو سپارکرتے ہیں تو کیا باقی رہتا ہے ۔ نہیں صاحب ایک ہزار

ہیں دو سو اڑھائی سو ۔ میں تو انکر لیجئے ۔ اب پروٹکٹڈ ٹیسٹ کے قصہ میں جو رہیں ہے اسکو لینے کی حد تک آپ ان کے رائٹ (Right) کو رسٹرکٹ (Restrict) کر رہے ہیں اب ان رسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) تو نہیں دے رہے ہیں آپ وہاں کہہ رہے ہیں کہ اسکو ہمارا کرلیا جائے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ اب تسطیح کہہ رہے ہیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پروٹکٹڈ ٹیسٹ اور ٹیننٹ دونوں کی تھی رہیں کو اس میں سرنک رہا چاہیے اور انکا یہ دعوی تھا کہ اگر ایک اس اسٹیٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیٹ کو مانے کی ضرورت نہیں ۔ سنک ایک مرتبہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب یہ پانی لگانے کی ضرورت ہے نہ صاف لگانے کی (Laughter) یہ کس قسم کا اسٹیٹ ہے

اب ایک اور چیز کا میں جواب دینا ہوں ۔ کوآپریٹو فارمنگ کیوں ؟ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص جب بد نام ہوتا ہے تو کوئی نیک کام بھی کرے تو بدنام ہی ہوتا ہے ۔ کیونکہ آنریبل ممبرس کے دل میں یہ بسا ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی چیز آتی ہے وہ خراب ہوتی ہے ۔ عالی جی وینکٹ رام راؤ نے کہا کہ یہ جو کر رہے ہیں لینڈ لارڈس کو بڑھانے کا ایک بیک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں ایک چور دروازہ سے لینڈ لارڈ ازم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں دنیا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لینڈ ریفارمس کے سلسلہ میں یا ملک کی اگرنکلچرل اکانمی کے سلسلہ میں رہنا ہیں بھی کلکٹیو فارمنگ (Collective farming) کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے ۔ کلکٹیو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو فارمنگ اکثر جگہ رہے اسکے بعد نکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹیو فارمنگ کا ہے ۔ جس کو بھی دیکھیے ۔ اسٹیٹ اور سکسکو کو بھی دیکھیے ۔ وہاں بھی یہی طریقہ ہے ہر کنٹری میں ہے

شری ایل ایں ریڈی ۔ پہلے وہاں انفرادی طور پر فارمنگ عمل میں آئی ہے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ وہ رہنا میں ہوا ۔

شری ایل ایں ریڈی ۔ ہر جگہ ہوا

شری بی ۔ رام کشن راؤ صرف جس اور رہنا میں ہوا ۔ کمیونسٹ کنٹری میں ہوا ۔ (Laughter) دنیا کے کسی اور کنٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا ۔ جب آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہوئی تو سب سے پہلے ہم کوآپریٹو کامن ویلتھ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں بلیف (Belief) رکھنے والے ہیں ۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب کے پیرو ہیں ۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہا اور ہمارے نبی نے یہ علم دی اس وجہ سے ہم

کوآپریٹو کانس والے کے معتقد ہیں اور ہمارا لاء کمیشن کے اعتراض کے بارے میں جھوٹا معلوم ہوتا ہے اس میں یہی کہا گیا ہے کہ کوآپریٹو کو سب سے زیادہ رعایتیں دینا چاہیے اسطرح ڈسٹرکٹو (De tructive) دفعہ سے نکلیں۔ اس میں شک ہے اسکا بالکل امکان ہو اگر رائے طلب کرلیں (Lai sez faire) کے اصول پر ہر قسم کے کوآپریٹو سوسائٹی کا اختیار دیا جائے اور کوئی بے اعتدالیاں ہوں اور اس طرح چھوڑ دیا جائے تو ہر ایک امکان ہے کہ موجودہ لارڈس ہی کوآپریٹو سوسائٹی کے ممبرس کی حیثیت سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے

श्री नरसिंह डी देशपांडे —दफा ६६ की तरफ मैं आपका तवज्जह दिलाना चाहता हूं। उस में बताया गया है कि अगर दस लोग अक जगह आते हैं और ५० अकड़ जमीन उनकी है तो वे अक काआपरेटिव्ह सोसायटी बना सकते हैं। जिसके मान यह हुआ कि सौ दो सौ अकड़ वाले दो लोग और दो चार अकड़ वाले आठ लोग भी आ जाय तो उनकी काआपरेटिव्ह सोसायटी बन जायगी। आखिर जिस के पीछे मकसूद क्या है ? क्योंकि अब तक यह सेक्शन ऐसा है जिस से वहां बड़े लड़ाइज ही सोसायटी में डामिनेट करेंगे—सोसायटीज वुहीकी रहेंगी।

सरी के वेंकट राम राव सके साथ साथ एक और चीज भी है के बारे वाले कानून से संबंध रखता है २ में जो रावतरो है वह एक है

शरी पी राम कृष्ण राव रूलस जो बनने वाले हैं के मकसद के बारे में मेंबरस को गलत फहमी हो रही है २ में यह कहा गया है कि अगर दरजा का कोआपरेटिव फार्म कंसेल न कर सकता है उसको मदद दी जाती है उसके लिए रूलस बनने वाले हैं कोआपरेटिव लिंक सोसायटीज जो बनने वाली हैं उसके लिए रूलस बनने वाले हैं यहां सिर्फ प्रोसीजर बताया गया है कि वे अपने अपने दरजा की तरफ कैसे उसके मेंबर बन होंगे कि कोई रूलस नहीं बनाये जायेंगे वाजिब रूलस बनाये जायेंगे

मिस्टर स्पीकर अभी सवा दस हो रहे हैं कल मैं से कितना वक्त मिनिस्टर हाउस को अलाट किया गया था वह भी अब खत्म हो चुका है इसी सूरत में क्या मिनिस्टर साहब मुनासिब समझते हैं कि आज ही खत्म कराया जाय ?

शरी पी राम कृष्ण राव कल मैं सवा दस बजे सिट होंगा

Mr Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954